

داستانِ علم و عمل

(ملٹری کالج جہلم کی تاریخ)

۱۹۲۵ء تا ۲۰۰۱ء

مصنّف

پروفیسر سعید راشد

عالمگیریز ایسوسی ایشن، ملٹری کالج جہلم

داستانِ علم و عمل

(ملٹری کالج جہلم کی تاریخ)

جلد سوم

اپریل ۱۹۹۵ء تا جون ۲۰۰۱ء

ملٹری کالج جہلم

عالمگیرینز ایسوسی ایشن، ملٹری کالج جہلم

کوائف

کتاب کا نام	:	داستانِ علم و عمل جلد سوم
مولف	:	ملٹری کالج جہلم
موضوع	:	ملٹری کالج جہلم کی تعلیمی تربیتی اور انتظامی تاریخ
مقصد	:	تخلیقی تعلیم، کیریکٹر بلڈنگ اور پاکستانیت کا فروغ
زیر اہتمام	:	کمانڈانٹ ملٹری کالج جہلم
ناشر	:	عالمگیرینز ایسوسی ایشن ملٹری کالج جہلم
زمانۂ اشاعت	:	جون ۲۰۰۳ء
طباعت	:	دی آرمی پریس راولپنڈی
قیمت	:	______

فہرست

باب اوّل

باب دوم

باب سوم

دیباچہ

زیرِنظر کتاب ملٹری کالج جہلم کی تاریخ ''داستان علم وعمل'' کا حصۂ سوم ہے جو اپریل ۱۹۹۵ء سے جون ۲۰۰۱ء تک کے کالج کے شب و روز کے انتہائی اہم گوشوں کو منظر عام پر لاتا ہے۔ یہ دور کالج میں تعلیمی و تعمیراتی دونوں حوالوں سے انتہائی اہم دور تھا۔ نئی ہزاروی اپنی تمام تر بوقلمونیوں کے ساتھ اس جہانِ رنگ و بو کی دہلیز پر دستک دے چکی ہے۔ پاکستان بھی بحثیت قوم انتہائی عزت و وقار کے ساتھ اکیسویں صدی میں داخل ہونے کا خواہش مند ہے۔ ارتقاءِ حیات میں 56 سال گو عملاً ایک طویل مدت ہر گز تصور نہیں کیے جاسکتے بحرحال مستقبل کے چیلنجوں کا سامنا کرنے کیلئے انتظامی اور تعلیمی اُفق پر انقلابی تبدیلیاں لانے اور انتہائی تیز رفتاری سے ان مسائل کا حل تلاش کرنے کا جو عزم بالعموم ہم سب میں موجود ہے وہ پاکستان کے مستقبل کے بارے میں ہمارے سنہرے خوابوں کو یقیناً ایک روشن تعبیر سے ہمکنار کرے گا۔

ملٹری کالج جہلم قومی جذبے سے سرشار جس انداز سے ملک وملت کی خدمت سرانجام دے رہا ہے اور اس کے فارغ التحصیل طلباء جس خلوص اور لگن سے پاکستان آرمی میں اپنے پیشہ وارانہ فرائض سے سبکدوش ہو رہے ہیں اُس سے اس یقین کو تقویت ملتی ہے کہ:

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

یہ کتاب چونکہ کالج کی واقعاتی تاریخ ہے اس لئے اس میں آپ کو کالج کے تاریخ ساز سربراہوں، عظیم اساتذہ، ممتاز عالمگیریز اور ذہین طلباء کے ذکر کے علاوہ کالج کے شب و روز میں رونما ہونے والے واقعات اپنی تمام تر چاشنی اور ہمہ رنگی کے ساتھ صفحۂ قرطاس پہ بکھرے نظر آئیں گے۔ اس حوالے سے یہ فقط تاریخ نہیں بلکہ ملٹری کالج جہلم کی زندگی کا وہ حسین وجمیل پرتو ہے جو فقط اس عظیم اور قدیم درسگاہ کا خاصہ ہے۔

کتاب کی تدوین کے دوران اس امر کی کوشش کی گئی ہے کہ تمام تر واقعات، انکی تفصیلات اور جزئیات تحقیق کے مرحلے سے گزرنے کے بعد قلمبند کی جائیں تاکہ قارئین کو حقائق پر مبنی مواد پڑھنے کو میسر آسکے۔ ملٹری کالج جہلم سے فارغ تحصیل طلباء افواج پاکستان میں نمایاں عہدوں پر اپنے فرائض جس لگن، جانفشانی اور کمال پیشہ وارانہ مہارت کے ساتھ ادا کرتے چلے آرہے ہیں۔ وہ یقیناً اُن کی اعلیٰ وارفع تعلیم و تربیت کا ہی نتیجہ ہے جو انہیں ملٹری کالج جہلم میں ماہر اور مشاق اساتذہ کے ہاتھوں اس عظیم درسگاہ میں میسر رہی۔ کتاب مصروفیات کے ایک بے پناہ ہجوم کے درمیان چھپی ہے اس بناء پر قارئین سے استدعا ہے کہ اگر کچھ غلطیاں رہ گئی ہوں تو براہِ کرم ان سے چشم پوشی کریں۔

ادارہ

باب اوّل

- ☆ کالج کرانیکل
- ☆ ہاؤس رپورٹس
- ☆ ہم نصابی سرگرمیاں/کلبز لٹریری سوسائٹی
- ☆ اسپورٹس اینڈ گیمز

کالج کرانیکل

۱۹۹۴-۹۵ء

۱۹۹۴-۹۵ کالج کا Annual day شان وشوکت سے منایا گیا۔ اسکے علاوہ قومی اور مذہبی تقاریب بھی منعقد ہوئیں کیڈٹ اسد خان، ساجد عمران، جنید نبی اور ابرار احمد نے آل پاکستان انٹر کالجیٹ بائی لینگوئل ڈیکلےمیشن مقابلے میں حصہ لیا۔

۱۹۹۴ء

اس سال کالج میں پروفیسر محمد منور مرزا ڈائریکٹر اقبال اکیڈمی کو تقریر کے لئے بلایا گیا۔ موضوع تھا اقبال کا مردمومن۔ سٹاف روم میں سٹاف کے ساتھ تحریک پاکستان کے موضوع پر خطاب تھا۔

انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن ریسرچ پنجاب یونیورسٹی سے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر چوہدری خوشی محمد، ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر اکبر علی اور ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر شہباز حان نے سیمینار کم ورکشاپ میں مندرجہ ذیل موضوعات پر اظہار خیال کیا:

1. Finding Remedies to Slow Learing.
2. Testing Students Proficiency.
3. The Attributes of An Effective Teacher.

پروفیسر اشفاق علی خان سابق پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور نے Muslim Ummah and the World کے موضوع پر تقریر کی۔

ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سیل کے زیر اہتمام ہر ماہ ایک Information Bulletin جاری کیا گیا۔ جس میں نئے تخلیقی مضامین شامل کئے گئے۔

Excursions and Educational Trips

جماعت نہم کو چپ بورڈ فیکٹری دکھائی گئی جماعت دہم نے ٹیکسلا میوزیم دیکھا۔ فرسٹ ایئر نے کھیوڑہ کی کان دیکھی اور Bridging Camp اپر جہلم کینال کو دیکھا۔ بارھویں کلاس نے بھمبر کا Operational Area دیکھا۔

تعطیلات گرما میں ہائیکنگ کلب نے وادئ سوات دیکھی۔ Mountaineering Club نے کاغان وادئ اور ناران میں School of Mountain Warfare & Physical Training ایبٹ آباد کی مدد سے پہاڑ پر چڑھائی کی۔

سکاؤٹنگ کلب میں ۲۶ کیڈٹس نے ۲۲ تا ۲۹ جون ۱۹۹۴ تک کیمپ لگایا۔

SAARC (ساؤتھ ایشین ایسوسی ایشن فار ریجنل کوآپریشن) کے زیر اہتمام Youth Exchange Programme ہوا۔ نیشنل کیڈٹس کور نومبر ۱۹۹۴ میں سری لنکا میں کیڈٹس کو لے کر گئی۔ اس میں دو کیڈٹس نے حصہ لیا۔

کالج سپورٹس ٹیم نے کیڈٹ کالج کوہاٹ PAF کالج سرگودہا، کیڈٹ کالج حسن ابدال کا دورہ کیا۔ آرمی برن ہال نے ملٹری کالج کا دورہ کیا۔

۱۵ نومبر ۱۹۹۴ کو کالج نے اپنا ۷۰ واں یوم تاسیس (Raising Day) منایا۔ لیفٹیننٹ جنرل نذر حسین مہمان خصوصی نے یادگار شہداء پر پھول چڑھانے کے بعد موسیٰ ہال میں تقریب منعقد کی۔

۳۰ نومبر ۱۹۹۴ کو یوم والدین منایا گیا۔ مسٹر آفتاب شعبان میرانی مہمان خصوصی تھے۔ جو اس زمانہ میں ڈیفنس منسٹر تھے۔

اس سال چیف پیٹرن عالمگیریز ایسوسی ایشن جنرل (ر) محمد اقبال فوت ہوئے۔ نئے کالج پلان کے تحت اس سال نیا ٹینک مکمل ہوا جس میں ایک لاکھ ٹن گیلن پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے ان کے لئے نئی ٹربائن کی تنصیب عمل میں آئی کالج کے سوئمنگ پول کے لئے انڈر گراونڈ پائپ لائن بچھائی گئی تاکہ تازہ پانی مہیا کیا جاسکے۔

سول لائنوں کی ٹیلی فون لائنیں بچھائی گئیں۔ نئے واٹر کولر نصب کئے گئے۔ اس سال نیا مین گیٹ تعمیر کیا گیا جس کے ساتھ نیا۔ Reception Room بھی تعمیر کیا گیا۔ کالج میں اضافی Security Lights لگائی گئیں۔ موسیٰ ہال کی چھت کی مرمت کی گئی۔ گھاس کے نئے میدان بنائے گئے، کالج کی دیوار پر پاکستان کا نیا نقشہ تیار کیا گیا۔

۱۹۹۵-۹۶

اس سال کا اہم واقعہ اولڈ عالمگیریز ری یونین اور جنرل باڈی کی میٹنگ ہے عالمگیریز میگزین میں ائر چیف مارشل (ر) ذوالفقار علی خان کا انٹرویو شائع کیا گیا میگزین عالمگیرین کے بارے میں مندرجہ ذیل اصحاب نے اپنی آراء بھجوائیں۔

لیفٹیننٹ جنرل افسر، لیفٹیننٹ جنرل (ر) امتیاز وڑائچ، لیفٹیننٹ جنرل (ر) پیرداد خان، لیفٹیننٹ جنرل (ر) آر ڈی بھٹی، میجر جنرل نصیر احمد، میجر جنرل خالد نواز، میجر جنرل جمشید ایاز خان، میجر جنرل عسکری رضا ملک، میجر جنرل انیس احمد باجوہ، میجر جنرل توقیر ضیاء، میجر جنرل ضیاءاللہ خان، میجر جنرل مشتاق حسین، میجر جنرل سکندر شامی، میجر جنرل محمد جان اورک زئی، بریگیڈیئر محمد شفقت اللہ چیمہ، بریگیڈیئر منصور حمید، بریگیڈیئر محمد اسحاق، بریگیڈیئر ظفر عباس، لیفٹیننٹ کرنل (ر) اقبال شاہین، میجر سید اکبر حسین، پروفیسر ایس ایم یوسف (پرنسپل کیڈٹ کالج لاڑکانہ)

۲۶ اپریل ۱۹۹۵ کو کالج میں آٹھویں کلاس داخل ہوئی۔ ۹۰ سے زیادہ طلباء داخل کئے گئے۔ ان کے استقبال کا انتظام کیا گیا۔ انہیں پہلے دن والدین کے ہمراہ کالج کے اہم حصے دکھائے گئے کالج چھوڑنے والی بارھویں کلاس مئی ۱۹۹۵ کے آخری ہفتے میں فارغ کی گئی انہیں چائے کی پارٹی دی گئی۔

دوسری شام ڈنر ہوا۔ موسیٰ ہال پر چراغاں کیا گیا اور سب کو کالج شیلڈ دی گئیں جو ایک طرح کا momento تھا۔ یہ کمانڈانٹ نے تقسیم کئے ۱۳ جون اور ۲۴ جون اور ستمبر ۱۹۹۵ کو یوم ماحولیات منایا گیا۔ اس میں سارے کالج نے حصہ لیا۔ سٹاف کے شانہ بشانہ کمانڈانٹ نے بھی صفائی کی۔ میجر جنرل محمود احمد نے مسئلہ کشمیر پر لیکچر دیا، کالج لائبریری میں ۱۸ جون ۱۹۹۵ء میں گوشہ اقبال کا اجراء عمل میں آیا۔ اسکے لئے اقبال سوسائٹی قائم کی گئی۔ ۱۰ اگست ۱۹۹۵ء کو مسجد میں عید میلادالنبیؐ منایا گیا۔ یوم پاکستان ہاوسز میں منایا گیا۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۹۵ء کو اقبال سوسائٹی کے تحت مقالہ جات پڑھے گئے۔ اور مرکزی مجلس اقبال لاہور کے اجلاس منعقدہ ۹ نومبر ۱۹۹۵ کو ممبران اقبال سوسائٹی شریک ہوئے۔ جہاں احمد ریحان نے تقریر کی۔ ۲۷ تا ۲۹ ستمبر ۱۹۹۵ء کیڈٹ کالج حسن ابدال کے ساتھ میچ ہوا، ۲ تا ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۵ء کو کیڈٹ کالج کوہاٹ اور ۸-۷ اکتوبر کو پی اے ایف کالج سرگودھا کے ساتھ میچ ہوئے۔ ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۵ء کو کمانڈانٹ نے ہسٹاریکل سوسائٹی کا اجراء کیا۔ انچارج کیپٹن اصغر حسین ڈائریکٹر تھے۔ شعبہ انگریزی نے کتاب مرتب کی (A Guide to Correct English) ۶ نومبر ۱۹۹۵ لیفٹیننٹ جنرل محمد ناصر اختر HI(M) کوارٹر ماسٹر جنرل نے نئے مین گیٹ کا افتتاح کیا۔ بجلی سے چلنے والے barrier کا اسی مہینے میں اضافہ کیا گیا۔ اور کار پارک تیار ہوا جس میں ۶۰ گاڑیاں کھڑی ہوسکتی ہیں۔

اس سال یوم والدین اور عالمگیریز کی ری یونین اکٹھی منائی گئیں۔ ۲۰-۱۹ نومبر ۱۹۹۵ء کو عالمگیریز یونین کی ری یونین منائی گئی۔ اور ۲۱ نومبر کو یوم والدین منایا گیا۔ ۲۱ نومبر ۱۹۹۵ء کو صدر پاکستان مسٹر فاروق احمد خان لغاری تشریف لائے۔

اس سال کالج میں تعمیرات، مرمت اور بعض تعمیراتی بحالی کے بہت سے کام ہوئے۔ چھتوں کی مرمت کی گئی موسیٰ ہال کی چھت کی مرمت خصوصی طور پر قابل ذکر ہے Q & A برانچ کا بالکل نیا دفتر مکمل ہوا۔ چار ڈی ٹائپ مکانات کی تعمیر شروع ہوئی۔ جو پی ٹی گراونڈ کی طرف تھے سڑکوں کو چوڑا کیا گیا۔ گھوڑوں کے اصطبل کی تعمیر کی گئی تاکہ رائڈنگ سکول کا اجراء ہوسکے۔ ۱۲۷۲ فٹ لمبی کالج کی عقبی دیوار نالے کے ساتھ ساتھ مکمل کی گئی۔ ۶۴ افراد کی رہائش کے لئے بیرک کی تعمیر کی منظوری ملی جو جولائی ۱۹۹۶ میں شروع کی گئی۔ اس دور میں بینک کی تعمیر اتھلیٹکس گراونڈ کے ساتھ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ کام ۱۹۹۶ کے آخر میں شروع ہوا۔

۱۹۹۶-۹۷ء

یہ سال اس لحاظ سے اہم ہے کہ پاکستانی قوم اپنے وطن کی تاسیس کی پچاسویں سالگرہ منا رہی تھی۔ چنانچہ اس سال کا عالمگیرین میگزین گولڈن جوبلی سے موسوم کیا گیا۔ لیفٹیننٹ جنرل محمد اقبال ہلال امتیاز ملٹری، ستارۂ بسالت کا انٹرویو میگزین میں شائع کیا گیا۔ میگزین کے لئے مندرجہ ذیل اصحاب کے پیغامات موصول ہوئے۔

لیفٹیننٹ جنرل سرانجام خان، لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد سعادت، لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد اقبال، لیفٹیننٹ جنرل (ر) پیرداد خان، لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد اشرف، میجر جنرل محمد حنیف منہاس، میجر جنرل خالد عزیز، میجر جنرل سلیم اللہ، میجر جنرل عبدالرزاق، میجر جنرل خورشید عالم خان، میجر جنرل محمد مشتاق، میجر جنرل ملک محمد سلیم خان، میجر جنرل محمد عزیز خان، میجر جنرل ضیاءاللہ خان، میجر جنرل سعید محمد امجد، میجر جنرل اشفاق حسین، میجر جنرل حامد نواز خان، میجر جنرل سید عثمان شاہ، میجر جنرل سعید پرویز شاہد، میجر جنرل جاوید افضل خان، بریگیڈیئر (اب لیفٹیننٹ جنرل) غلام مصطفےٰ، میجر جنرل (ر) خواجہ راحت لطیف، بریگیڈیئر منور منصور حمید، بریگیڈیئر محمد سعید شریف، بریگیڈیئر (ر) منیب الرحمٰن فاروقی، بریگیڈیئر (ر) سردار اقبال، کرنل (ر) سعادت مہدی خان کیپٹن محمد قدوس، ۶ مئی ۱۹۹۶ء کونئی کلاس کی انٹری آئی۔ ۹۰ طلباء کو والدین کے ہمراہ حسب معمول کالج کا ہر کونہ دکھایا گیا۔

۷ مئی ۱۹۹۶ء کو کیپٹن ریٹائر محمد منیر نے Personality development کے موضوع پر لیکچر دیا۔ بعد میں سوال و جواب ہوئے۔ یہ لیکچر سٹاف اور کیڈٹ نے سنا۔

۱۶ مئی ۱۹۹۶ء کونہم کے طلبا اسلام آباد کے اسٹڈی ٹور پر گئے۔ انہوں نے نیچرل ہسٹری کا میوزیم دیکھا، فیصل مسجد اور شکر پڑیاں کی سیر کی۔

۲۳ مئی ۱۹۹۶ کو یوم ماحولیات منایا گیا۔ جس میں کالج کے تمام کیڈٹ اور سٹاف شامل تھا، کمانڈانٹ صفائی کی مہم میں پیش پیش تھے۔

بارھویں کلاس کے لئے ۱۹ مئی ۱۹۹۶ء کوموسیٰ ہال کے لان میں انہیں الوداعی ڈنر دیا گیا اور کالج کے نشان دیئے گئے۔ کمانڈانٹ نے انہیں ۱۸ مئی ۱۹۹۶ کو کمانڈانٹ ہاؤس میں بھی چائے کی دعوت دی۔

سٹاف کی ٹریننگ کے لئے سیمینار کم ورکشاپ بعنوان Mechanics of House Mastership ۲۶-۲۵ مئی ۱۹۹۶ کو منعقد کیا گیا۔

بی کلاس ٹائپ آفیسرز میس (ڈبل سٹوری) کی تعمیر اسی سال شروع کی گئی تھی۔ اس کی بنیادوں کی کھدائی کی تقریب ۲۴ جولائی ۱۹۹۶ میں کمانڈانٹ بریگیڈیئر مقصود الحسن کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ اس سال پروفیسر عبدالحفیظ، علامہ اقبال یونیورسٹی اسلام آباد کے انگریزی ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ کو تقریر کے لئے دعوت دی گئی۔ ۸ اگست ۱۹۹۶ کو انہوں نے English Grammar/Phonetic-Teaching of Pronunciation کے موضوع پر سٹاف کو لیکچر دیا۔

۱۳ اگست ۱۹۹۶ کو گیارہویں کلاس کے طلباء نے نیچرل ہسٹری کے میوزیم اسلام آباد کا دورہ کیا۔ فیصل مسجد، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اور شکر پڑیاں کو دیکھا۔

یوم پاکستان کو شایان شان طریقے سے منایا گیا۔ یادگار شہدا اور اکیڈمک بلاک پر چراغاں کیا گیا۔ ۱۵ اگست ۱۹۹۶ کو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے ڈاکٹر مقصود عالم بخاری ڈین فکلٹی آف ایجوکیشن اور ڈاکٹر ذوالکیف احمد (چیئرمین ایجوکیشن پلاننگ اینڈ مینجمنٹ) نے کالج میں تقاریر کیں موضوعات یہ تھے:

1. Assignment Method as a Teaching Strategy.
2. Effective Teaching and New Techniques in Teaching.

یوم دفاع پاکستان ۶ ستمبر ۱۹۹۶ کو منایا گیا۔ یادگار شہداء پر کمانڈانٹ نے پھول چڑھائے یوم وفات قائداعظم ۱۱ ستمبر کو منایا گیا۔ مسجد میں قرآن خوانی کی گئی۔ پروفیسر اشفاق علی خان نے موسیٰ ہال میں The Quaid-e-Azam and Pakistan Movement کے موضوع پر لیکچر دیا۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۹۶ کو ۲۷ واں یوم تاسیس کالج منایا گیا۔ موسیٰ ہال تقریب منعقد ہوئی۔ لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذر حسین تمغہ امتیاز ملٹری، ستارۂ بسالت چیئرمین عالمگیرین ایسوسی ایشن مہمان خصوصی تھے۔

یوم والدین ۱۳ نومبر ۱۹۹۶ کو ہوا۔ لیفٹیننٹ جنرل افتخار علی خان ہلال امتیاز ملٹری چیف آف دی جنرل سٹاف پاک آرمی مہمان خصوصی تھے۔ اس مرتبہ تقریب

موسیٰ ہال میں ہوئی۔ جہاں ورائٹی شو بھی پیش کیا گیا۔ کمانڈانٹ نے سالانہ رپورٹ پڑھی۔ تقسیم انعامات کے بعد مہمان خصوصی نے خطاب کیا۔

۳۰ نومبر ۱۹۹۶ کو بارھویں کلاس کو بکسر کے قلعہ واقع آزاد کشمیر بارڈر پر لے جایا گیا۔ چار ڈی ٹائپ بنگلے اس سال مکمل ہوئے۔ یہ بنگلے کینال ویو کالونی میں تعمیر کئے گئے۔ ۱۵ اپریل ۱۹۹۷ کو لیفٹیننٹ جنرل محمد افسر ہلال امتیاز ملٹری کوارٹر ماسٹر جنرل پاک آرمی نے اس کا افتتاح کیا۔

گھوڑوں کا اصطبل اس سال مکمل ہوا۔ یہ رائڈنگ کلب کے لئے ہے۔ ۲۱۷۲ فٹ کالج کی دیوار نالے کی طرف جنوب مشرقی جانب مکمل ہوئی۔ کیمپس روڈ کو چوڑا کیا گیا اور خوبصورت بنایا گیا بابر ہاؤس کی چھت کی مرمت کی گئی۔ ۱۰۰ (کے وی اے) کا نیا ٹرانسفارمر لگایا گیا ایک SM بیرک جس میں ۶۴ آدمیوں کی رہائش ہو سکتی ہے کی تعمیر کا فیصلہ کیا گیا۔ اس طرح اور فالور کوارٹرز کے لئے نکاسی آب کی ایک سکیم بھی زیرِ غور ہے پروفیسر ڈاکٹر وائی آر شکور آرکیالوجسٹ اور تاریخ دان کو ۳ مئی ۱۹۹۷ کو بلایا گیا انہوں نے آفیسرز اور کیڈٹوں کو خطاب کیا۔ عنوان تھا:

Cultural Heritage and Social Patterns of Pakistan

لیکچر کے بعد سوال و جواب کی محفل ہوئی سٹاف کو انہوں نے علیحدہ لیکچر دیا۔ سٹاف اور طلباء نے ان کے لیکچر میں بے حد دلچسپی لی اور ہسٹاریکل سوسائٹی نے خصوصی استفادہ کیا۔

لیفٹیننٹ جنرل پرویز مشرف ہلال امتیاز ملٹری، تمغہ بسالت نے ۲۲ مئی ۱۹۹۷ کو کالج میں طلبا سے خطاب کیا عنوان تھا:

Leadership Groming through My Own Experience

۹۸-۱۹۹۷ مندرجہ ذیل اصحاب نے میگزین پر تبصرے بھیجے۔ حکیم محمد سعید، لیفٹیننٹ جنرل نسیم رانا، لیفٹیننٹ جنرل افتخار حسین شاہ، لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد سعادت علی، میجر جنرل سلیم اللہ، میجر جنرل عسکری رضا ملک، میجر جنرل وقار الحق خان خالد، میجر جنرل خورشید عالم خان، میجر جنرل محمود احمد، میجر جنرل محمد عزیز خان، میجر جنرل حامد نواز خان، میجر جنرل سید عثمان شاہ، میجر جنرل سرفراز اقبال، میجر جنرل جاوید افضل خان، میجر جنرل غلام مصطفےٰ، میجر جنرل فیض جیلانی، میجر جنرل ضرار عظیم، میجر جنرل (ر) خواجہ راحت لطیف، بریگیڈیئر افتخار احمد، بریگیڈیئر ڈاکٹر نورالحق، بریگیڈیئر عثمان خان، بریگیڈیئر اجمل خان، پروفیسر ایس ایم یوسف، میجر طارق محمود رندھاوا۔

آٹھویں کی نئی انٹری ۱۰ مئی ۱۹۹۷ کو کالج میں آئی۔ طلبا اور ان کے والدین کو حسب معمول کالج کی سیر کرائی گئی، ایک والد نے تبصرہ کرتے ہوئے، کہا تھا کہ ملک میں بڑھتی ہوئی تعلیمی پسماندگی کے صحرا میں ملٹری کالج کی حیثیت نخلستان کی سی ہے، والدین کو یہ احساس ملا تھا کہ ان کے بچے محفوظ ہاتھوں میں منتقل ہو رہے ہیں۔ جہاں انہوں نے اپنی عمر کا نہایت نازک عرصہ پانچ سال گزارنا ہے، اس سال بھی طلبا کے ذہنی افق کو وسیع کرنے کے لئے باہر سے مہمان مقررین کے ہونے کا سلسلہ جاری رہا۔

پروفیسر سعید راشد نے Creative Education کے موضوع پر سٹاف کو ۲۳ مئی ۱۹۹۷ کو خطاب کیا انہوں نے رول اف ہاؤس ماسٹر کے موضوع پر بھی خطاب کیا۔ دسویں اور بارھویں کلاس کو ۲۴ مئی ۱۹۹۷ کو لیکچر دیا۔ جس کا عنوان تھا کردار اور لیڈرشپ کی خصوصیات۔ طلباء نے بعد میں سوالات پوچھے۔

بارھویں کلاس کو رخصت کرنے کا منظر قابل دید ہوتا ہے ایک خصوصی تقریب میں کمانڈانٹ نے ۲۹ مئی ۱۹۹۷ کی شام کو اس کلاس کو چائے کی دعوت دی۔ ۳۰ مئی کو ڈنر دیا گیا آڈیٹوریم میں ورائٹی شو پیش کیا گیا۔ ۳۱ مئی کو کمانڈانٹ نے اس کلاس کو آخری خطاب کیا اور کالج شیلڈ آخری یادگار کے طور پر پیش کی گئیں۔ جو اس موقع کے لئے خصوصی طور پر تیار کروائی گئیں تھیں، تمام کالج اس موقع پر حاضر تھا۔ اس مرتبہ ہاؤس پریفکٹس کی تربیت کا اہتمام ایک سیمینار کے ذریعے کیا گیا۔ جو ۹ جون ۱۹۹۷ کو منعقد ہوا۔ اس میں کالج کا سٹاف حاضر تھا۔ اس سیمینار کو کنڈکٹ کرنے والے پینل میں کرنل (اب بریگیڈیئر) منظور احمد ظفر، پروفیسر محمد مشتاق، کیپٹن (اب میجر) الطاف حسین اور کیپٹن محمد حسن ملک شامل تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر شوکت علی چیئرمین بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن راولپنڈی نے کالج کا ۱۳ جون ۱۹۹۷ کو دورہ کیا اور کالج کے سٹاف کو کانفرنس روم میں خطاب کیا۔ موضوع تھا۔ Working of Rawalpindi Board رات کو آفیسر میس میں ڈنر دیا گیا۔ وہ اپنے پرانے استاد مرزا عبدالطیف سے مل کر بہت خوش ہوئے۔ ۱۴ جون کو ڈاکٹر شوکت نے سوئمنگ کے انعامات بھی تقسیم کئے۔

اس سال سٹاف کے خاص خاص افراد نے کانفرنس میں لیکچرز دیئے جو ۱۲ اگست ۱۹۹۷ تک جاری رہے۔ ہر لیکچر کے بعد سٹاف کو سوالات کا موقع دیا گیا۔ لیکچرز کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

۱۔ میجر محمد اعظم خان Rationale of Effective Teaching Language Aspect

۲۔ میجر محمد سرور خان ''اقبال کا تصور شاہین''

۳۔ کیپٹن مشہود احمد Unification Theory of Doctor Abdus Salam

۴۔ میجر فرخ محمود Pakistan Movement

۵۔ میجر ظفر اقبال Effecitve Teaching of Mathematics

۶۔ کیپٹن محمد الیاس Role of Literature in 21st Century

۷۔ پروفیسر مرزا عبدالطیف ''شاہین کی علامتی حیثیت''

۸۔ میجر محمد اشرف اسلام کی روشنی میں غرور و تکبر کے مضرات

۹۔ کیپٹن محمد آصف Water an Overview

۱۰۔ میجر تصور حسین شاہ Industrial Uses of Water and its Conditioning

۱۱۔ کیپٹن محمد آصف اقبال Hydraulic Machines

۱۲۔ میجر محمد اسلم خان Educational Employment of Computer at MCJ

پروفیسر سعید راشد نے ۱۳ تا ۱۶ ستمبر ۱۹۹۷ء کالج میں قیام کیا، نہم، دہم اور بارھویں کلاس کو الگ الگ سیشن میں علوی آڈیٹوریم میں خطاب کیا موضوع تھا۔ کردار سازی اور قیادت کی اہمیت قومی تعمیر کے حوالے سے، متعلقہ کلاس انسٹرکٹرز نے بھی لیکچر سے استفادہ کیا۔ انہوں نے آرمی پبلک سکول کے بچوں سے خطاب کیا۔

پاکستان کا گولڈن جوبلی ڈے بھی اہتمام سے منایا گیا۔ موسیٰ ہال پر جھنڈا چڑھایا گیا جس میں تمام سٹاف نے شرکت کی۔ تحریک پاکستان کے حوالے سے ایک بائی لینگوئل ڈیکلے میشن کے مقابلہ کا اہتمام بھی کیا گیا تھا یہ تقریب ۶ ستمبر ۱۹۹۷ کو ہوئی۔ یوم دفاع پاکستان منایا گیا قائداعظم کا یوم وفات ۱۱ ستمبر کو منایا گیا۔ اس مرتبہ یہ یوم ہاؤسز میں منایا گیا تا کہ زیادہ سے زیادہ طلباء تقریروں میں حصہ لے سکیں۔ سٹاف نے بھی حصہ لیا اور کوئز پروگرام بھی منعقد کئے گئے۔

۱۵ ستمبر ۱۹۹۷ کو کالج کا ۳۷ واں یوم تاسیس منایا گیا۔ وائس ایڈمرل عبدالعزیز مرزا ہلال امتیاز ملٹری مہمان خصوصی تھے۔ موسیٰ ہال میں ورائٹی پروگرام منعقد کیا گیا۔

کیڈٹس کے لئے ایکسکرشن ٹور کا بھی انتظام کیا گیا۔ جو تعلیمی نقطہ نظر سے تھے۔ ۱۶ ستمبر ۱۹۹۷ء کو گیارہویں کلاس کو کلر کہار لے جایا گیا۔ گیارہویں کے اساتذہ کمانڈانٹ کے ہمراہ تھے۔ تخت بھائی اور اس کا میوزیم بھی دیکھا گیا۔ ۲۴-۲۳ ستمبر ۱۹۹۷ء کو پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد ڈائریکٹر جنرل دعوۃ اکیڈمی انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد نے کالج میں طلبہ اور سٹاف سے خطاب کیا عنوانات تھے۔ رسول کریم ﷺ کردار سازی میں ہمہ جہتی مثالی شخصیت تھے۔ اور موجودہ نظام دنیا اور عالم اسلام۔

پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد (چیئر مین بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور) نے ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۷ء کو کالج کا دورہ کیا۔ تقریر کا موضوع تھا Education in Perspective شام کو انہوں نے موسیٰ ہال میں سٹاف اور کیڈٹس کو خطاب کیا عنوان تقریر یہ تھا An Overview of Pakistan Movement اور سپورٹس فکسچر بھی کئے گئے۔ کیڈٹ کالج حسن ابدال نے ۱۰-۱۲ اکتوبر ۱۹۹۷ء کو فٹ بال، باسکٹ بال کے میچ کھیلے۔ فٹ بال میچ میں مقابلہ برابر رہا۔ جبکہ ہاکی میں سرگودھا ٹیم جیت گئی یوم والدین ۲۵ نومبر ۱۹۹۷ء کو منایا گیا۔ لیفٹیننٹ جنرل طاہر علی قریشی ہلال امتیاز ملٹری ستارۂ بسالت مہمان خصوصی تھے۔ لیکن عین موقع پر بارش کے باعث ان کا ہیلی کاپٹر واپس چلا گیا اور میجر جنرل مشتاق حسین ہلال امتیاز ملٹری ڈائریکٹر جنرل انٹی نارکوٹکس فورس نے تقریب میں مہمان خصوصی

کی حیثیت سے شرکت کی۔ موصوف کیڈٹ کے والد کی حیثیت سے ملٹری کالج میں آئے تھے لیکن انہوں نے مہمان خصوصی بننا بھی قبول کرلیا وائٹی شو اس تقریب کی خاص خصوصیت تھی جو موسیٰ ہال میں پیش کیا گیا۔ کمانڈانٹ نے سالانہ رپورٹ پیش کی اور مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔ اس سال گراؤنڈ میں ہونے والا شو ختم کرنا پڑا اور پریڈ منسوخ ہوئی۔ ہاؤس ماسٹرز کی تربیت کے لئے سیمینار کم ورکشاپ (Mechanics of House Master) کے عنوان سے ۴ دسمبر ۱۹۹۷ء کو ہوا۔ اس میں سارا اسٹاف شامل ہوا سیمینار کے صدر لیفٹیننٹ کرنل محمد بشیر تھے معاونین میں لیفٹیننٹ کرنل سجاد حسین قریشی، لیفٹیننٹ کرنل عبدالحمید ساقی، میجر سلطان علی اور پروفیسر محمد مشتاق شامل تھے۔ کیپٹن محمد حسن خٹک سیکرٹری تھے۔ آخر میں کمانڈانٹ بریگیڈیئر مقصودالحسن نے بھی خطاب کیا۔

۸ دسمبر ۱۹۹۷ء کو آٹھویں کلاس ٹیچرز کے ہمراہ منگلا ڈیم کے دورے پر گئی جہاں پاور ہاؤس، قلعہ اور سپل وے کا معائنہ کیا گیا۔

کالج کے ایک سابق طالب علم ڈاکٹر مقصودالحسن نوری ریسرچ آفیسر انسٹی ٹیوٹ آف ریجنل سٹڈیز اسلام آباد نے ۱۹ دسمبر ۱۹۹۷ء کو کالج میں حاضری دی۔ کالج کے سٹاف سے خطاب کا عنوان تھا: Pakistan Relations with Neighbours in Perspective

شام کے وقت طلباء اور سٹاف کے ساتھ ان کا مشترکہ پروگرام تھا۔ تقریر کا عنوان تھا:

Pakistan and Central Aisa - A Geostrategic Evaluation

یہ لیکچر موسیٰ ہال میں دیا گیا بعد میں سوال و جواب کا وقفہ بھی ہوا۔ کالج کی سپورٹس ٹیم جس میں ۴۴ کیڈٹس شامل تھے نے ۱۱ دسمبر ۱۹۹۷ کو گندھارا آرٹ میوزیم ٹیکسلا کا دورہ کیا۔ ۲۲ دسمبر ۱۹۹۷ کو موسیٰ ہال میں سیمینار منعقد ہوا۔ عنوان تھا: Emotional Stability

منتظم سیمینار لیفٹیننٹ کرنل سجاد حسین قریشی تھے۔ اس سیمینار میں بارہویں کلاس نے حصہ لیا۔ اس مرتبہ کالج سٹاف کو موسیٰ ہال میں لیکچر دینے کی دعوت دی گئی۔ میجر محمد اعظم خان نے ۲۴ دسمبر ۱۹۹۷ کو لیکچر دیا جس کا عنوان تھا: Afghanistan in Perspective

لیفٹیننٹ کرنل عبدالحمید ساقی نے ۱۶ فروری ۱۹۹۸ کو لیکچر دیا۔ The Basics of Geography

قائداعظم کی سالانہ برسی ۲۵ دسمبر ۱۹۹۷ کو منائی گئی اور ہاؤسز کے اندر تقاریر ہوئیں۔ جس میں سٹاف اور کیڈٹ مقررین نے بابائے قوم کے کردار اور کارناموں پر روشنی ڈالی۔ سابق طالب علم ایئر چیف مارشل (ر) ذوالفقار علی خان نشان امتیاز ملٹری نے ۱۴ فروری ۱۹۹۸ کو کالج کا دورہ کیا۔ عالمگیریز میں آپ کا مقام بہت عظیم ہے کہ آپ فور سٹار ملٹری آفیسر بنے۔ ان کے ہمراہ ان کے بھائی لیفٹیننٹ جنرل (ر) سعادت علی خان ہلال امتیاز ملٹری ستارۂ بسالت بھی تھے۔ وہ بھی اس کالج کے فرزند ہیں۔ آپ نے اقبال لائبریری، میوزیم، کمپیوٹر کلب اور لینگویج لیب کو دیکھا آفیسرز اور کیڈٹس کو موسیٰ ہال میں خطاب کیا۔ سوینئر کا تبادلہ کیا۔ آپ نے کمانڈنٹ کو کالج میوزیم کے لئے ایک تلوار دی۔ جبکہ کمانڈانٹ نے انہیں کالج کا نشان دیا۔ آفیسرز میس میں لنچ کیا جس میں تمام آفیسرز شامل تھے۔

گیارہویں کلاس کے ۴۳ کیڈٹس ۱۸ مارچ ۱۹۹۸ کو اسلام آباد گئے اور ایک لیکچر سنا عنوان تھا Europe in Prespective لیکچر نیشنل لائبریری آڈیٹوریم میں ہوا۔ جس کا اہتمام پاک جرمن فرینڈ شپ ایسوسی ایشن نے کیا تھا۔ دوسرا تعلیمی ٹرپ نہم کلاس کا تھا۔ جس میں ۳۰ مارچ ۱۹۹۸ کو منگلا کی سیر کی گئی انہوں نے پاور ہاؤس اور ڈیم کو دیکھا۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اشرف عدیل (پشاور یونیورسٹی) ۲۶ مارچ ۱۹۹۸ کو کالج میں آئے۔ انہوں نے سٹاف کو خطاب کیا عنوان تھا۔

Ideological Foundations of Pakistan

شام کو سٹاف اور کیڈٹس کو مشترکہ طور پر خطاب کیا عنوان تھا Vlaues and Societies بعد میں سوال و جواب کی محفل بھی ہوئی۔

پاکستان ملٹری اکیڈیمی ۹۶ ویں لانگ کورس پریڈ منعقدہ ۲۸ مارچ ۱۹۹۸ میں مندرجہ ذیل اعزاز عالمگیریز کے حصے میں آئے۔ اکیڈیمی کے چار اعلیٰ عہدے انہوں نے حاصل کئے۔ مثلاً

Academy Senior under officer, Battalion Senior under officer Ist Pakistan Battalian (QAO),The Battalion Senior under officer 2nd Pakistan Battalion (QAO) and the Battalion Senior under officer 3rd Pakistan Battalion (QAO).

یہ تمام عہدے عالمگیریز نے لئے ۔ پاسنگ آؤٹ پریڈ پر اعزازی شمشیر فواد علی نے لی پریذیڈنٹ گولڈ میڈل الطاف حسین نے لیا۔۱۰ میں سے ۶ پوزیشنز کل ۳۴۶ جنٹل مین کیڈٹس میں سے ہیں۔اس کلاس میں کامران مینگل رائل اکیڈمی Sandhurst کے لئے منتخب ہوئے۔

پاسنگ آؤٹ کے بعد سیکنڈ لیفٹیننٹ فواد علی اور سیکنڈ لیفٹیننٹ الطاف انجم کالج میں مدعو کئے گئے۔۳۱ مارچ ۱۹۹۸ کو انہوں نے طلباء کو خطاب کیا سکول سیکشن کے لئے ۱۶ اپریل ۱۹۹۸ کو کمانڈانٹ بریگیڈیئر مقصود الحسن نے ڈیپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سڈیز قائم کیا اور کلاسز کی با قاعدہ تربیت شروع ہوئی۔

مرحوم مالی محمد اسلم کالج کی خدمات کی انجام دہی کے دوران فوت ہوگیا۔۱۷ اپریل ۱۹۹۸ کو کمانڈانٹ بریگیڈیئر مقصود الحسن نے اسلم نرسری کا افتتاح مرحوم کی یاد میں کیا۔جس میں سٹاف اور سول ملازمین اور تمام مالی شامل ہوئے۔عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل تعمیراتی کام ہوئے:

موجودہ آفیسرز میس میں سوئی گیس پہنچائی گئی بابر ہاؤس کی چھت کی بھی مرمت کی گئی ایک نیا ٹرانسفارمر نصب کیا گیا۔سکوائش کورٹ کی مرمت ہوئی جو آفیسرز میس کے سامنے ہی ہے اس کی نئی چھت ڈالی گئی۔کمانڈانٹ کا دفتر، بابر ہاؤس کے آفیسرز کے بنگلے، کیفیٹریا کی مرمت ہوئی۔اکیڈمک ونگ کے پیچھے لنک روڈ تعمیر کی گئی۔ چالیس کلاس فور سرونٹ کوارٹرز کو پانی کا کنکشن دیا گیا اقبال ہاؤس کے لئے ہاؤس آفیسرز کے بنگلے کی تعمیر شروع کی گئی۔۶۴ افراد کی رہائش کے لئے بیرک کی تعمیر مکمل ہوئی۔آرمی پبلک سکول میں دو مزید کلاس رومز بنائے گئے۔

موجودہ آفیسرز میس میں جگہ کی کمی کی وجہ سے نیا بی کلاس آفیسرز میس بنایا گیا۔جس کی بنیاد کی کھدائی کی تقریب ۲۴ جولائی ۱۹۹۶ کو ہوئی تھی۔جو کمانڈانٹ بریگیڈیئر مقصود الحسن نے کی تھی۔دو سال اس پر کام ہوا۔۶ جون ۱۹۹۸ کو لیفٹیننٹ جنرل محمد نعیم اکبر خان ہلال امتیاز ملٹری وائس چیئرمین عالمگیریز ایسوسی ایشن نے اس کا افتتاح کیا۔اس کا رقبہ ۱۵۵۳۰ مربع فٹ ہے۔اس کا لان ۱۹۱۴۰ مربع فٹ پر محیط ہے۔

اس جگہ پاکستان بننے سے پہلے آفیسرز میس ہٹ بنائی گئی تھی۔جو ۱۹۸۰ تک قابل استعمال رہی ۱۹۸۰ کے بعد نیا میس کالج گیٹ کے قریب منتقل ہوا۔جو کہ اب خالی ہو گیا ہے یوں تاریخ نے اپنے آپ کو دہرایا۔

امتحانی نتائج

۹۸-۱۹۹۴

امتحان میٹریکولیشن ۱۹۹۵

اس سال ۱۹۸ امیدوار تھے۔۹۸ پاس ہوئے۔نتیجہ سو فیصد رہا۔اے ون گریڈ میں ۳ پاس ہوئے۔اے گریڈ میں ۵۔زیادہ سے زیادہ نمبر ۷۷۸ حاصل کئے گئے جو کیڈٹ رضوان شریف کے تھے۔کم سے کم حاصل کردہ نمبر ۶۵۷ تھے۔

انٹرمیڈیٹ ۱۹۹۴

امیدوار ۹۷۔پاس شدہ ۹۷۔نتیجہ سو فیصد رہا۔اے ون گریڈ میں ایک۔اے گریڈ میں ۲۸۔بی گریڈ میں ۱۸۔ڈی گریڈ میں ایک پاس ہوا۔زیادہ سے زیادہ نمبر ۹۳۳ جو کیڈٹ حمید تنویر بٹ نے لئے،کم سے کم نمبر ۵۲۴ تھے۔

۹۶-۱۹۹۵

امتحان میٹرک ۱۹۹۵

امیدوار ۱۰۳۔سو فیصد پاس ہوئے۔۱۶۲ اے ون گریڈ میں۔۱۳۷ اے گریڈ میں پاس ہوئے۔صرف ۴ بی گریڈ میں پاس ہوئے۔۱۹۹۴ میں ۹۳ نے اے ون گریڈ لیا اور ۵ نے اے گریڈ لیا۔

۱۹۹۶-۹۷

میٹرک ۱۹۹۷ ریاضی اور انگریزی میں طلبا کالج کی تاریخ میں ٹاپ پر رہے ۵۸۹۸۔ کیڈٹ ظہیر عباس لالی ۷۶۷ نمبر لے کر اوّل رہا۔ کل امیدوار ۹۲ تھے۔ ۹۲ ہی پاس ہوئے۔ نتیجہ سو فیصد رہا۔ اے ون گریڈ میں ۷۶ پاس ہوئے۔ ۱۴ نے اے گریڈ لیا اور ۲ نے بی گریڈ لیا۔ انٹرمیڈیٹ میں تمام کیڈٹس پاس ہوئے ۵۷۰۶۔ کیڈٹ محمد عمران احمد ۹۲۶ نمبر لے کر اوّل آیا کل ۱۹۲ امیدوار تھے۔ سبھی پاس ہوئے نتیجہ سو فیصد رہا۔ اے ون گریڈ میں ۸ پاس ہوئے۔ اے گریڈ میں ۳۹۔ بی گریڈ میں ۲۸، سی گریڈ میں ۱۶ اور ڈی گریڈ میں ایک لڑکا پاس ہوا گزشتہ سال کی نسبت نتیجہ بہتر رہا۔

۱۹۹۷ اکیڈیمکس میں اوّل آنے والے کیڈٹس

کیڈٹ محمد سعد یاسین، چیئرمین جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی گولڈ میڈل، ہمہ جہتی بہترین کیڈٹ۔

کیڈٹ محمد عمران احمد، چیف آف دی آرمی سٹاف گولڈ میڈل، کالج میں ایف ایس سی میں اوّل پوزیشن۔

کیڈٹ شعیب علی، کالج میں ایف ایس سی میں دوسری پوزیشن۔

کیڈٹ ظہیر عباس لالی، اختر احسن گولڈ میڈل کالج میں امتحان میٹرک میں اوّل پوزیشن۔

کیڈٹ عامر تنویر، کالج میں میٹرک میں دوم پوزیشن، کیڈٹ آصف محبوب، کالج میں میٹرک میں تیسری پوزیشن۔

نوٹ ۹۹-۱۹۹۸ء کا میگزین "عالمگیرین" موصول نہیں ہوا ابھی یہ ایڈیٹر کی میز پر ہے۔

ہاؤس رپورٹس

۱۹۹۴-۹۵

محمود غزنوی ہاؤس

ہاؤس ماسٹر پروفیسر محمد مشتاق۔ ہاؤس آفیسرز پروفیسر طارق محمود چوہدری، کیپٹن نصیر احمد ستی، کیپٹن عبدالخالق ناصر، کیپٹن سید سجاد گیلانی، کیپٹن منیر آصف، ہاؤس پریفیکٹ عاصم تنویر، سپورٹس سیکرٹری تنویر علی سیکرٹری کالج لٹریری سوسائٹی عاطف ضیاء عباسی، ہاؤس اس سال بہترین قرار دیا گیا۔ اور چیف آف دی آرمی سٹاف شیلڈ کا حقدار قرار پایا۔

تعلیمی لحاظ سے کیڈٹ یاسر اویس، محمد شعیب اور ہمایوں ولی ممتاز رہے ہم نصابی سرگرمیوں میں اردو، انگریزی مباحثوں اور اردو اور انگریزی ڈیبیٹ کے لئے جیت ہاؤس کے حصے میں آئی۔ انگریزی فی البدیہہ تقریری مقابلے اور پاکستانیات کے مقابلے میں بھی انعام حاصل کیے۔ جنرل نالج میں بھی ہاؤس بہترین کارکردگی کا حامل رہا۔ کیڈٹ تنویر اسلم، جمال معروف، عاصم بلال، کاشان صدیقی، احمد ریحان، ساجد عمران، سعد یاسین نے ہم نصابی سرگرمیوں میں اپنا لوہا منایا۔ سپورٹس ٹرافی اس ہاؤس نے جیت لی۔ اس لئے باسکٹ بال، کراس کنٹری ریس اور اتھلیٹکس میں بہترین ہاؤس سمجھا گیا۔ نعمان علی (ہاکی)، تنویر علی (رائڈنگ)، ہمایوں ولی (رائڈنگ)، مظہر حیات (کراس کنٹری ریس) نے سپورٹس کی ٹرافی کے لئے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور کالج بلوز بھی حاصل کئے۔

بابر ہاؤس

ہاؤس ماسٹر۔ میجر وسیم رضا خان

ہاؤس آفیسرز میجر شعیب قدوس، میجر محمد حیات سگو، میجر پرویز اختر راجہ، کیپٹن عطا محی الدین چشتی، پروفیسر مرزا عبداللطیف، ہاؤس پریفیکٹ ایم الطاف حسین

آف دی آرمی سٹاف شیلڈ کے لئے رنراپ قرار دیا گیا۔

جناح ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: میجر علی نقی نقوی

ہاؤس آفیسرز: میجر انعام الرحمٰن، میجر محمد اسلم، میجر احسان الحق، کیپٹن محمد آصف۔

ہاؤس پریفیکٹ: خرم سلطان کیانی، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ تیمور، میس سیکرٹری کاشف حسین طور۔

اکیڈمک میں ہاؤس بہتر رہا۔ اکیڈیمک شیلڈ ہاؤس کے حصے میں آئی، کیڈٹ بدر منیر، محمد فیاض، احتشام الحق، احمد عمر نے اکیڈیمک میں نمایاں کارکردگی دکھائی۔ سپورٹس میں ہاؤس اتنا اچھا نہ تھا اس لئے بہت کم ٹرافیاں ملیں تاہم مباحثہ اردو، اردو ڈیکلے میشن، ہاکی، فیزیکل ایفی شنسی ٹیسٹ میں ٹرافیاں حاصل کیں۔ اردو مباحثہ بال اور اتھلیٹکس میں بھی ٹرافی کے لئے بھی حصہ ادا کیا۔ سپورٹس میں شہزاد فاروق، نوید احمد، عدنان بشیر کی کارکردگی اچھی رہی، ہم نصابی سرگرمیوں میں احتشام الحق، عمر ریاض اور ارشاد حسین کی کارکردگی نہایت اعلیٰ تھی۔

اقبال ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: منظور احمد ظفر۔

ہاؤس آفیسر: میجر خالد انور مسعود، میجر محمد اسماعیل، میجر محمد اشرف، کیپٹن محمد الطاف، کیپٹن عبدالرزاق۔

ہاؤس پریفیکٹ: ساجد عمران، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ ابرار۔

میس سیکرٹری: بلال غفور۔

اگر چہ یہ ہاؤس بالکل نیا تھا، انگریزی مباحثے، انگلش ڈیکلے میشن، انگریزی اردو فی البدیہہ، تقریری مقابلہ جات، پاکستانیات، اقبالیات اور جنرل نالج ٹیسٹ میں ٹرافیوں کا حقدار قرار پایا۔ اردو مباحثہ میں ٹرافی میں اپنا حصہ لیا۔ سپورٹس میں کراس کنٹری سوئمنگ، باسکٹ بال میں ٹرافیاں جیتیں، فٹ بال اور اتھلیٹکس کی ٹرافیوں میں اس کا حصہ رہا۔

اچھے کیڈٹس یہ تھے، عبدالغفور، فرحان بیگ، شاہد محمود، ریحان ضیاء۔ چیمپئن شپ ٹرافی ہاؤس نے حاصل کی۔ (۹۶-۱۹۹۵)

محمود غزنوی ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: پروفیسر محمد مشتاق

ہاؤس آفیسرز: میجر عبدالمجید ساقی، میجر محمد اسلم چوہدری، کیپٹن نصیر احمد ستی، کیپٹن عبدالخالق ناصر، کیپٹن وسیم احمد۔

ہاؤس پریفیکٹ: سکندر صدیق، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ سہیل اسلم، میس سیکرٹری بلال خالد، سپورٹس سیکرٹری ملک مظہر حیات پریزیڈنٹ کالج لٹریری سوسائٹی، جمال معروف، سیکرٹری کالج لٹریری سوسائٹی نسیم عباس، کالج سپورٹس سیکرٹری سخاوت، ظہیر عاصی ہاؤس کی مجموعی کارکردگی بہتر رہی اور چیف آف آرمی سٹاف شیلڈ کا مستحقاق برقرار رہا۔ مضمون نویسی، انگریزی مباحثہ اور ڈیکلے میشن، اقبالیات اور جنرل نالج ٹیسٹ کی ٹرافیاں جیتیں۔

جمال معروف، جمال نسیم، تیمور یاسین، بلال فاروق، کاشان صدیقی اور احمد ریحان نے ہم نصابی سرگرمیوں میں حصہ لیا اور ہم نصابی سرگرمیوں کی شیلڈ جیتی۔

اکیڈیمک میں جمال معروف، شعیب احمد تیمور یونس، رضوان اور عدنان، نے عمدہ کارکردگی دکھائی جبکہ سپورٹس میں بھی کارکردگی اعلیٰ رہی لیکن ٹرافی حاصل نہ ہوسکی سوئمنگ میں ہاؤس بہتر رہا۔ بیڈمنٹن اور ہاکی میں سخاوت، طلحہ جمناسٹک میں اور عاصم نے سوئمنگ میں کالج بلوز حاصل کیے۔ کیڈٹ بلال خالد اور سہیل اسلم نے پہاڑ

آف دی آرمی سٹاف شیلڈ کے لئے رنراپ قرار دیا گیا۔

جناح ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: میجر علی نقی نقوی

ہاؤس آفیسرز: میجر انعام الرحمٰن، میجر محمد اسلم، میجر احسان الحق، کیپٹن محمد آصف۔

ہاؤس پریفیکٹ: خرم سلطان کیانی، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ تیمور، میس سیکرٹری کاشف حسین طور۔

اکیڈمک میں ہاؤس بہتر رہا۔ اکیڈیمک شیلڈ ہاؤس کے حصے میں آئی، کیڈٹ بدر منیر، محمد فیاض، احتشام الحق، احمد عمر نے اکیڈیمک میں نمایاں کارکردگی دکھائی۔ سپورٹس میں ہاؤس اتنا اچھا نہ تھا اس لئے بہت کم ٹرافیاں ملیں تاہم مباحثہ اردو، اردو ڈیکلے میشن، ہاکی، فیزیکل ایفی شنسی ٹیسٹ میں ٹرافیاں حاصل کیں۔ اردو مباحثہ بال اور اتھلیٹکس میں بھی ٹرافی کے لئے بھی حصہ ادا کیا۔ سپورٹس میں شہزاد فاروق، نوید احمد، عدنان بشیر کی کارکردگی اچھی رہی، ہم نصابی سرگرمیوں میں احتشام الحق، عمر ریاض اور ارشاد حسین کی کارکردگی نہایت اعلیٰ تھی۔

اقبال ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: منظور احمد ظفر۔

ہاؤس آفیسر: میجر خالد انور مسعود، میجر محمد اسماعیل، میجر محمد اشرف، کیپٹن محمد الطاف، کیپٹن عبدالرزاق۔

ہاؤس پریفیکٹ: ساجد عمران، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ ابرار۔

میس سیکرٹری: بلال غفور۔

اگر چہ یہ ہاؤس بالکل نیا تھا، انگریزی مباحثے، انگلش ڈیکلے میشن، انگریزی اردو فی البدیہہ، تقریری مقابلہ جات، پاکستانیات، اقبالیات اور جنرل نالج ٹیسٹ میں ٹرافیوں کا حقدار قرار پایا۔ اردو مباحثہ میں ٹرافی میں اپنا حصہ لیا۔ سپورٹس میں کراس کنٹری سوئمنگ، باسکٹ بال میں ٹرافیاں جیتیں، فٹ بال اور اتھلیٹکس کی ٹرافیوں میں اس کا حصہ رہا۔

اچھے کیڈٹس یہ تھے، عبدالغفور، فرحان بیگ، شاہد محمود، ریحان ضیاء۔ چیمپئن شپ ٹرافی ہاؤس نے حاصل کی۔ (۹۶-۱۹۹۵)

محمود غزنوی ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: پروفیسر محمد مشتاق

ہاؤس آفیسرز: میجر عبدالمجید ساقی، میجر محمد اسلم چوہدری، کیپٹن نصیر احمد ستی، کیپٹن عبدالخالق ناصر، کیپٹن وسیم احمد۔

ہاؤس پریفیکٹ: سکندر صدیق، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ سہیل اسلم، میس سیکرٹری بلال خالد، سپورٹس سیکرٹری ملک مظہر حیات پریزیڈنٹ کالج لٹریری سوسائٹی، جمال معروف، سیکرٹری کالج لٹریری سوسائٹی نسیم عباس، کالج سپورٹس سیکرٹری سخاوت، ظہیر عاصی ہاؤس کی مجموعی کارکردگی بہتر رہی اور چیف آف آرمی سٹاف شیلڈ کا تحقاق برقرار رہا۔ مضمون نویسی، انگریزی مباحثہ اور ڈیکلے میشن، اقبالیات اور جنرل نالج ٹیسٹ کی ٹرافیاں جیتیں۔

جمال معروف، جمال نسیم، تیمور یاسین، بلال فاروق، کاشان صدیقی اور احمد ریحان نے ہم نصابی سرگرمیوں میں حصہ لیا اور ہم نصابی سرگرمیوں کی شیلڈ جیتی۔

اکیڈیمک میں جمال معروف، شعیب احمد تیمور یونس، رضوان اور عدنان، نے عمدہ کارکردگی دکھائی جبکہ سپورٹس میں بھی کارکردگی اعلیٰ رہی لیکن ٹرافی حاصل نہ ہو سکی سوئمنگ میں ہاؤس بہتر رہا۔ بیڈمنٹن اور ہاکی میں سخاوت، طلحہ جمناسٹک میں اور عاصم نے سوئمنگ میں کالج بلوز حاصل کئے۔ کیڈٹ بلال خالد اور سہیل اسلم نے پہاڑ

چڑھنے کی مہمات میں حصہ لیا جو یو کے کی آرمی کیڈٹس فورس کے ہمراہ کیا گیا۔

بابر ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: پروفیسر طارق محمود چوہدری

ہاؤس افیسرز: میجر محمد شعیب قدوس، کیپٹن خالد خان، کیپٹن شہزاد مسعود الحسن بخاری، کیپٹن عبید اللہ خان نیازی، کیپٹن مشہود احمد۔

ہاؤس پریفیکٹ: عثمانی، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ قیصر نوید، میس سیکرٹری کیڈٹ عمر حیات، سپورٹس سیکرٹری مزمل اظہر۔

اکیڈیمک شیلڈ ہاؤس کے حصے میں آئی فواد علی کلاس میں نہ صرف اوّل آیا بلکہ راولپنڈی بورڈ میں اس کی تیسری پوزیشن تھی۔فٹ بال میں بھی ٹاپ پوزیشن ہاؤس نے حاصل کی۔عثمان علی، قیصر نوید، مزمل اظہر، ثاقب نذیر، آصف ابراہیم نے کالج بلو حاصل کئے ہم نصابی سرگرمیوں میں پاکستانیت اور اردو ایکسٹیمپر ے میں اوّل رہا۔انگریزی ایکسٹیمپر ے میں دوم رہا۔انٹیریئر اکانومی میں ابراہیم نے فتح حاصل کی۔

اورنگزیب ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: میجر محمد آصف، میجر سجاد حسین قریشی۔

ہاؤس آفیسرز: میجر محمد ارشاد، میجر محمد ظفر اقبال، میجر سید عبدالوحید، میجر عمر فاروق، کیپٹن محمد منیر آصف۔

ہاؤس پریفیکٹ: محمد علی چوہدری، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ افضال احمد، میس سیکرٹری، سید عمر فاروق، سپورٹس سیکرٹری غیور علی صمدانی۔

کیڈٹس نوید مسعود، عمران احمد اور سعید خلجی اپنی کلاسوں میں اوّل رہے۔سپورٹس اور ہم نصابی سرگرمیوں میں ہاؤس کی کارکردگی اچھی رہی۔اردو ادب ڈیکلے میشن، اردو مباحثہ، انگریزی ایکسٹیمپر ے باسکٹ بال، واٹر پولو اور شوٹنگ کی ٹرافیاں حاصل کیں۔جنرل محمد اقبال سپورٹس ٹرافی بھی ہاؤس کے حصے میں آئی۔عمر فاروق، عمران فضل، عامر شہزاد، فیصل حیات، احمد عثمان، عمران اکرم، ارمغان احمد، مظہر نعیم، یاسر محی الدین، نیاز اور عبدالمجید نے اس کے لئے محنت کی تھی۔محسن کمال، غیور علی، ہارون اور سرغانہ نے سپورٹس میں اچھا نمونہ پیش کیا۔محسن کمال اور غیور علی صمدانی کو کالج بلو ملے۔ہاؤس رنر اپ رہا اور سی او اے ایس شیلڈ کا حقدار ٹھہرا۔

ٹیپو ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: میجر جاوید اقبال نعیمی، میجر سلطان علی۔

ہاؤس آفیسرز: میجر محمد اشرف، میجر زاہد اقبال، کیپٹن اصغر حسین ڈوگر، کیپٹن عطاء محی الدین چشتی، ہاؤس پریفیکٹ شاہد عزیز اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ شیخ سجاد حسین، میس سیکرٹری شاہد عزیز، سپورٹس سیکرٹری ندیم آصف، کالج پریفیکٹ ابرار احمد خان۔

ہاؤس نے ڈسپلن ٹرافی حاصل کی، اکیڈمکس میں آصف، عثمان، عمران، عاصم، بدر اور ہارون علوی نے اپنا لوہا منوایا۔ہم نصابی سرگرمیوں میں شیخ سجاد، زاہد نثار، ثناء اللہ، مرتضےٰ، مزمل، فرحان، احسان اور عمر مقصود نے اہمیت حاصل کر لی، سپورٹس میں عمار آفتاب، ندیم، ابرار احمد، اسد کیانی، احسان اللہ، بلال، عمار، علیم اور نوید نے اپنا حصہ ادا کیا، ابرار احمد (باکسنگ)، شاہد عزیز (جمناسٹک)، بلال (ہاکی)، ندیم آصف (باسکٹ بال)، امتیاز (فٹ بال) نے کالج بلوز حاصل کئے۔محسن صغیر سال کا بہترین اداکار قرار پایا۔شاہد عزیز نے پہاڑ چڑھنے کی مہم میں حصہ لیا جو آرمی کیپٹن فورس یو کے کے زیر اہتمام تھا۔

جناح ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: میجر علی نقی نقوی، میجر محمد اسلم خان۔

ہاؤس آفیسرز: میجر احسان الحق، میجر فقیر تاج، کیپٹن محمد آصف اقبال، ہاؤس پریفیکٹ کاشف حسین، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ حسن صدیقی، میس سیکرٹری ایم سعد یاسین۔

ہاؤس نے اکیڈیمک شیلڈ جیتی، احسان الحق، احمد عمر، تنویر مسعود اور زاہد محمود اکیڈیمک میں نمایاں رہے۔ ہاؤس سپورٹس میں بہتر رہا لیکن ہم نصابی سرگرمیوں میں کامیاب نہ ہوا۔

مباحثہ اردو انگریزی ڈیکلے میشن اور انگریزی ایکسٹیمپر ے میں ٹرافیاں جیتیں۔ ہاکی، فٹ بال، ہینڈ بال اور سوئمنگ کی ٹرافیاں بھی اس ہاؤس کے حصے میں آئیں۔ سپورٹس میں نعیم عباس، بلال رزاق، شجاع عباس اور شجاعت علی ممتاز رہے۔ ہم نصابی سرگرمیوں میں ندیم اقبال، نعمان شریف، ارشاد حسین اور حسن ذوالفقار کی کارکردگی اچھی رہی۔

اقبال ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: لیفٹیننٹ کرنل منظور احمد ظفر۔

ہاؤس آفیسرز: میجر خالد انور مسعود، میجر سلطان عباس، کیپٹن الطاف حسین، کیپٹن عبدالرزاق، کیپٹن اسد علی۔

ہاؤس پریفیکٹ: بلال غفور، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ ساجد ملک۔

میس سیکرٹری: عامر شہزاد۔

اس سال ہاؤس چمپئن ہاؤس کا اعزاز حاصل کر سکا۔ ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن، باسکٹ بال مباحثہ انگریزی، اردو ڈیکلے میشن، اردو ایکسٹیمپر ے پاکستانیات اور جنرل نالج ٹیسٹ میں ٹرافیاں حاصل کرنے میں کامیاب ہوا۔ انٹیریئر اکانومی اور مارننگ اسمبلی میں بھی سرخرو ہوا۔

اکیڈیمک میں علی سجاد، عاطف، وقاص اور مبشر نمایاں رہے۔ ہم نصابی سرگرمیوں میں حسین، عمران، قاسم، عثمان مقصود اور ندیم نے حصہ لیا۔ سپورٹس میں رضوان، حسن رضا، علی اور ظفر کی کارکردگی اچھی رہی۔ عمار ٹیبل ٹینس میں چمپئن قرار پایا یہ اعزاز جونیئر ہاؤس میں مخصوص تھا۔

۹۷۔۱۹۹۶ء

محمود غزنوی ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: پروفیسر محمد مشتاق۔

ہاؤس آفیسرز: میجر محمد سرور خان، میجر محمد اسلم، کیپٹن نصیر احمد ستی، کیپٹن عبدالخالق ناصر، کیپٹن منیر آصف، ہاؤس پریفیکٹ کیڈٹ یاسر اویس بٹ، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ مشتاق حسین، میس سیکرٹری عدنان محبوب، سپورٹس سیکرٹری محمد رمضان سنبل، سوشل سیکرٹری زاہد رضوان اقبال، کالج پریذیڈنٹ لٹریری سوسائٹی محمد سعد یاسین، سیکرٹری لٹریری سوسائٹی محمد کاشان صدیقی۔

اکیڈیمک شیلڈ ہاؤس کے حصے میں آئی، یاسر اویس، ارشد خان، علی سجاد، زاہد رضوان، اکیڈیمک میں اچھے تھے۔ جنرل نالج ٹیسٹ بھی اس ہاؤس نے جیتا، اور شیلڈ حاصل کی۔ کیڈٹ کاشان صدیقی، سعد یاسین، احمد ریحان تقریری مقابلوں میں اوّل آئے، سپورٹس میں عامر شبیر، ضرار امجد، احمد ریحان نے عمدہ کارکردگی دکھائی تھی، تین کالج بلو ہاؤس کو ملے سعد یاسین (نشانہ بازی)، اشتیاق احمد (جمناسٹک)، احمد ریحان (ہاکی) میں کالج بلو کے حقدار قرار پائے۔

بابر ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: پروفیسر طارق محمود چوہدری۔

ہاؤس آفیسرز: میجر اصغر حسین ڈوگر، میجر تصور حسین شاہ، کیپٹن انجم نصیر اور کیپٹن شہزاد مسعود الحسن بخاری، کیپٹن مشہود احمد۔

ہاؤس پریفیکٹ آصف محمود، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ محمد عمران ارشد، میس سیکرٹری ضیاء الحسن، سپورٹس سیکرٹری سلمان، سوشل سیکرٹری محمد وقار اللہ، ہاؤس نے شوٹنگ کا مقابلہ اور سوئمنگ کا مقابلہ جیت لیا۔ فٹ بال کا میچ بھی جیتا۔ اکیڈیمک میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ کیڈٹ وقار اللہ، عمران ارشد، عطاء اللہ، غفور اور شہزاد انٹر میڈیٹ کے لئے اور احتشام اور وقاص میٹرک کے لئے اکیڈیمک میں بہتر رہے۔ احتشام ہر امتحان میں اوّل رہا۔ انگریزی ڈیکلے میشن میں اوّل انعام حاصل کیا، اسکی گرین سلپ سب سے زیادہ نکلیں، سپورٹس میں کیڈٹ عاصم بلال کو کالج بلو سوئمنگ کے حوالے سے ملا۔ کاشف بہترین اتھلیٹ قرار پایا اور کالج کلر ملا۔

اورنگزیب ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: لیفٹیننٹ کرنل سجاد حسن قریشی۔

ہاؤس آفیسرز: میجر محمد ظفر اقبال، میجر عبدالوحید، کیپٹن وسیم طالب بٹ، کیپٹن محمد لطیف، کیپٹن محمد آصف اقبال۔

ہاؤس اپوائنٹ منٹس محمد طاہر، میس سیکرٹری فیصل حیات، سپورٹس سیکرٹری نعیم خان، سوشل سیکرٹری خرم زبیر، کالج اپوائنٹ منٹ، کالج پریفیکٹ عامر شہزاد، ایف ایس سی میں کیڈٹ نوید مسعود نے تیسری پوزیشن، راولپنڈی بورڈ میں حاصل کی، کالج میں اوّل قرار پایا، اردو ڈیکلے میشن، انگریزی فی البدیہہ تقریر پاکستانیات، باکسنگ اور شوٹنگ میں ٹرافیاں جیتیں۔ جنرل محمد اقبال خان سپورٹس ٹرافی بھی حاصل کی۔ عدیل مختار، شبیر، فیصل حیات، احمد عثمان، عمران اکرم، نعیم خان، نیاز اور ارشاد کی وجہ سے یہ کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ راجہ عمران، نعیم خان، طاہر اور اظہر نے سپورٹس میں محنت کی۔ عمران نے فٹ بال میں کالج کلر حاصل کیا۔ سی او اے ایس شیلڈ کے لئے ہاؤس رنراپ رہا۔

ٹیپو سلطان ہاؤس (چمپیئن ہاؤس)

ہاؤس ماسٹر: میجر سلطان علی۔

ہاؤس آفیسرز: میجر زاہد اقبال، میجر محمد اعظم خان، میجر محمد اشرف، میجر عطاء محی الدین چشتی، کیپٹن محمد عبید اللہ خان نیازی، ہاؤس پریفیکٹ محمد ثناء اللہ، اسسٹنٹ پریفیکٹ عمران علی قریشی، میس سیکرٹری ظہیر بن مامون، سپورٹس سیکرٹری عمار بن مامون، سوشل سیکرٹری زاہد یاسر۔

ہاؤس نے ڈسپلن ٹرافی جیتی۔ یہ پانچویں بار جیتی گئی۔

انگلش ڈیکلے میشن، پاکستانیات، اتھلیٹکس، سپورٹ اور انٹیریئر اکانوی میں ہاؤس کا نام اوپر رہا۔ اکیڈیمکس میں ہاؤس سب سے بہتر رہا۔ بدر منیر راولپنڈی بورڈ کے (امتحان میٹرک میں) دوم رہا اور کالج میں اوّل قرار پایا۔ بلال غفور ۹۷-۱۹۹۶ء کے لئے اوورآل بیسٹ کیڈٹ قرار پایا۔

شیخ سجاد، زاہد نثار، ظہیر، عثمان، احمد عمر، مزمل اور ثناء اللہ نے ہم نصابی سرگرمیوں میں نام کمایا۔

عمار، اسد، ساجد، عدیل، اشفاق بہترین کیڈٹ شمار ہوئے۔ ساجد نے باکسنگ اور فٹ بال میں، اشفاق نے ہاکی میں اسد نے باسکٹ بال میں اور اختر نے سوئمنگ میں کالج بلو حاصل کیا۔

جونیئر ہاؤس میں عہدیدار کیڈٹس بھی یہیں سے گئے۔ ثاقب اور ظہیر انگریزی اور اردو مضمون نویسی میں اوّل آئے یوں چمپیئن ٹرافی کے حقدار قرار پائے۔

جناح ہاؤس (چیمپیئن ہاؤس جونیئر)

ہاؤس ماسٹر: میجر محمد اسلم خان۔

ہاؤس آفیسرز: میجر فقیر تاج، میجر عمر فاروق، کیپٹن فرخ محمود، کیپٹن مختیار محمد، کیپٹن محمد الیاس، مرزا عبداللطیف۔

ہاؤس پریفیکٹ: حسن صدیقی، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ نوید احمد، میس سیکرٹری عمر خان۔

اس سال یہ ہاؤس چیمپیئن ہاؤس قرار دیا گیا۔ اکیڈیمک شیلڈ سپورٹس ٹرافی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں ٹرافی ہاؤس کے حصے میں آئی۔

سوئمنگ، فٹ بال، باسکٹ بال، اتھلیٹکس، جنرل نالج ٹیسٹ اور مارننگ اسمبلی میں تقاریر کی ٹرافیاں حاصل کرنے میں ہاؤس نے کامیابی حاصل کی۔ زاہد محمود، تنویر مسعود، منور عزیز، عمران جواد اور کاشف نے اکیڈیمک میں نام کمایا۔

ہم نصابی سرگرمیوں میں، رانا اعظم، حسن انصاری، نعمان شریف، ذوہیب اور خرم سجاول نے بہترین کارکردگی دکھائی۔

سپورٹس میں جواد، ذیشان، عثمان، عدنان، شہزاد، نقیب، عرفان تاج اور عزیر کی وجہ سے کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ عرفان تاج بہترین تیراک قرار دیا گیا۔ جواد علی بہترین اتھلیٹ قرار پایا۔

اقبال ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: لیفٹیننٹ کرنل منظور احمد ظفر، لیفٹیننٹ کرنل عبدالحمید ساقی۔

ہاؤس سٹاف: میجر خالد انور مسعود، میجر سبطین عباس، کیپٹن الطاف حسین، کیپٹن عبدالرزاق، کیپٹن اسد علی۔

ہاؤس پریفیکٹ: رمضان سنبل، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ عبدالغفور فیاض، میس سیکرٹری فرحان بیگ۔

انگریزی مباحثہ، اردو مباحثہ انگریزی فی البدیہہ تقریر اور اردو ڈیکلے میشن، اقبالیات، پاکستانیات، ہاکی اور بیڈ منٹن کے مقابلے جیتے گئے۔ سابق ہاؤس پریفیکٹ بلال غیور، ۹۷-۱۹۹۶ کے لئے اوورآل بیسٹ کیڈٹ قرار پایا۔ اور چیئرمین جوائنٹ چیف آف دی سٹاف گولڈ میڈل کا حقدار سمجھا گیا۔ اس طرح سابق پریفیکٹ کیڈٹ عامر شہزاد کالج پریفیکٹ قرار دیا گیا۔ اکیڈیمک میں بہترین کیڈٹس یہ تھے مبشر حسن، حسن عمران، فرخ، ہم نصابی سرگرمیوں میں محمود، ہاشم، عثمان تنویر بہترین تھے سپورٹس میں اویس ورک، ثاقب، شہزاد اور ظہیر نے شہرت حاصل کی، اویس ورک بیڈ منٹن چیمپیئن قرار پایا۔

۹۸-۱۹۹۷

محمود غزنوی ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: پروفیسر محمد مشتاق۔

ہاؤس سٹاف: میجر ظفر اقبال، میجر نصیر احمد ستی، میجر عبدالخالق ناصر، کیپٹن منیر آصف، کیپٹن اسد علی۔

ہاؤس پریفیکٹ: ۵۸۲۸ ضرار امجد، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ ۵۸۰۰ ریحان ضیاء، میس سیکرٹری ۵۸۸۱ محمد رضوان، سپورٹس سیکرٹری فیصل رفیق، کالج اپوائنٹمنٹ صدر لٹریری سوسائٹی ۵۸۱۵ کیڈٹ ارشد نذر۔

ہاؤس نے اکیڈیمک شیلڈ دوسری مرتبہ جیتی، اکیڈیمک ۵۸۵۱ حارث انصاری، ۵۸۹۹ عامر تنویر ۶۰۲۶ تنویر مسعود بہترین کیڈٹس شمار کئے گئے۔ انگریزی ڈیکلے میشن، اردو ایکسٹیمپر ے اور مارننگ اسمبلی کی تقاریر میں ٹرافیاں جیتیں۔ ۵۸۱۵ ارشد نذر ۵۶۳۸ حسن انصاری، ۵۹۴۱ محمد کاشف نے تقریری مقابلے جیتے، سپورٹس میں کراس کنٹری ریس، فزیکل ایفی شنسی ٹیسٹ کی ٹرافیاں جیتیں، ٹیپو سلطان ہاؤس کے ساتھ سپورٹس کی شیلڈ Share کی۔ ۵۸۲۸ ضرار امجد، ۵۷۰۰ ریحان ضیاء،

۵۹۴۶شجاع عباسی،۵۷۸۲رضوان رفیق،۵۷۶۸فیصل رفیق،۵۷۶۸عمر نواز اور ۵۹۶۰عمار کریم کی کارکردگی سپورٹس میں بہت بہتر رہی۔
۵۷۳۱سعد یاسین، مجموعی طور پر بہترین طالب علم قرار دیا گیا۔کیڈٹس نے کالج بلو لیا جو مندرجہ ذیل ہیں:
۵۸۲۸ رضا امجد (باسکٹ بال)، ۵۷۸۱ رضوان (ہاکی اور کراس کنٹری)،۵۷۸۲ فیصل رفیق (ہاکی)، ۵۷۶۰ افتخار احمد (ہاکی)، ۵۸۳۷ فیصل نثار (رائڈنگ)۵۹۴۶شجاع عباس (باسکٹ بال)،۵۹۲۰عمار کریم (فٹ بال)،اس سال ہاؤس چمپیئن ہاؤس قرار دیا گیا۔

بابر ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: پروفیسر طارق محمود چوہدری۔
ہاؤس آفیسرز: میجر اصغر حسین ڈوگر، میجر تصویر حسین شاہ، کیپٹن انجم نصیر، کیپٹن شہزادہ مسعود الحسن بخاری، کیپٹن مشہود، سپورٹس سیکرٹری ۵۶۷۵عمران امتیاز اسسٹنٹ سیکرٹری ۵۷۸۹عمار عزیز، ہاؤس نے انٹر ہاؤس شوٹنگ کا مقابلہ جیتا۔۵۶۷۵عمران امتیاز بہترین شوٹر قرار پایا۔
ہاؤس انٹر فٹ بال چمپیئن شپ جیتا۔کالج بلوز بابر ہاؤس کے حصے میں آئے جو مندرجہ ذیل ہیں:
۵۶۷۵عمران امتیاز (شوٹنگ)، ۹۹۱۷ کاشف غفور (فٹ بال)، ڈی ایس ۱۰۹ عثمان مقصود (سوئمنگ)،۵۷۷۲طلعت محمود (فٹ بال)،۵۸۵۰عمر ریاض (جمناسٹکس) ڈی ایس ۱۰۹ عثمان مقصود اس سال کا بہترین تیراک قرار پایا ہم نصابی سرگرمیوں میں ہاؤس کی کارکردگی بہتر رہی۔اردو کے مباحثہ میں ٹرافی جیتی۔ پاکستانیات، اقبالیات، جنرل نالج، مقابلے جیتے، اس لئے ہم نصابی سرگرمیوں کی ٹرافی بھی جیت لی۔۵۸۵۴ ندیم اقبال، ۵۸۶۷ احتشام الحق، ۶۰۰۹ شیراز اقبال، ۵۷۶۹ ناظم منیر، ۵۸۱۱عاطف محبوب، ۵۹۷۸وقاص گھمن اور ۵۸۹۶شاہد سہیل ہم نصابی سرگرمیوں میں ٹاپ پر رہے۔۵۹۳۳وقاص اختر آل پاکستان مضمون نگاری کے مقابلے میں دوم قرار پائے۔یہ مقابلہ فیڈرل منسٹر آف انوائرمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ کے تحت منعقد ہوا تھا۔

اورنگزیب ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: لیفٹیننٹ کرنل سجاد حسین قریشی۔
ہاؤس آفیسرز: میجر محمد اعظم خان، میجر محمد اسلم چوہدری، میجر طارق محمود، کیپٹن محمد لطیف، کیپٹن محمد آصف اقبال۔
ہاؤس پریفیکٹ: ۵۷۵۲سہیل طارق، اسسٹنٹ ہاؤس ماسٹر ۵۸۳۶عبدالماجد۔
میس سیکرٹری ۵۸۱۸یاسر عزیز، سپورٹس سیکرٹری ۵۸۴۱عدنان بشیر، سوشل سیکرٹری ۵۸۱۴نزاکت علی خان۔
کالج اپوائنٹ منٹس: سیکرٹری لٹریری سوسائٹی ۵۸۰۵عمران اکرم بھٹہ، کالج سپورٹس سیکرٹری ۵۷۷۸ احسان علی، ۵۷۰۶عمران احمد میٹرک میں اوّل آیا۔ ۵۸۹۸ظہیر لالی بھی میٹرک میں اوّل آئے۔۵۷۷۹ نیاز ملک، ۵۸۲۹انوار الحق، ۵۷۹۲شیر علی، ۵۸۷۵عمر حیات، ۵۹۶۵مبشر ریاض، اکیڈیمک میں نمایاں کارکردگی کے حامل رہے۔ہم نصابی سرگرمیوں میں ۵۸۳۶عبدالماجد، ۵۸۰۵عمران اکرم، ۵۷۷۹ نیاز ملک، ۵۷۷۴شاہد ستی، ۵۹۲۶ظفر ساہی، ۶۰۳۰ عدیل اقبال، ۵۹۹۳محمد ذوالفقار نے اعلیٰ کامیابی حاصل کی۔اردو ڈیکلے میشن، انگلش ایکسٹیمپر ے میں ٹرافیاں جیتیں۔بابر ہاؤس کے ساتھ اقبالیات کی ٹرافی چمپیئن شپ Share کی۔سپورٹس میں ۵۸۴۱عدیل بشیر ۵۷۷۸احسن علی، ۵۷۷۸اظہر سعید، ۵۵۵۷شجاعت علی اور جواد علی نمایاں رہے۔کالج بلوز مندرجہ ذیل نے حاصل کئے:
۵۷۶۴عمر رؤف، ۵۸۴۱عدنان بشیر، ۵۷۷۵احسان علی، ۵۸۹۸ظہیر لالی نے بالترتیب رائڈنگ، فٹ بال، باسکٹ بال اور اکیڈیمکس میں کالج بلو حاصل کیا۔
۵۹۶۵منیر ریاض کو سری لنکا کے سفر کے لئے سارک یوتھ ایکسچینج پروگرام کے لئے منتخب کیا گیا۔۵۸۳۶عبدالماجد نے قومی فزکس ٹیلنٹ کانٹسٹ میں چوتھی پوزیشن حاصل کی اور آنرایبل مینشن کا ایوارڈ جیتا۔اب اسے ۲۳ویں انٹرنیشنل نتھیا گلی سمر کالج کے لئے دعوت دی گئی ہے۔

ٹیپو سلطان ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: میجر سلطان علی۔

ہاؤس آفیسرز: میجر محمد حیات سگو، میجر محمد اشرف، میجر عطاء محی الدین چشتی، کیپٹن وسیم طالب۔

ہاؤس پریفیکٹ: ۵۸۰۷ نوید احمد راجہ، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ ۵۷۸۵ عاصم عزیز کیانی، میس سیکرٹری ۵۸۱۱ ہارون شہزاد علوی، سپورٹس سیکرٹری ۵۸۱۰ علیم ملک، سوشل سیکرٹری ۵۷۵۴ کاشف شہزاد چوہدری۔

کالج اپوائمنٹ: کالج پریفیکٹ ۵۸۴۳ فرحان بیگ۔

اکیڈیمک میں بہترین کیڈٹ یہ تھے:

۵۸۱۱ ہارون علوی، ۵۷۵۴ کاشف شہزاد، ۵۸۷۶ احمد عمر، ۵۹۰۵ عمران جاوید، ۶۰۰ زاہد عمر، ۶۰۴۰ حسن حیدر، ہم نصابی سرگرمیوں میں مندرجہ ذیل بہترین طالب علم قرار پائے۔

۵۷۹۵ عاصم کیانی، ۵۷۷۷ مزمل زعیم، ۵۸۷۶ احمد عمر، ۵۸۹۷ حسن رضا، ۵۹۷۹ ساجد فرید، ۵۹۰۱ عادل اسلم، سپورٹس میں مندرجہ ذیل کیڈٹس کی کارکردگی نمایاں رہی۔

۵۸۰۷ نوید احمد، ۵۷۹۵ عاصم کیانی، ۵۸۴۳ فرحان بیگ، ۵۸۱۰ علیم ملک، نعمان انور، ۵۸۲۶ یاسر حیات، ۵۸۷۱ میر رزاق، ۵۹۴۸ علی نذیر، ۵۸۸۶ بلال رزاق، ۵۹۴۱ رضوان انجم، ۵۹۲۲ شاہد عباس، ۵۸۲۴ اختر خٹک:

کالج بلوز مندرجہ ذیل نے حاصل کیے:

۵۸۰۷ نوید احمد (ہاکی)، ۵۷۹۵ عاصم کیانی (ہاکی، اتھلیٹکس)، ۵۸۴۳ فرحان بیگ (ہاکی)، ۵۷۵۱ آصف مقصود (رائڈنگ)، ۵۷۹۵ عاصم کیانی بہترین اتھلیٹ قرار پایا۔ آل پاکستان بائی لینگوئل ڈبیٹ اور ڈیکلے میشن اور غلام اسحاق خان انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (صوبہ سرحد) میں دو ٹرافیاں ۵۸۰۸ عرفان یوسف اور ۵۸۷۶ احمد عمر نے حاصل کیں۔

اس ہاؤس سے جونیئر ہاؤس کے لئے ہاؤس پریفیکٹ اور میس سیکرٹری لئے گے۔ ۵۹۸۰ تیمور حسین نے پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے سارک کے یوتھ ایکسچینج پروگرام میں شرکت کی۔ جوسری لنکا کے لئے سی او اے ایس شیلڈ کے لئے رنر اپ رہا۔

جناح ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: لیفٹیننٹ کرنل زاہد اقبال۔

ہاؤس آفیسرز: میجر محمد اسلم خان، میجر فقیر تاج، میجر فرخ محمود، میجر مختیار محمد، کیپٹن محمد الیاس۔

ہاؤس پریفیکٹ: ۵۸۲۳ عمر خان، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ ۵۸۶۷ احتشام الحق، میس سیکرٹری ۵۸۷۶ احمد عمر۔

ہاؤس ہم نصابی سرگرمیوں میں بہتر رہا۔ انگریزی اور اردو مباحثہ، اردو ڈیکلے میشن، انگریزی اور اردو ایکسٹیمپر ے، جنرل نالج، اقبالیات میں ٹرافیاں حاصل کیں۔ سپورٹس میں فزیکل ایفی شنسی ٹیسٹ، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس میں کامیاب رہا اور ٹرافیاں حاصل کیں۔ ہاؤس انٹر ٹیرا کانوی مقابلہ جیتا۔ مندرجہ ذیل کیڈٹس نے اکیڈیمکس میں نمایاں کارکردگی دکھائی۔ ۶۱۵۸ عبدالرحیم، ۶۱۸۹ اسرار الحق، ۶۱۵۱ محمد رفیع، ڈی ایس ۱۱۶ منتظر مہدی، ہم نصابی سرگرمیوں میں مندرجہ ذیل کیڈٹس اہم تھے:

۶۱۷۸ طارق چوہدری، ۶۱۳۶ عدنان اسلم، ۶۰۵۱ راحیل مطلوب، ۶۱۵۱ محمد رفیع، ۶۰۷۲ خرم سجاول، ۶۰۸۶ اشتیاق احمد، ۶۰۴۳ محمد ذوالقرنین، سپورٹس میں مندرجہ ذیل ٹاپ پر رہے۔ ۵۹۹ محمد سعید، ۶۰۰۶ عدیل احمد، ۶۱۲۲ شاہ رخ علی، ۶۰۶۴ زاہد محمود، ۶۰۵۰ عاصم داؤد، ۶۰۵۵ کاشف طاہر۔

اقبال ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: لیفٹیننٹ کرنل عبدالحمید ساقی۔

ہاؤس آفیسرز: میجر خالد انور مسعود، میجر سبطین، میجر سرور خان، میجر عاطف حسین، کیپٹن سید صابر حسین شاہ۔

ہاؤس پریفیکٹ: ۵۷۷۷ مزمل زعیم، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ ۵۹۲۰ عمار کریم، میس سیکرٹری ۵۹۲۶ ضرار ذوالقرنین ساہی، ۵۹۴۳ بلال شیر۔ ہاؤس چمپیئن شپ ٹرافی جیتنے میں کامیاب رہا۔ مندرجہ ذیل ٹرافیاں جیتیں:

مباحثہ انگریزی، مارننگ اسمبلی کی تقاریر، پاکستانیات، سوئمنگ، فٹ بال، ہاکی، باسکٹ بال، کراس کنٹری ریس اور اتھلیٹکس۔

مندرجہ ذیل ہم نصابی سرگرمیوں میں بہترین کیڈٹس سمجھے گئے۔

۶۱۱۰ ظہیر خان، ۶۱۲۳ جنید خان، ۶۱۴۶ داؤد احمد، ۶۱۰۱ عثمان منصور، ۶۱۱۷ مدثر احمد، ۶۱۲۰ عثمان تنویر، ۶۰۹۸ امجد نیازی، ۶۱۱۹ حسیب فرخ، ۶۰۹۷ محمد یاسین، ۶۱۴۰ فرخ مشتاق، ۶۱۴۲ داؤد احمد، ۶۱۳۹ حامد باجوہ، ۵۹۸۹ حسیب فرخ، ۶۰۹۸ عمادالزکاء۔

ہم نصابی سرگرمیاں/کلبز

لٹریری سوسائٹی

۱۹۹۴-۹۵

نگران میجر محمد آصف، صدر عامر مشتاق، سیکرٹری کیڈٹ عاطف ضیاء عباسی۔

مقابلہ اقبالیات، ڈرامہ کلب اور مقابلہ پاکستانیات اس سوسائٹی کی ذمہ داری میں شامل ہے۔ اس کے علاوہ یوم والدین اور انٹر ہاؤس مقابلہ میں کنٹری بھی شامل ہے۔ اس سال آل پاکستان انٹر کالجیٹ بائی لینگوئل ڈیکلے میشن کا ٹیسٹ سوسائٹی کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ اس میں مندرجہ ذیل کیڈٹس نے حصہ لیا۔ لیکن میزبان ٹیم ہونے کے باعث مقابلے میں شمار نہیں کئے گئے۔ ابرار احمد، ساجد عمران، جنید نبی اور اسد خان۔

۱۹۹۵-۹۶

مباحثہ انگریزی سینئرز

۲۹ ستمبر ۱۹۹۵ء کو ہوا۔ ہر ہاؤس سے چار مقرر شامل ہوئے۔ عنوان تھا:

Men have failed let women have chance.

انفرادی پوزیشن: اوّل تیمور یونس ایم جی ہاؤس، دوم سعد خلجی اورنگزیب ہاؤس، سوم احمد ریحان اور جمال نسیم ایم جی ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس۔

مباحثہ انگریزی جونیئرز

۳۰ ستمبر ۱۹۹۵ء کو ہوا۔ عنوان تھا:

No excellent soul is exempted from a mixture of madness.

انفرادی پوزیشن: اوّل حسین احمد اقبال ہاؤس، دوم احمد عمر جناح ہاؤس، سوم بلال رزاق جناح ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

مباحثہ اردو سینئرز:

۱۳ ستمبر ۱۹۹۵ء کو ہوا۔ عنوان تھا:

سائنسی ترقی تحفظ کی علامت ہے۔

انفرادی پوزیشن: اوّل کاشان صدیقی ایم جی ہاؤس، دوم احمد عثمان اورنگزیب ہاؤس، سوم عبدالماجد اورنگزیب ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

مباحثہ اردو برائے جونیئرز

۲۱ ستمبر ۱۹۹۵ء کو ہوا۔ عنوان تھا: جرم کا ذمہ دار فرد نہیں معاشرہ ہے

انفرادی پوزیشن: اوّل ندیم اقبال جناح ہاؤس، دوم عادل اسلم اقبال ہاؤس، سوم عثمان اسلم جناح ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس

انگریزی ڈیکلے میشن برائے سینئرز

۲۵ اکتوبر ۱۹۹۵ء کو ہوا۔ عنوان تھے:

Character is Destiny

Common Sense is not Common

انفرادی پوزیشن: اوّل زاہد نثار ٹیپو سلطان ہاؤس، سعید یامین ایم جی ہاؤس، دوم عثمان شاہد بابر ہاؤس۔ دوم مرتضےٰ علی ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم جمال معروف ایم جی ہاؤس، انعام حوصلہ افزائی عامر شہزاد اورنگزیب ہاؤس اور ارمغان احمد اورنگزیب ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس۔

مقابلۂ پاکستانیات برائے سینئرز

۱۸ اکتوبر ۱۹۹۵ء کو ہوا۔ مقابلہ تقاریر میں اوّل صغیر اختر بابر ہاؤس، دوم طاہر ایم جی ہاؤس، مقابلہ ترانہ میں اوّل بابر ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، مقابلۂ کوئز میں اوّل بابر ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس۔ بہترین سکورر رضا علی ایم جی ہاؤس،۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل بابر ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس، چہارم اورنگزیب ہاؤس۔

مقابلۂ پاکستانیات برائے جونیئرز

۱۸ اکتوبر ۱۹۹۵ء کو ہوا۔ مقابلہ تقاریر میں اوّل خالد سیف اللہ اقبال ہاؤس، دوم رضوان منیر، جناح ہاؤس۔

مقابلہ ترانہ میں اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

مقابلہ کوئز میں اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

بہترین سکورر نعیم احمد اقبال ہاؤس۔

مجموعی ہاؤس پوزیشن: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

انٹر ہاؤس مقابلہ جنرل نالج

۱۱۹ کتوبر۱۹۹۵ء کو ہوا۔ سکور یہ تھا سینئر ہاؤسز میں اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم بابر ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

جونیئرز میں اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

مقابلہ فی البدیہہ تقاریر

۱۲۲ کتوبر۱۹۹۵ء کو ہوئے۔ نتائج یہ تھے

انفرادی پوزیشن انگریزی برائے سینئرز:	اوّل نیاز ملک اورنگزیب ہاؤس، دوم سلمان عادل بابر ہاؤس سوم ارشد ایم جی ہاؤس۔
انفرادی پوزیشن انگریزی برائے جونیئرز:	اوّل کاشف الیاس بابر ہاؤس، دوم یاسر اویس ایم جی ہاؤس، سوم فیصل حیات اورنگزیب ہاؤس۔
مجموعی ہاؤس پوزیشن "انگریزی" یہ تھی:	اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم بابر ہاؤس، سوم محمود غزنوی ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔
مجموعی ہاؤس پوزیشن "اردو" یہ تھی:	اوّل بابر ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔
انفرادی پوزیشن انگریزی برائے جونیئرز:	اوّل حسن ذوالفقار جناح ہاؤس، دوم عثمان امین اقبال ہاؤس، سوم علی سجاد اقبال ہاؤس اور عامر تنویر اقبال ہاؤس۔
انفرادی پوزیشن اردو برائے جونیئرز:	اوّل کاشف اقبال ہاؤس، دوم عمران علی جناح ہاؤس، سوم شوکت ہمدانی اقبال ہاؤس۔
مجموعی ہاؤس پوزیشن انگریزی:	اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔
مجموعی ہاؤس پوزیشن اردو:	اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

۹۷-۱۹۹۶ء

مباحثہ انگریزی سینئرز

۶ اکتوبر ۱۹۹۶ء کو منعقد ہوا۔

انفرادی پوزیشن اوّل احمد ریحان ایم جی ہاؤس، دوم فرحان بیگ ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم وقاص اختر بابر ہاؤس، انعام حوصلہ افزائی احمد عمر ٹیپو سلطان ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن یہ تھی اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس۔

انگریزی ڈیکلے میشن برائے جونیئرز

۱۲۵ کتوبر۱۹۹۵ء کو ہوا۔ عنوان تھا Dishonesty Ruins Both Fame and Fortune

انفرادی پوزیشن یہ تھی اوّل نعمان شریف جناح ہاؤس، دوم عثمان مشتاق اقبال ہاؤس، سوم احتشام الحق جناح ہاؤس،

انعام حوصلہ افزائی سعد علی نواز جناح ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن یہ تھی۔ اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

اردو ڈیکلے میشن برائے سینئرز

۱۳ اکتوبر ۱۹۹۵ء کو ہوا۔ عنوان تھے

(۱) ہمارا تعلیمی نظام بے مقصد ہے۔

(۲) قومیں صرف طاقت کی زبان جانتی ہیں۔

انفرادی پوزیشن یہ تھی اوّل عمران فضل اورنگزیب ہاؤس، دوم عمران اکرم اورنگزیب ہاؤس، سوم ثنااللہ ٹیپو سلطان ہاؤس، عمر فاروق اورنگزیب ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن یہ تھی اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس چہارم بابر ہاؤس۔

اردو ڈیکلے میشن برائے جونیئرز

۱۵ اکتوبر ۱۹۹۵ء کو ہوا۔ عنوان یہ تھا: موجودہ صدی انسانی عظمت کی معراج ہے۔

انفرادی پوزیشن یہ تھی۔ اوّل ارشاد حسین جناح ہاؤس، دوم عمران قاسم اقبال ہاؤس، سوم آفتاب احمد جناح ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن یہ تھی۔ اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

مقابلۂ اقبالیات برائے سینئرز

۱۰ اکتوبر ۱۹۹۵ء کو ہوا۔ مقابلہ تقاریر میں اوّل شیخ سجاد ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم عامر حیات بابر ہاؤس، سوم زین العارفین ایم جی ہاؤس۔

کورس میں نغمہ کے لئے اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم محمود غونوی ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

مقابلہ کوئز میں اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

بہترین سکورر تیمور یونس ایم جی ہاؤس، قرار پائے۔ بیت بازی میں اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم بابر ہاؤس، سوم محمود غزنوی ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن یہ تھی۔ اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

مقابلۂ اقبالیات برائے جونیئرز

۱۱ اکتوبر ۱۹۹۵ء کو ہوا۔ مقابلہ تقاریر میں اوّل شاہد عباس اقبال ہاؤس، دوم مسعود اختر جناح ہاؤس۔

کورس میں نغمہ میں اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

مقابلہ کوئز میں اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

بہترین سکورر کاشف عمران اقبال ہاؤس قرار پائے۔

مقابلۂ بیت بازی میں اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن یہ تھی۔ اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

۱۹۹۶-۹۷

لٹریری سوسائٹی

مباحثہ اردو برائے سینئرز

۱۲ اکتوبر ۱۹۹۶ء کو منعقد ہوا۔ عنوان تھا: عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کار بے بنیاد

انفرادی پوزیشن: اوّل کاشان صدیقی ایم جی ہاؤس، دوم عثمان اسلم بابر ہاؤس، سوم عبدالمجید اورنگزیب ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس۔

بائی لینگوئل ڈی بیٹ برائے جونیئرز

۲۴ ستمبر ۱۹۹۶ء کو مقابلہ ہوا۔

مباحثہ اردو

عنوان تھا: جوانوں کو پیروں کا استاد کر

انفرادی پوزیشن: اوّل محمود عالم اقبال ہاؤس، دوم شیراز چیمہ جناح ہاؤس، سوم ذیشان سرور جناح ہاؤس، حوصلہ افزائی تنویر اکبر اقبال ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

مباحثہ انگریزی

عنوان تھا:

Life is action, not contemplation

انفرادی پوزیشن: اوّل رانا اعظم آفتاب جناح ہاؤس، دوم ہاشم باجوہ اقبال ہاؤس، سوم وقاص شاہد، انعام حوصلہ افزائی، تیمور مشتاق، اقبال ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

انگلش ڈیکلے میشن سینئرز

۱۵ اکتوبر ۱۹۹۶ء کو ہوا۔ عنوانات یہ تھے:

Destiny bows before the courgeous.
Man is the creator of his own troubles.

اولڈ عالمگرین میجر جنرل محمد مشتاق ہلال امتیاز ملٹری جنرل آفیسر کمانڈنگ ۲۳ ڈویژن نے انعامات تقسیم کئے۔

انفرادی انعامات: اوّل سعد یاسین ایم جی ہاؤس، احتشام الحق بابر ہاؤس، دوم ثاقب رشید بابر ہاؤس، عثمان امین ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم ظہیر بن مامون ٹیپو سلطان ہاؤس۔ انعام حوصلہ افزائی زاہد نثار ٹیپو سلطان ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، چہارم اورنگزیب ہاؤس۔

اردو ڈیکلے میشن سینئرز

۱۶ اکتوبر ۱۹۹۶ء کو ہوا۔ عنوانات تھے:

عمل سے فارغ ہوا انساں بنا کے تقدیر کا بہانہ۔

اٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے۔

انعام حوصلہ افزائی: ارشاد حسین اورنگزیب ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم محمود غزنوی ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس

بائی لینگوئل ڈیکلے میشن کانٹسٹ برائے جونیئرز

۱۸ اکتوبر کو ہوا۔ عنوان انگریزی: Man gets what he strives for.

عنوان اردو:

کرگس کا جہاں اور شاہیں کا جہاں اور۔

انفرادی پوزیشن اردو: اوّل عثمان تنویر اقبال ہاؤس، دوم ظہیر خان اقبال ہاؤس، سوم محمد شہزاد اقبال ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

انفرادی پوزیشن انگریزی: اوّل حسن انصاری جناح ہاؤس، دوم نعمان شریف جناح ہاؤس، سوم احمد فراز جناح ہاؤس، عثمان جلیل جناح ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

اقبالیات سینئرز

۱۳۱ اکتوبر ۱۹۹۶ء کو مقابلے ہوئے۔

تقریری مقابلے اوّل عرفان یوسف ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم میاں طاہر ایم جی ہاؤس، کورس میں نغمہ سرائی، اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم بابر ہاؤس۔

مقابلۂ کوئز: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، بہترین سکورر عدنان محمود ایم جی ہاؤس۔

بیت بازی: اوّل بابر ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم اورنگزیب ہاؤس۔

اقبالیات جونیئرز

۱۳۱ اکتوبر ۱۹۹۶ء کو ہوا۔

تقریری مقابلے: اوّل عمران خان اقبال ہاؤس، دوم مدثر رشید جناح ہاؤس۔

مقابلۂ کوئز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔ بہترین سکورر عمران نوید۔

بیت بازی: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

پاکستانیات سینئرز

۱۱۰ اکتوبر ۱۹۹۶ء ہوا۔

تقریری مقابلہ: اوّل شیخ ساجد ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم احمد رضوان ایم جی ہاؤس، صفدر عباس بابر ہاؤس، دوم بابر ہاؤس اورنگزیب ہاؤس۔

مقابلۂ کوئز: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس۔ بہترین سکورر نیاز ملک اورنگزیب ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس

پاکستانیات جونیئرز

۳۰ اکتوبر ۱۹۹۶ء کو مقابلہ ہوا۔

تقریری مقابلہ: اوّل شاہ نواز اقبال ہاؤس، دوم ہارون افتاب جناح ہاؤس۔

مقابلہ ترانہ: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

مقابلہ کوئز: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔ بہترین سکورر فرخ مشتاق اقبال ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

مقابلہ انٹر ہاؤس جنرل نالج

۲۴ ستمبر ۱۹۹۶ء کو ہوا۔

سینئر ہاؤسز: اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس، بہترین سکورر احتشام الحق بابر ہاؤس۔

جونیئر ہاؤسز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس، بہترین سکورر مبشر ریاض اقبال ہاؤس۔

فی البدیہہ تقریری مقابلہ

۲۶-۲۷ اکتوبر ۱۹۹۶ء کو ہوا۔

انفرادی پوزیشن برائے انگلش سینئرز:

اوّل عدیل مختار اورنگزیب ہاؤس، دوم ارشد نذر ایم جی ہاؤس، سوم رضا علی ایم جی ہاؤس۔

انفرادی پوزیشن اردو سینئرز: اوّل فیصل حیات اورنگزیب ہاؤس، دوم عبدالرحمان بابر ہاؤس، سوم کاشف شریف ایم جی ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن انگریزی: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن اردو: اوّل بابر ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔

انفرادی پوزیشن انگریزی جونیئرز:

اوّل ایوب بھٹی جناح ہاؤس، دوم عدنان ظفر جناح ہاؤس، سوم زاہد محمود جناح ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن انگریزی: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن اردو: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

۱۹۹۷-۹۸

مباحثہ انگریزی سینئرز

۱۹ ستمبر ۱۹۹۶ء کو ہوا عنوان تھا:

Modern Civilization is Failure

انفرادی پوزیشن: اوّل ۵۸۳۶ احمد عمر، ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم ۵۹۳۳ وقاص اختر بابر ہاؤس، سوم ۵۹۲۶ ظفر ساہی اورنگزیب ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل ٹیپو ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔

مباحثہ اردو سینئرز

تاریخ انعقاد: ۲۲ ستمبر ۱۹۹۷ء کو ہوا۔ عنوان تھا:

لیڈر بنائے جاتے ہیں پیدا نہیں ہوتے۔

انفرادی پوزیشن: اوّل ۵۷۹۵ عاصم کیانی ٹیپو سلطان ہاؤس، ۵۸۵۴ ندیم اقبال بابر ہاؤس، دوم ۵۷۸۹ عابد زمان بابر ہاؤس، سوم ۵۸۸۹ عثمان اسلم بابر ہاؤس، ۵۹۰۱ عادل اسلم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل بابر ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔

بائی لینگوئل ڈیبٹس جونیئرز

تاریخ انعقاد: ۱۸ ستمبر ۱۹۹۷ء عنوان تھا:

قومیں اچھے افراد سے بنتی ہیں نہ کہ دولت سے۔

عنوان انگریزی:

Wisdom, not fortune, rules a man's life

نتائج اردو مباحثہ:

انفرادی پوزیشن اوّل ۶۱۱۰ ظہیر خان اقبال ہاؤس، دوم ۵۱۴۳ شمائل مختار جناح ہاؤس، سوم ۶۰۸۶ اشتیاق احمد جناح ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

نتائج مباحثہ انگریزی:

انفرادی پوزیشن: اوّل ۶۱۷۸ طارق ارشاد جناح ہاؤس، دوم ۶۱۶۸ سلمان راشد جناح ہاؤس، سوم ۶۲۰۱ حسیب احمد اقبال ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

انگریزی ڈیکلے میشن سینئرز

مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۹۷ء۔ عنوان تھا:

A book is the only immortality
A good laugh is sun shine in a house

نتائج انفرادی پوزیشن: اوّل ۵۸۶۷ احتشام الحق بابر ہاؤس، دوم ۵۸۱۵ ارشد نذر ایم جی ہاؤس، ۶۰۳۱ حسن انصاری ایم جی ہاؤس، سوم ۶۰۰۲ نعمان شریف بابر ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم اورنگزیب ہاؤس۔

اردو ڈیکلے میشن سینئرز

تاریخ انعقاد ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۷ء۔ عنوانات:

نقش ہیں سب ناتمام خون جگر کے بغیر۔

نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

انفرادی پوزیشن: اوّل ۵۸۳۶ عبدالماجد اورنگزیب ہاؤس، ۵۷۷۷ مزمل زعیم ٹیپو ہاؤس، دوم ۵۸۰۵ عمران اکرم اورنگزیب ہاؤس، سوم ۵۸۰۱ عاقب

عرفان بابر ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم بابر ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔

بائی لینگوئل ڈیکلے میشن کانٹسٹ جونیئرز

تاریخ انعقاد ۲۶ ستمبر ۱۹۹۷ء۔ عنوان انگریزی:

A man is known by the company he keeps

عنوان اردو: عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی۔

انفرادی پوزیشن انگریزی: اوّل ۶۱۲۳ جنید خان اقبال ہاؤس، دوم ۶۱۴۲ داؤد احمد اقبال ہاؤس، ۶۱۰۱ عثمان منصور اقبال ہاؤس، سوم ۶۰۵۶ عمران علی جناح ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل ۶۰۹۰ سمیر احمد جناح ہاؤس، دوم ۶۱۱۷ مدثر احمد اقبال ہاؤس، سوم ۶۱۲۰ عثمان تنویر اقبال ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

۹۸-۱۹۹۷ء

مقابلۂ پاکستانیات سینئرز

تاریخ انعقاد ۱۳،۱۱ اکتوبر ۱۹۹۷ء

میجر جنرل رضوان قریشی جنرل آفیسر کمانڈنگ ۷ ڈویژن مہمان خصوصی تھے۔

عنوان تھا: آزادی کے پچاس سال پاکستان سے پاکستانیت تک۔

مقابلہ تقریر: اوّل ۵۸۰۴ ذوالفقار عامر اورنگزیب ہاؤس، دوم ۵۹۹۸ خرم شہزاد ایم جی ہاؤس۔

مقابلۂ ترانہ: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم بابر ہاؤس۔

مقابلۂ کوئز: اوّل بابر ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، بہترین سکورر ۵۸۸۱ نعیم احمد ایم جی ہاؤس۔

مجموعی ہاؤس پوزیشن: اوّل بابر ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔

مقابلۂ پاکستانیات جونیئرز

تاریخ انعقاد ۱۸ اکتوبر ۱۹۹۷ء

عنوان تقریر: ہمارا خون بھی شامل ہے تزئین گلستان میں۔

مقابلہ تقریر: اوّل ۶۰۴۷ ذوالقرنین طارق جناح ہاؤس، دوم ۶۰۹۸ امجد نیازی اقبال ہاؤس۔

مقابلۂ ترانہ: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

مقابلۂ کوئز: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس بہترین سکورر ۶۱۱۹ حسیب اقبال ہاؤس۔

مجموعی ہاؤس پوزیشن: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

مقابلہ اقبالیات سینئرز

تاریخ انعقاد ۱۹ اکتوبر ۱۹۹۷ء۔

عنوان یہ تھا: یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے۔

مقابلہ تقریر: اوّل ۵۹۷۸ وقاص محسن بابر ہاؤس، دوم ۵۸۰۳ نور احمد ایم جی ہاؤس۔

کورس میں نغمہ سرائی: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم بابر ہاؤس۔

مقابلہ کوئز: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم بابر ہاؤس، بہترین سکورر ۵۸۰۷ احتشام الحق بابر ہاؤس۔

مقابلہ بیت بازی: اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم بابر ہاؤس۔

مجموعی ہاؤس پوزیشن: اوّل بابر ہاؤس اورنگزیب ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

مقابلہ اقبالیات جونیئرز

تاریخ انعقاد ۱۹ اکتوبر ۱۹۹۷ء

عنوان تقریر: ہاتھ ہے اللہ کا بندہ مومن کا ہاتھ۔

مقابلہ تقریر: اوّل ۶۰۷۷ فرہاد اشفاق جونیئر ہاؤس، دوم ۶۰۹۷ محمد یاسین اقبال ہاؤس۔

مقابلہ کوئز اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم بابر ہاؤس، بہترین سکورر ۵۸۶۷ احتشام الحق بابر ہاؤس۔

مقابلہ بیت بازی اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم بابر ہاؤس،

مجموعی ہاؤس پوزیشن اوّل بابر ہاؤس اور اورنگزیب ہاؤس۔ دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس

مقابلہ اقبال جونیئرز تاریخی انعقاد ۱۱ اکتوبر ۱۹۹۷ء عنوان تقریر ''ہاتھ ہے اللہ کا بندہ مومن کا ہاتھ''۔

مقابلہ تقریر اوّل ۶۰۸۸ محمد اشفاق جناح ہاؤس، دوم محمد یٰسین اقبال ہاؤس۔

کورس میں نغمہ سرائی: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

مقابلہ کوئز: دونوں ٹیمیں مقابلے میں برابر رہیں۔ ۶۱۵۱ محمد رفیع جناح ہاؤس بہترین سکورر تھا۔

مقابلہ بیت بازی: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

مجموعی ہاؤس پوزیشن: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

مقابلہ قرأت / نعت

مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۷ء

مقابلہ قرأت: اوّل ۵۸۷۱ مبشر ریاض اورنگزیب ہاؤس، دوم ۵۸۰۳ نور احمد ایم جی ہاؤس، سوم ۶۱۰۶ عمران خان اقبال ہاؤس۔

مقابلہ نعت: اوّل ۵۷۶۹ ناظم منیر بابر ہاؤس، ڈی ایس ۷۰۱ محمد محسن ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم ۵۸۸۷ ارشاد حسین اورنگزیب ہاؤس، سوم ۶۰۵۴ ذیشان بیگ جناح ہاؤس۔

مقابلۂ جنرل نالج

تاریخ انعقاد ۲۳ اکتوبر ۱۹۹۷ء

سینئر ہاؤسز: اوّل بابر ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم ٹیپوسلطان ہاؤس، بہترین سکورر ۵۸۳۶ عبدالماجد اورنگزیب ہاؤس۔

جونیئر ہاؤسز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس، بہترین سکورر ۶۱۴۰ فرخ مشتاق اقبال ہاؤس۔

انگلش ایکسٹیمپر ے

تاریخ انعقاد ۲۷ اکتوبر ۱۹۹۷ء

نتائج سینئرز: انفرادی پوزیشن اوّل ۶۰۳۰ عدیل اقبال اورنگزیب ہاؤس، دوم ۶۸۹۷ حسن رضا ٹیپوسلطان ہاؤس، سوم ۹۷۷۹ نیاز ملک اورنگزیب ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم ٹیپو ہاؤس۔

جونیئر ہاؤسز: اوّل ۶۰۵۱ راحیل مطلوب جناح ہاؤس، دوم ۶۰۵۵ کاشف طاہر جناح ہاؤس، سوم ۶۰۷۹ جواد بن حق جناح ہاؤس، ۶۱۰۲ مشتاق رؤف اقبال ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

مقابلہ اردو ایکسٹیمپر ے

مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۹۷ء

سینئرز انفرادی پوزیشن: اوّل ۵۹۴۱ یم کاشف ایم جی ہاؤس، ۶۰۰۹ شیراز اقبال بابر ہاؤس، دوم ۵۸۴۴ ارشاد حسین اورنگزیب ہاؤس، سوم ۵۹۷۹ صابر فرید ٹیپو ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم ٹیپو ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم اورنگزیب ہاؤس۔

جونیئر ہاؤسز: اوّل ۶۱۳۶ عدنان اسلم جناح ہاؤس، دوم ۶۰۶۱ محمد علی جناح ہاؤس، سوم ۶۰۹۱ ہمایوں خوشحال اقبال ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

کمپیوٹر کلب

۱۹۹۴-۹۵ء

نگران: میجر محمد شعیب قدوس، صدر محسن صغیر۔

آٹھویں اور نویں جماعت کو ٹریننگ دی گئی جبکہ ممبران میں دسویں کے بعض کیڈٹس بھی شامل تھے جو شام کو آتے رہے۔ یوم والدین پر مہمانوں نے کلب دیکھا، کلب کالج انتظامیہ کا دفتری کام بھی انجام دیتا رہا جس میں مختلف ڈاٹا اور امتحانی نتائج بھی شامل تھے۔ کالج لائبریری کو کمپیوٹرائز کرنے کا کام جاری ہے۔

۱۹۹۵-۹۶ء

نگران: میجر محمد شعیب قدوس، صدر سعد یاسین، نائب صدر فراز امیر۔ مختلف تقاریب کے لئے بینرز اور کتبے تیار کیے گئے، یوم والدین کی نمائش میں گرافک ڈایزئن پیش کئے گئے۔ جو مندرجہ ذیل تھے:

Story Board Live, Orbits (Solar System) Cartooner, General information about Al-Quran Cabot (a Soldier fighting aginst enemy, Hashmi Graphics, PC Globe (Geography) Story editor, Fox-Pro, GW Basics, MS

Publisher and MS Word.

اس کے علاوہ امتحانی نتائج تیار کئے گئے اور میگزین عالمگرین کا ڈرافٹ بھی یہاں تیار کیا گیا۔اس سال دو Panasonic Printers کا اضافہ کلب کی رونق کا باعث ثابت ہوا۔

۱۹۹۶-۹۷ء

نگران: میجر محمد اسلم خان، پریذیڈنٹ حارث عزیز انصاری، وائس پریذیڈنٹ عبدالماجد یوم والدین پر نمائش پیش کی گئی۔مندرجہ ذیل کام دکھائے گئے:

Graphics on Story Board Live (SBL) Orbits (Solar System), Cartooner (Composing) Al-Quran (General information) Cabol (a Soldier fighting against the enemy) Hashmi Graphics. PC Globe (information about countries and cities). Army pictures, Story editor, Fox-Pro, GW Basics, MS publisher and MS Word.

دوران سال یہ کلب ڈیٹا، امتحانی نتائج، کالج پراسپکٹس تیار کرتا رہا۔

۱۹۹۷-۹۸ء

نگران: میجر محمد اسلم معاونین کیپٹن سید صابر حسین شاہ، صدر ۵۸۸۶ بلال رزاق، نائب صدر ۶۰۴۶ محمد حسین۔

Encyclopaedia (Consultations and other research material through CD Rom system. Encyclopaedia Encarta, Encyclopaedia Britannica, Webster's Family Interactive Encyclopaedia, Grallier Multimedia Encyclopaedia, Merriam Multimedia Encarta, Merriam Webster's Collegiate Dictionary and 'Study Work's collegiate Dictionary and study work have been produced as ready reference.

CDS on Study Work's میں فزکس، کیمسٹری، میتھمیٹکس کی معلومات ملتی ہیں جو طالب علموں کے لئے مفید ہیں۔کمپیوٹر کے ذریعہ تمام رزلٹ مرتب کئے گئے۔سیمینارز کے لئے پرنٹنگ کی سہولت مہیا کی گئی۔سالانہ نمائش پر کمپیوٹر کی نمائش بھی لگائی گئی۔ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سیل کو فائدہ پہنچایا گیا۔

فائن آرٹس کلب-ایرو ماڈلنگ کلب

۱۹۹۴-۹۵ء

نگران: پروفیسر عبداللطیف ہینڈی کرافٹس ماسٹر مسعود سرور، صدر وقاص عارف، سیکرٹری محمد سہیل، فائن آرٹس کلب کالج کا سب سے پرانا کلب ہے کیونکہ ڈرائنگ شروع سے ہی شامل نصاب تھی چنانچہ حسب سابق کلب سارا سال کھلا رہتا رہا ایک ہی ہال میں دونوں کلب کام کرتے رہے۔موسیٰ ہال کی لابی میں یوم والدین کے موقعہ پر نمائش لگائی گئی۔مہمان خصوصی افتاب شعبان میرانی نے نمائش کو نہایت غور سے دیکھا۔کلب کی طرف سے سوونیئر پیش کیا گیا۔یہ کلب مہمانوں کے لئے سارا سال سوونیئر بنا کر پیش کرتا رہا۔کلب کی گیلری شیر شاہ بلاک میں قائم کی گئی ہے۔جہاں چیدہ چیدہ نمونے رکھے گئے۔سارا سال مہمانوں کے لئے یہ گیلری کھلی رہی۔

۱۹۹۵-۹۶ء

نگران: مرزا عبداللطیف، صدر وقاص عارف، سیکرٹری ثاقب علی۔

۲۱ نومبر ۱۹۹۵ کو نمائش لگائی گئی۔ پینٹنگ، کیلی گرافی، کلچر نمائش میں رکھے گئے۔ساتھ ہی ایرو ماڈلنگ کی نمائش لگائی۔جس میں Static display Madels اور Flying Models پیش کئے گئے F-4 اور Cessna-150 کے ماڈل بہت قابل دید تھے۔مہمان خصوصی سردار فاروق لغاری کو کلب کا تیار کردہ کیلی گرافی کا سوونیئر پیش کیا گیا۔

۱۹۹۶-۹۷ء

نگران: فائن آرٹسٹ مرزا عبداللطیف

پریذیڈنٹ عمران یوسف، سیکرٹری ندیم علی

یہ کلب مہمانوں کے لئے سارا سال سوونیئر تیار کرتا رہا۔ سالانہ نمائش میں فائن آرٹس کلب مہمانوں کی توجہ کا مرکز بنا۔ یہ نمائش اس سال علوی آڈیٹوریم میں لگائی گئی۔ جگہ کی تنگی کی وجہ سے نمائش کے دو پینل شامل نہیں کئے جا سکے۔

کلب کے سیکشن آئل پینٹنگ، واٹر کلر پینٹنگ، پن ورک، فلوگرافی، کیلی گرافی، فکسچر کارڈ ورک، کیلی گرافی اور ایرو ماڈلنگ پر مشتمل تھے۔

مندرجہ ذیل کیڈٹس کے شہ پارے نمائش میں رکھے گئے:

عمران یوسف، زین العارفین، ندیم علی، وقاص اختر، سعد علی، جبران عزیز، کاشف احسان۔ انہیں میرٹ سرٹیفکیٹ سے بھی نوازا گیا۔

۱۹۹۷-۹۸ء

نگران: پروفیسر مرزا عبداللطیف، صدر کیڈٹ ندیم علی، وائس پریزیڈنٹ کاشف احسان، سیکرٹری وقاص اختر۔

کلب مہمانوں کے لئے سارا سال سوونیئرز تیار کرتا رہا۔ سالانہ نمائش میں فلوگرافی، ایرو ماڈلنگ، فکسچر ز کلے ماڈلنگ، ووڈ ورک، ڈرائنگ اینڈ پینٹنگ پر کام پیش کیا گیا جس میں مندرجہ ذیل کیڈٹس پیش پیش تھے:

ندیم علی، سعد خان، وقاص اختر، ساجد رضا، تنویر مسعود، کاشف احسان، جبران عزیز، مدثر، محمد یاسین، شعیب اختر، ہشام وحید، عرفان طارق۔

کلبز

سائنس کلب

۱۹۹۴-۹۵ء

نگران: میجر زاہد اقبال، معاونین میجر عمران الرحمان، کیپٹن محی الدین چشتی۔

کلب میں بائیولوجی، فزکس اور کیمسٹری کے گروپ شامل ہیں۔ ممبرز میں آٹھویں سے دہم تک کے کیڈٹس شامل رہے۔ سالانہ نمائش پر مندرجہ ذیل پراجیکٹس کا اضافہ کیا گیا۔ بائیولوجی سیکشن نے دوران خون اور سانس کا نظام پیش کیا۔ متحرک چڑیا گھر اور بولتی ہوئی چڑیا کا ماڈل اس کے علاوہ تھا۔

فزکس سیکشن نے پیری سکوپ، ریموٹ کنٹرول سیل، میوزیکل آرگن، ڈیجیٹل کلاک اور ڈور انٹر کام پیش کیا۔ آنکھ کا دھوکہ، نقشۂ پاکستان، آئی کیو چیکنگ اور شہر کو بجلی کی ترسیل کا نظام بھی قابل دید پراجیکٹس تھے۔ کیمسٹری سیکشن کی طرف سے اس سال تین نئے اضافے دیکھنے میں آئے وہ مندرجہ ذیل ہیں:

Will-O-the wisp, setting fire to water, glass, Etching, Metal Etching etc

کیڈٹ عامر رفیق، سیف الرحمٰن، محمد عدیل، مطلوب نے زیادہ تر کام کیا۔

۱۹۹۶-۹۵ء

نگران میجر سبطین عباس (بائیولوجی)، میجر زاہد اقبال (کیمسٹری)، کیپٹن عطاء محی الدین (فزکس)، معاونین میجر سجاد حسین قریشی (بائیولوجی)، کیپٹن خالد محمود (کیمسٹری)، کیپٹن مشہود احمد (فزکس)۔

کیمسٹری سیکشن نے سانپ کا مظاہرہ پیش کیا۔ اس کے علاوہ کیمیکل کی مدد سے تیار کردہ آتش فشاں پھٹتا ہوا دکھایا۔ جادوئی ہڈی اور انڈے اہم ماڈل تھے اس کے علاوہ روزمرہ کے استعمال کی اشیاء بھی تھیں مثلاً شیمپو، شیونگ کریم، صابن اور گوند وغیرہ۔

بائیولوجی سیکشن نے Quiz-o-Box, angle of eye Vsion, fish aquarium Blood circulatory system, Digestive system, inflorescence formation, colour pigmentation, Blood pressure test کے ماڈل پیش کئے۔

فزکس سیکشن نے مندرجہ ذیل ماڈل پیش کئے:

Conversion of AC into DC, Digital Counter Optical illusion Map of Pakistan Conversion of Mechanical energy into electrical energy.

۱۹۹۶-۹۷ء

نگران لیفٹیننٹ کرنل سجاد حسین قریشی، معاونین میجر عطاء محی الدین چشتی، میجر تصویر حسین شاہ، میجر سید سبطین عباس، میجر عمر فاروق، کیپٹن مشہود احمد۔

سالانہ نمائش پر کام پیش کیا گیا۔ بائیولوجی سیکشن کے صدر سمیع اللہ تھے اس سیکشن نے Photosynthesis, Blood Pressure-Angle of eye vision, Immitating Parrot, Magic bottle, testing, Human brain, Bio quiz board, Cordless recording system پیش کئے۔

فرحان بیگ فزکس کے صدر تھے اس کے پراجیکٹ یہ تھے:

London Bridge, Electomagnets, Mobious Bend, Solar System, Digital stop watch, digital Thermometer Fortune Wheel, Three dimension model, Pakistan map, solar system.

کیمسٹری کے صدر عرفان یوسف تھے انکے پراجیکٹ یہ تھے:

Chemical Fountain, Cosmetic Range, Hair grooming products, Chemical garden, Chemical Volcano, Glass frasting Etching, Chemical magic, Food products, candle show.

۱۹۹۷-۹۸ء

نگران لیفٹیننٹ کرنل سجاد حسین قریشی (بائیولوجی)، لیفٹیننٹ کرنل زاہد اقبال (کیمسٹری)، میجر عطا محی الدین چشتی (فزکس)، معاونین میجر سبطین عباس (بائیولوجی)، میجر تصویر حسین شاہ (کیمسٹری)، کیپٹن مشہود احمد (فزکس)، صدر (بائیولوجی) سیکشن۔۶۰۰۲ نعمان شریف کے علاوہ مندرجہ ذیل نے ماڈل تیار کرنے میں حصہ لیا۔۶۰۳۴ وجاہت علی، ۵۹۹۷ ذوالفقار عامر، ۵۹۶۰ آصف اللہ، ۶۰۹۵ شعیب احمد، ۶۱۴۳ شمائل مختار، ڈی ایس ۱۱۱۳ امین سجاد۔ پراجیکٹ یہ تھے:

World of Frog, Chirping of Sparrow, Conduction of Water, Solar Sunflower, Mites, Device for Blind, Poisonous Snakes of Pakistan, Colour Mixing in Petals.

۵۸۹۹ عامر تنویر فزکس سیکشن کے صدر تھے ان کے ہمراہ مندرجہ ذیل ممبران تھے۔۵۹۵۲ آصف ندیم، ۵۹۶۹ شاہد افضل، ۶۱۰۱ عثمان منصور، ۶۱۴۴ اکسیر صفدر، ۶۲۰۳ فیصل حسین۔ پراجیکٹ یہ تھے:

Weightlessness, Stationery waves, Magnetic Swing, Map of Pakistan, Floating Iron Ball, Graphic Equalizer, Sparking Terminal, Opitical Illusion.

کیمسٹری سیکشن نے مندرجہ ذیل پراجیکٹ شامل کئے صدر شعبہ عمران علی تھے:

Chemical Fountain, Cosmetic Range, Polish Range, Hair Growing Product, Metal Etching, Glass Mirror Work, chemical Volcano Chemical Garden, Soaps Chemical Snake, Electroplating and Etching.

مندرجہ ذیل ممبران کیمسٹری کے شعبہ سے تعلق رکھتے تھے:

۵۸۸۸ منصور حسین، ۵۹۰۸ عثمان امین ۵۸۷۳ ضیاء الحسن، ۵۹۰۱ عادل اسلم، ۵۱۰۴ عامر جاوید۔

ڈرامہ کلب

۱۹۹۴-۹۵ء

نگران میجر پرویز اختر راجہ، صدر ملک فیصل ضیاء، سیکرٹری ریحان اختر مغل، مئی میں فارغ ہونے والی سیکنڈ ائیر کلاس کے لئے ورائٹی شو منعقد کیا گیا۔ جس میں مزاحیہ خاکے اور نغمے پیش کئے گئے اور دوسرے دن یہی شو آفیسرز فیملی کے لئے منعقد کیا گیا۔ جس میں نئے خاکے بھی شامل کئے گئے۔ پیش کار کیڈٹس یہ تھے:

ریحان مغل، طارق محمود، مرتضےٰ چنگیزی، عامر مشتاق، عاطف عباسی، اشتیاق احمد، فیصل ضیاء۔

کالج کے یوم تاسیس پر بھی خاکے پیش کئے گئے۔ بابا سائیں کا کردار، طارق خٹک نے ادا کیا۔ اقبال ڈے اور اضافی تقسیم انعامات کے موقعہ پر بھی حاضرین کو محظوظ کیا گیا۔ میجر عاشق حسین اور میجر علی نقی نقوی نے خاکہ جات کی تدوین میں بہت محنت کی۔

۱۹۹۵-۹۶ء

نگران اعلیٰ لیفٹیننٹ کرنل ولی محمد، نگران میجر احسان الحق، معاونین کیپٹن وسیم طالب بٹ، صدر طارق ناصر، سیکرٹری عثمان ڈوگر۔

۶ ستمبر ۱۹۹۵ کے یوم دفاع کے موقع پر پُرترنم نغمات پیش کئے گئے۔ ۲۰ نومبر ۱۹۹۵ کو ''صوفیہ کی موٹر کار'' ڈرامہ لیفٹیننٹ کرنل ولی محمد نے پیش کیا۔ اس کے بعد ابلیس کی مجلس شوریٰ کا سکٹ پیش کیا گیا۔ لیفٹیننٹ جنرل نذر حسین ہلال امتیاز ملٹری، تمغہ بسالت نے انعامات تقسیم کئے۔

نگران پروفیسر محمد مشتاق، معاونین کیپٹن منیر آصف، کیپٹن اسد علی، صدر ۵۸۰۸ عرفان یوسف، سیکرٹری ۵۸۵۱ حارث عزیز انصاری، ۳۰ مئی ۱۹۹۷ء بارہویں کلاس کی الوداعی تقریب پر خاکے پیش کئے گئے اور ڈرامہ منزل پیش کیا گیا۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۹۷ کو کالج کا یوم تاسیس تھا جس میں کالج ترانہ سکٹ، نغمۂ جشن مسرت ٹیبلو، اے جوان، قوالی، ملی نغمہ، مشاعرہ، کھیل آرام وسکون پیش کئے گئے۔ یوم والدین پر بھی مختصر پروگرام پیش کیا گیا۔

۱۹۹۶-۹۷ء

نگران پروفیسر محمد مشتاق، معاونین، کیپٹن منیر آصف، کیپٹن اسد علی، صدر محمد کاشان صدیقی، سیکرٹری تنویر اسلم۔

یوم تاسیس کالج کے موقعہ پر ورائٹی شو پیش کیا۔ کالج کا ترانہ میوزک کے ساتھ پیش کیا گیا۔ دو سکٹ پیش کئے گئے جو یہ تھے:

کیڈٹس میس اور منشی اللہ دتہ جہلمی کوئز پروگرام بھی تھا۔

یوم والدین پر ٹیبلو (ہم ہیں پاکستانی ہم تو جیتیں گے) نغمات اور ترانے پیش کئے گئے۔ کھیل قندیل پیش کیا گیا۔

کیمرہ کلب

۱۹۹۴-۹۵ء

نگران میجر جاوید اقبال نعیمی، صدر بلال خالد، سیکرٹری شیخ سجاد۔

یہ کلب بھی سارا سال تصاویر سازی میں مصروف ہی رہتا ہے۔ سپورٹس فکسچر پر اسے زیادہ کام کرنا پڑا۔ کالج میوزیم اور میگزین کے لئے بھی فوٹو گرافی کی گئی۔ جنرل محمد اقبال خان کی وفات پر جو ریفرنس ہوا تو ان کی بچپن کے فوٹو کی نمائش کی گئی۔ یوم والدین پر نمائش لگائی گئی۔ وڈیو گرافی بھی پیش کی گئی۔ اس سال کلب کے گیارہ ممبران تھے۔ حسن تنویر، عادل، رشید خان کو میرٹ سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔ بلال خالد اس سال کا بہترین فوٹو گرافر قرار پایا۔

۱۹۹۵-۹۶ء

نگران میجر سید عبدالوحید، معاون کیپٹن عبدالرزاق، صدر شیخ سجاد، سیکرٹری قیصر نوید۔

دوران سال ہر قسم کے شو اور تقریب کو فوٹو کوریج دی گئی۔ میوزیم کو البم تیار کر کے دیئے۔ یوم والدین پر نمائش لگائی گئی Video Coverage بھی دی گئی۔ میگزین عالمگیرین کو فوٹو مہیا کئے گئے۔

۹۷-۱۹۹۶ء

نگران میجر عبدالوحید، معاون کیپٹن عبداللطیف، صدر شیخ سجاد، سیکرٹری عبدالمنان۔

کلب نے کالج میگزین کو تصاویر مہیا کیں اور کالج میوزیم کے لئے البم بنایا۔ اہم مواقع کی وڈیوگرافی بھی کی۔ جیسے یوم تاسیس، یوم والدین وغیرہ۔ کالج پراسپیکٹس کے لئے بھی کلب نے کام کیا۔

۹۸-۱۹۹۷ء

نگران کیپٹن منیر آصف، معاون کیپٹن محمد الیاس، صدر ۵۸۲۳ عمر خان سیکرٹری ۵۹۴۸ علی نذیر۔

کلب نے کالج میوزیم کیلئے ریکارڈ تیار کیا اور کالج میگزین کو بھی اس کا حصہ دیا۔ گولڈن جوبلی کے حوالے سے پاکستان کی عمارات، کلچر اور لوگوں کی تصاویر چھٹیوں کے بعد نمائش میں رکھی گئیں۔

رائڈنگ کلب

۹۵-۱۹۹۴ء

نگران کیپٹن محمد منیر آصف، صدر تنویر علی، سیکرٹری فاروق بشیر کیانی۔

یوم والدین سے پہلے ۶ ہفتے کی ٹریننگ دی گئی 5AT رجمنٹ جہلم نے بہت مدد کی۔ مونا ڈپو سرگودھا سے ۷ تھارو بریڈ (Thoroughbred) گھوڑے منگوائے گئے۔ 71AT سکوارڈن کی مدد ٹریننگ کے سلسلے میں لی گئی۔ کیڈٹس نے چھلانگ کے مظاہرے یوم والدین کے موقع پر پیش کئے۔ تنویر علی نے نگرانی کی ہمایوں ولی اور تنویر علی سال کے بہترین سوار قرار دیئے گئے۔

۹۶-۱۹۹۵ء

نگران کیپٹن محمد منیر آصف، صدر عمران صفدر، سیکرٹری یاسر نثار۔

کالج میں رائڈنگ کے لئے گھوڑے رکھے گئے۔ ان کا اصطبل تعمیر کیا گیا۔ ۲۰ گھوڑے، ۱۱۵ نیمل ٹرانسپورٹ رجمنٹ کے توسط سے ملے۔ ۲۱ نومبر ۱۹۹۵ء کے یوم والدین پر گھوڑ چھلانگ کا مظاہرہ کیا گیا۔

۹۷-۱۹۹۶ء

اس سال اس کلب میں کام نہیں ہوا اس لئے رپورٹ نہیں بن سکی۔

۹۸-۱۹۹۷ء

اس سال بھی اس کلب میں کوئی کام نہیں ہوا۔ اس لئے رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔

شکار کلب

۹۵-۱۹۹۴ء

نگران میجر محمد اکرام، معاون کیپٹن محمد آصف اقبال، مسٹر محمد لطیف عباسی، این سی او محمد اکرم اعوان، صدر کیڈٹ مدثر اقبال۔

۴ نومبر ۱۹۹۴ء کو چواء کڑیالہ میں شکار کیا گیا۔ ۶ آفیسرز اور ۱۵ کیڈٹس شامل تھے۔ دوسو کارتوس استعمال کئے گئے۔ فاختہ اور خرگوش کا شکار ہوا۔ ایک عقاب زندہ پکڑا گیا اور اسے چھوڑ دیا گیا۔

۱۸ نومبر کو ہیڈ رسول پر پارٹی گئی جو ۵ آفیسرز اور ۱۵ کیڈٹس پر مشتمل تھی۔

۱۹۹۶-۱۹۹۵ء

رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔

۹۷-۱۹۹۶ء

رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔

۹۸-۱۹۹۷ء

رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔

ماؤنٹینئرنگ کلب

۹۵-۱۹۹۴ء

نگران میجر شعیب قدوس، صدر الطاف انجم، سیکرٹری آفتاب ادریس۔

عموماً بارہویں کلاس کے کیڈٹس اس کے ممبر ہوتے ہیں۔ ایبٹ آباد کے سکول آف ماؤنٹین وارفیئر اینڈ فیزیکل ٹریننگ سے رابطہ کیا گیا۔ جنہوں نے اس مہماتی سرگرمی میں مدد کی۔ پارٹی میں ۱۳ کیڈٹس شامل ہوئے اس کے علاوہ دو آفیسرز تھے۔ ۳ تا ۱۳ مئی ۱۹۹۴ء کو ٹرپ تھا۔ ۵ دن طلبا پی ٹی سکول میں ٹھہرے جہاں ابتدائی ٹریننگ کا انتظام تھا۔ ۸ جولائی کو کیڈٹس کاغان گئے اور فارسٹ ریسٹ ہاؤس کوائی میں ٹھہرے۔ سیف الملوک تک پہنچے اور شوگران کی طرف آئے ۱۱ جولائی کو ایبٹ آباد پہنچے اور خان پور ڈیم دیکھا۔ ۱۳ جولائی کو ٹرپ ختم ہو گیا۔

۹۶-۱۹۹۵ء

نگران میجر محمد شعیب قدوس، معاون میجر محمد آصف، صدر عثمان علی، سیکرٹری مزمل۔

ممبران کلب وادی کاغان گئے۔ اس میں ۲ آفیسرز اور ۱۸ کیڈٹس شامل تھے۔ یہ سفر ۵ جولائی ۱۹۹۵ء کو ہوا پی ٹی سکول ایبٹ آباد ٹریننگ لی گئی۔ ۸ جولائی ۱۹۹۵ء کو مانسہرہ، شوگران، ناران گئے۔ شاہ اسماعیل شہید کے مزار پر فاتحہ خوانی کی گئی۔ سری اور پائے پہاڑی چوٹیاں سر کی گئیں۔ ۱۴ جولائی کو پی ٹی سکول ایبٹ آباد میں ان کا سامان واپس کر کے کالج میں واپس آ گئے۔

۹۷-۱۹۹۶ء

نگران میجر فقیر تاج، معاون کیپٹن اسد علی، صدر ضیاء الحسن، سیکرٹری محمد علی۔

اس سال مہم میں ۲ آفیسرز، ۱۳ کیڈٹ اور ۱۲ انتظامیہ کے کارکن شامل تھے۔ ۱۶-۶ جولائی ۱۹۹۶ء کو کاغان کارخ کیا گیا۔

حسب معمول ایبٹ آباد کے پی ٹی سکول میں ابتدائی تربیت لی گئی۔ پھر مہم پر روانہ ہوئی۔ شوگران، کوائی ماکرا (چوٹی) سری اور پائے گئے۔ ماکرا میں بیس کیمپ بنایا گیا۔ پھر ناران اور کاغان گئے اور سیف الملوک جھیل تک پہنچے۔ ۱۴ جولائی کو واپس ایبٹ آباد پی ٹی سکول پہنچے اس سے اگلے دن واپسی ہوئی۔

۹۸-۱۹۹۷ء

نگران میجر فقیر تاج، معاون کیپٹن محمد الیاس، صدر ۵۸۴۳ فرحان بیگ، سیکرٹری ۵۸۰۸ محمد عرفان۔

۲۷-۱۸ جولائی کو مہم پی ٹی سکول ایبٹ آباد میں ٹریننگ کے لئے گئی۔ ۲۲ جولائی کو کاغان کے لئے روانہ ہوئے۔ کوائی پہنچے، شوگران سے ماکرا پہنچے جو ۱۳۰۰۰ فٹ بلند ہے۔ یہاں سے مظفر آباد کا علاقہ نظر آتا ہے اس کے بعد واپس شوگران آ گئے۔ پھر ناران کا سفر شروع کیا گیا۔ جھیل سیف الملوک پہنچے، ۱۶ جولائی کو ایبٹ آباد کے راستے واپس آ گئے۔ راستے میں خانپور ڈیم دیکھا۔

ہائیکنگ کلب

۹۵-۱۹۹۴ء

نگران میجر نور سلطان لالی، معاونین، ارشد نواز جنجوعہ، کیپٹن محمد حنیف، کیپٹن ربنواز، صدر طلال حسین، سیکرٹری عامر مشتاق۔

اس کلب کے ممبر بھی صرف بارہویں کلاس کے طلباء تھے۔ ۱۸ سے ۲۹ جون کے دوران سوات کا دورہ کیا۔ ۴ آفیسرز اور ۱۱ کیڈٹس تھے۔ نوشہرہ، مردان، مینگورہ، بدین، میاں دم، مالم جبہ، مرغزار، کالام، یوشا اور تھال تان ان کی جولان گاہ تھے۔ جرال اور اترور کی وادی بھی دیکھی۔ واپسی پر موسیٰ ہال میں کیڈٹس نے سیر کا حال سنایا۔ اور فوٹو گرافی کی نمائش کی۔

۹۶-۱۹۹۵ء

نگران میجر نور سلطان لالی، معاونین میجر عبدالوحید، کیپٹن شہزاد مسعود الحسن بخاری، کیپٹن عبدالرزاق، اور ابرار احمد خان سیکرٹری عمران صفدر۔

کلب میں چار آفیسرز، ۱۲ کیڈٹس، اور چار انتظامیہ کے کارکن تھے۔ ۱۷ تا ۲۷ جون ۱۹۹۵ء تک کاغان کو ٹرپ گیا۔ ایبٹ آباد اور بالاکوٹ راستے میں آئے۔ بٹراسی، گڑھی حبیب اللہ، کا دورہ کیا اس کے بعد شوگران براستہ کوائی گئے۔ اس کے بعد سری اور پائے کو گئے، ناران سے سیف الملوک گئے۔ یہاں کی پہاڑی چوٹی کا نام ملکہ پربت ہے۔

واپسی ناران اور لالہ زار کے راستے ہوئی۔ فرنٹیئر فورس رجمنٹ میں قیام کیا گیا۔ اور وہاں سے واپسی ہوئی۔

۹۷-۱۹۹۶ء

نگران لیفٹیننٹ کرنل سجاد حسین قریشی، معاونین میجر عمر فاروق، کیپٹن عبدالرزاق، صدر شبیر حیدر، سیکرٹری عامر شہزاد۔

کاغان کا سفر اختیار کیا گیا۔ ۳ آفیسرز چودہ کیڈٹس اور ۱۵ انتظامیہ کے افراد شریک ہوئے۔ ۱۴ جون کو ایبٹ آباد پہنچے، بٹراسی میں رات گزاری، اگلے دن کوائی کا سفر شروع ہوا۔ بالاکوٹ میں قیام کیا۔ سید احمد شہید کے مزار پر دعا کی۔ شوگران، سری پائے اور ناران پروگرام میں شامل تھے۔ لیکن موسم کی خرابی کے باعث بذریعہ کوائی ناران پہنچے۔ ۱۹ جون کو سیف الملوک دیکھا۔ ۲۰ کو واپس ایبٹ آباد آ گئے۔ ۲۱ کو ٹھنڈیانی گئے۔ وہاں سے واپس ایبٹ آباد آئے۔ ۲۳ جون کو کالج واپس آ گئے۔

۹۸-۱۹۹۷ء

نگران میجر ظفر اقبال، معاونین میجر محمد اسلم خان، کیپٹن محمود آصف اقبال، کیپٹن حبیب نواز، صدر ارشد نذر، سیکرٹری نوید احمد راجہ۔

۲۶-۱۵جون ۱۹۹۷ءکو ہائیکنگ کی گئی۔ کالام، بدین، مینگورہ کے سکولوں سے رابطہ کیا گیا تا کہ پارٹی قیام کر سکے ۱۲ کیڈٹس اور ۴ آفیسرز نے ۵ گھنٹے سفر کیا۔ کابل کا دریا دیکھا جہاں وہ دریائے سندھ میں شامل ہوتا ہے۔ پھر مردان پہنچے وہاں سے کالام کا رخ کیا۔ اوشو، اتروٹ، اور جرال کی وادی دیکھی گئی۔ بدین، میاں دم، مینگورہ، مالم جبہ کا سفر کیا گیا۔ مینگورہ میوزیم دیکھا گیا۔ جس میں گندھارا آرٹ کی اشیاء ہیں۔ نوشہرہ سے واپسی ہوئی۔

سکاؤٹنگ کلب

۱۹۹۴-۹۵ء

نگران میجر محمد حیات سگو، معاونین میجر علی نقی نقوی، کیپٹن الطاف حسین، کیپٹن عبدالرزاق، گروپ لیڈر کیڈٹ ساجد حسین ملک۔

چار آفیسرز، ایک این سی او، ۴ کلاس فور ملازمین کے ہمراہ ۲۶ کیڈٹس گھوڑا گلی کے ٹریننگ کیمپ میں ۲۲ سے ۲۹ جون ۱۹۹۴ء تک رہے۔ قرأت، تقاریر، پاکستانیات اور پائنیئرنگ پراجیکٹ میں کامیاب رہے۔ کھانا پکانا، کیمپ لگانا، نعت خوانی، تقریر اور کوئز پروگرام میں مندرجہ ذیل کیڈٹس نے انعامات حاصل کئے۔ ناظم منیر، عاصم کیانی، عاکف عرفان، عمران اکرم۔ ساجد حسین کو بہترین گروپ لیڈر قرار دیا گیا۔

۱۹۹۵-۹۶ء

نگران میجر محمد اشرف، معاونین میجر محمد اسلم خان، میجر محمد اسلم چوہدری، کیپٹن الطاف حسین۔

۴ آفیسرز، ۳۱ کیڈٹس اور ۱۹ انتظامیہ کے ارکان ۲۰ جون ۱۹۹۵ء کو گھوڑا گلی گئے۔ فرسٹ ایڈ، نقشہ بینی، معائنہ، مشاہدہ، کیمپ فائر اور ملی نغمات پروگرام کا حصہ تھے۔

ناظم منیر نے قرأت میں انعام حاصل کیا۔ سیرت النبی ﷺ پر ارشاد نے اچھی تقریر کی۔ نعت خوانی میں ایم سی جے نے تیسری پوزیشن لی۔ پاکستانیات میں تقریری مقابلہ ندیم نے جیتا۔ کوئز میں بھی کالج اوّل رہا۔ پل تعمیر کیا گیا اس میں بھی پوزیشن حاصل کی گئی۔ ۲۶ جون ۱۹۹۵ء کو کیڈٹس کو میرٹ سرٹیفکیٹ تقسیم کئے گئے۔ مری اور بھوربن میں تفریح کی گئی۔ ۲۷ جون کو واپسی ہوئی۔

۱۹۹۶-۹۷ء

نگران میجر ظفر اقبال، معاونین میجر اصغر حسین ڈوگر، کیپٹن الطاف حسین، کیپٹن منیر آصف، ٹروپ لیڈر اظہر سعید، اسسٹنٹ ٹروپ لیڈر احتشام الحق۔

گھوڑا گلی ٹریننگ کیمپ گئے۔ مہم میں چار آفیسرز ۲۰ کیڈٹس شامل تھے۔ ۲۲ سے ۲۹ جون ۱۹۹۶ء تک وہاں رہے۔ وہاں ایک ہزار سکاؤٹس ملک کے ہر حصے سے پہنچے۔ فرسٹ ایڈ، مطالعہ قدرت، کیمپ فائر میں حصہ لیا گیا۔ حسن قرأت، حسن نعت، مقابلۂ تقریر، پاکستانیات کے کوئز مقابلے اور ماڈل میکنگ میں نمایاں طور پر کامیاب رہے۔ ۵ شیلڈز اور ۱۴ میرٹ سرٹیفکیٹ حاصل ہوئے۔

۱۹۹۷-۹۸ء

نگران میجر اصغر حسین ڈوگر، معاونین، میجر الطاف حسین، کیپٹن منیر آصف، کیپٹن رزاق، ٹروپ لیڈر عاطف صغیر، اسسٹنٹ ٹروپ لیڈرز شبیر حسین شاہ، احمد خلیل، وقاص محسن۔

۲۰-۱۳ جون کو گھوڑا گلی کیمپ پہنچے۔ ۴ آفیسرز ۲۸ کیڈٹس شامل تھے۔ فرسٹ ایڈ، میپ ریڈنگ، مشاہدہ اور معائنہ کے مقابلے ہوئے۔ ملی نغمے اور تقاریر میں حصہ لیا۔ حسن قرأت، سیرت النبی ﷺ پر تقریر، مقابلۂ کوئز، ماڈل بنانے کا مقابلہ، پل بنانے میں حصہ لیا۔ کمانڈانٹ بریگیڈیر مقصود الحسن نے بھی موقعہ پر معائنہ کیا اور انعامات تقسیم کئے۔ ۲۰ جون کو واپسی ہوئی۔

کراٹے کلب

۹۴-۱۹۹۵ء

نگران کیپٹن محمد قدوس، معاون این سی او نائیک محمد رفیق، صدر ساجد پرویز گوندل۔

یہ کلب یوم والدین کے موقع پر کام کرتا ہے۔ اس سال ۴۰ ممبرز تھے۔ آٹھ ہفتوں میں ٹریننگ مکمل کی۔ نائیک محمد رفیق بلیک بیلٹر تھے جنہوں نے ٹریننگ دی۔ طلباء میں سے ۵ نے سفید، ایک نے جامنی، ایک نے براؤن، دس نے پیلی، تین نے اورنج اور ۶ نے ریڈ اور ۴ نے گرین بیلٹ حاصل کیا۔ کراٹے کا مظاہرہ یوم والدین پر کیا گیا۔ کیڈٹ شان صدیقی سب میں ممتاز اور نمایاں رہے۔

۹۵-۱۹۹۵ء

نگران کیپٹن عبدالقیوم ستی، صدر عامر شہزاد۔

یوم والدین پر تیاری کی گئی۔ انسٹرکٹر حوالدار اللہ دتہ نے ۲۵ کیڈٹس کو ٹریننگ دی۔ اینٹ اور لکڑی کے تختے توڑنے کا مظاہرہ کیا۔

۹۷-۱۹۹۶ء

نگران کیپٹن محمد حسن خٹک، صدر فرخ شہزاد۔

کیڈٹس نے ٹریننگ لی۔ یوم والدین پر اینٹیں اور لکڑی کے تختے توڑنے کا مظاہرہ کیا۔

۹۸-۱۹۹۷ء

نگران کیپٹن محمد حسن خٹک، صدر فرخ شہزاد، نائب صدر فیاض خٹک۔

یوم والدین پر تربیت دی گئی۔ اور موسیٰ ہال سٹیج پر مظاہرہ کیا گیا۔ اینٹیں اور لکڑی کے تختے توڑے گئے۔

ہسٹاریکل سوسائٹی

۹۶-۱۹۹۵ء

نگران کیپٹن اصغر حسین ڈوگر، صدر سلیمان عادل۔

کمانڈانٹ بریگیڈیئر مقصود الحسن نے اس سوسائٹی کا افتتاح ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۵ء کو کمپیوٹر ہال میں کیا۔ اس کا مقصد اسلامی تاریخ اور ثقافت سے واقفیت قرار پایا۔ کیڈٹس نے حوالے تیار کئے جو مختلف میٹنگز میں پیش کئے گئے۔ حاضرین کیڈٹس کو سوال جواب کا موقع دیا گیا۔ تاریخی مقامات کا دورہ کرایا گیا۔ فوٹوگراف، تاریخی مقامات کی رپورٹس اور مقالہ جات سوسائٹی کے زیر اہتمام محفوظ کئے گئے۔ قلعہ روہتاس جہلم کا دورہ شیر شاہ سوری کے حوالے سے کیا گیا۔

۹۷-۱۹۹۶ء

نگران میجر اصغر حسین ڈوگر، صدر احتشام الحق، سیکرٹری عثمان مقصود۔

سٹاف کے لیکچرز اور سیمینار میں حصہ لیا۔ میگزین عالمگیرین کے لئے قائداعظم اور گولڈن جوبلی کے حوالے سے مضامین لکھے گئے۔

۹۸-۱۹۹۷ء

نگران میجر اصغر حسین ڈوگر، صدر احتشام الحق، سیکرٹری کیڈٹ عثمان مقصود۔

کلر کہار کا دورہ کیا۔ ظہیر الدین بابر کے قیام کی جگہ کا معائنہ کیا۔

۲۴ فروری ۱۹۹۸ء کو سیمینار منعقد کیا گیا۔ سری لنکا کے تامل ٹائیگرز اس کا خاص موضوع تھا جس پر روشنی ڈالی گئی۔ کیڈٹس نے پیپرز پڑھے اور حاضرین کو سوال و جواب کا موقع دیا گیا۔

اقبال سوسائٹی

۱۹۹۵-۹۶ء

نگران میجر علی نقی نقوی، معاونین کیپٹن شہزادہ مسعود الحسن، صدر ساجد حسین، سیکرٹری کاشان صدیقی۔

یہ سوسائٹی اس سال کمانڈانٹ بریگیڈیئر مقصود الحسن نے قائم کی۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۹۵ء کو اس کا انہوں نے افتتاح کیا۔ اقبال کی شاعری اور فلسفے کو سمجھنا اس کا مقصد قرار پایا۔ کالج لائبریری میں اقبال کارنر میں کتب کی سہولت مہیا کی گئی۔ تاکہ ریسرچ کی جا سکے۔ سیمینار، ادبی نشستوں کے ساتھ اقبالیات بلیٹن کا اجراء عمل میں لایا گیا۔ اور مہمان مقررین کا انتظام کیا گیا۔

پہلا مطالعاتی سیمینار اکتوبر ۱۹۹۵ء کو منعقد ہوا۔ عنوان تھا۔ اقبال کا فلسفہ شاہین۔ ممبران نے ۹ نومبر ۱۹۹۵ء کو مرکزی مجلس اقبال لاہور کے زیر اہتمام الحمرا آرٹس سینٹر میں ہونے والی ایک نشست میں شرکت کی۔ جس کی صدارت جسٹس نسیم حسن شاہ نے کی۔ احمد ریحان نے یہاں ایک عمدہ تقریر کی اور اقبال ایوارڈ ۱۹۹۵ء حاصل کیا۔

۱۹۹۶-۹۷ء

نگران کیپٹن شہزادہ مسعود الحسن بخاری، معاون کیپٹن محمد عبید اللہ خان نیازی، صدر محمد کاشان صدیقی، سیکرٹری وقاص اختر، لائبریری کے اقبال کارنر سے فائدہ اٹھایا گیا وقتاً فوقتاً سیمینار منعقد کئے گئے۔ ۱۹ اکتوبر ۱۹۹۶ء کو ''اقبال کا مرد مومن'' کے موضوع پر سیمینار ہوا۔ ممبران نے ریسرچ پیپر پڑھے سوال و جواب کی محفل ہوئی۔

۱۹۹۷-۹۸ء

نگران کیپٹن شہزادہ مسعود الحسن بخاری، صدر ۵۸۰۵ عمران اکرم بھٹہ، سیکرٹری ۵۹۳۳ وقاص اختر۔ لائبریری میں قائم ہوئے اقبال کارنر سے فائدہ اٹھایا گیا۔ سوسائٹی نے سیمینار منعقد کیا۔ یہ ۱۸ نومبر ۱۹۹۷ء کو منعقد ہوا۔ دوسرا ۱۹ فروری ۱۹۹۸ء کو ہوا۔ موضوع تھے ''اقبال کا تصوّرِ خودی'' اور ''اقبال کا نظریہ تعلیم''۔

مجلس ماحولیات Environment Society

۱۹۹۷-۹۸ء

نگران لیفٹیننٹ کرنل مقصود احمد رانا، تمغہ امتیاز ملٹری پنجاب، معاون میجر عظمت رضا آفریدی پنجاب، صدر ۵۸۴۳ فرحان بیگ، نائب صدر ۵۸۱۵ ارشد نذر۔

سوسائٹی اسی سال ہی قائم کی گئی۔ اس سال پودے اور درخت لگائے گئے جو کالج کی چار دیواری کے ساتھ ساتھ تھے جی ٹی روڈ پر بھی یہ کام کیا گیا یہ دن ۲۲ دسمبر ۱۹۹۷ء کو منایا گیا۔

اسپورٹس اینڈ گیمز

۱۹۹۴-۹۵ء

مقابلۂ فائرنگ

۷ تا ۱۲ مئی ۱۹۹۹ء یہ مقابلے جاری رہے۔ اس میں بارھویں کلاس نے حصہ لیا۔ نتیجہ مندرجہ ذیل ہے: Deliberate فائرنگ میں بہترین: طارق محمود، بابر ہاؤس۔ گروپنگ میں بہترین: احسن علی، ایم جی ہاؤس۔ Best Firer: بشارت علی، بابر ہاؤس۔ ہاؤس کی پوزیشن یہ رہی: اوّل بابر ہاؤس، دوم ایم جی ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس۔

باسکٹ بال: ۳ تا ۷ ستمبر ۱۹۹۴ء مقابلے جاری رہے۔ نتائج درج ذیل ہیں: سینئرز: اوّل ایم جی ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس۔ جونیئرز: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

ہاکی: ۳ تا ۷ ستمبر ۱۹۹۴ مقابلے جاری رہے۔ نتیجہ یہ ہے: سینیئرز: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم ایم جی ہاؤس، سوم بابر ہاؤس۔ جونیئرز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

فٹ بال: ۳ تا ۷ ستمبر ۱۹۹۴ مقابلے جاری رہے۔ نتائج یہ رہے: سینیئرز: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم بابر ہاؤس، سوم ٹیپو ہاؤس۔ جونیئرز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

سوئمنگ: ۸ تا ۱۰ ستمبر ۱۹۹۴ مقابلے جاری رہے۔ نتائج یہ رہے: سینیئرز: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم ایم جی ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس۔ بہترین تیراک: آصف ابراہیم۔ جونیئرز: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔ بہترین تیراک: فیصل رفیق۔

ٹیبل ٹینس: ۲۴ تا ۲۶ ستمبر ۱۹۹۴ مقابلے جاری رہے۔ نتائج یہ رہے: سینیئر زڈبل: اوّل سکندر صدیق، اور عامر شبیر، ایم جی ہاؤس، دوم بابر عدیل اور شاہد عزیز ٹیپو ہاؤس۔ سینیئرز سنگل: اوّل طلحہ منور ایم جی ہاؤس، دوم یاسر محی الدین اورنگزیب ہاؤس۔

فزیکل ایفی شینسی ٹیسٹ: یکم تا ۳ اکتوبر ۱۹۹۴ مقابلے جاری رہے۔ نتائج یہ رہے: سینیئرز: اوّل ٹیپو ہاؤس، دوم ایم جی ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس۔ جونیئرز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

باکسنگ: ۸ تا ۱۱ اکتوبر ۱۹۹۴ مقابلے جاری رہے۔ نتائج یہ تھے: اوّل ٹیپو ہاؤس، دوم اورنگزیب اور ایم جی ہاؤس۔ بہترین باکسر: ابرار احمد، ٹیپو سلطان ہاؤس۔ بیسٹ لُوزر: کاشف حسین، بابر ہاؤس۔

بیڈمنٹن: ۲۰ تا ۲۴ اکتوبر ۱۹۹۴ مقابلے جاری رہے۔ نتائج یہ رہے: سینیئر زڈبل: اوّل عامر حیات اور یاسر شار، بابر ہاؤس، دوم نعمان علی اور ندیم اختر، ایم جی ہاؤس۔ سینیئرز سنگل: اوّل طارق محمود، اورنگزیب ہاؤس، دوم رزاق احمد، بابر ہاؤس۔ جونیئرز ڈبل: اوّل احسان علی احمد اور عدنان بشیر، جناح ہاؤس، دوم فرحان بیگ اور مزمل زعیم۔ جونیئرز سنگل: اوّل عمر ریاض، جناح ہاؤس، دوم ضرار امجد، جناح ہاؤس۔ جناح اوّل اور اقبال ہاؤس دوم رہا۔

کراس کنٹری ریس: ۲۴ تا ۲۵ اکتوبر ۱۹۹۴ مقابلے جاری رہے۔ نتائج یہ رہے: سینیئرز: اوّل ایم جی ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس۔ انفرادی کامیابی: اوّل مظہر حیات، ایم جی ہاؤس، دوم ساجد حسین، ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم یاسر اویس، ایم جی ہاؤس۔

اتھلیٹکس: ۲۹ تا ۳۱ اکتوبر ۱۹۹۴ مقابلے جاری رہے۔ نتائج یہ رہے: سینیئرز: اوّل ایم جی ہاؤس، دوم ٹیپو ہاؤس، سوم بابر ہاؤس۔ بیسٹ اتھلیٹ: آفتاب ادریس، بابر ہاؤس۔ جونیئرز: اوّل جناح اور اقبال ہاؤس۔ بیسٹ اتھلیٹ: شہباز فاروق جناح ہاؤس۔

۱۹۹۵-۹۶ء

مقابلۂ فائرنگ: تاریخ انعقاد ۱۵ تا ۲۳ مئی ۱۹۹۵۔ انفرادی پوزیشن: بیسٹ ان ڈیلیبریٹ فائر: ثاقب، بابر ہاؤس۔ بیسٹ ان گروپنگ: ثاقب نذیر، بابر ہاؤس۔ بیسٹ فائرر: ثاقب نذیر، بابر ہاؤس۔ ہاؤس پوزیشن: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

باسکٹ بال: تاریخ انعقاد ۱۲ تا ۲۰ ستمبر ۱۹۹۵ء۔ سینیئرز: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم محمود غزنوی ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس۔ جونیئرز: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

فٹ بال: تاریخ انعقاد ۱۲ تا ۲۰ ستمبر ۱۹۹۵ء۔ سینیئرز: اوّل بابر ہاؤس، دوم ٹیپو ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔ جونیئرز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

سوئمنگ: تاریخ انعقاد ۱۱ تا ۱۳ ستمبر ۱۹۹۵ء۔ سینیئرز: اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔ بہترین تیراک عاصم بلال، ایم جی ہاؤس۔ جونیئرز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس، بہترین تیراک بلال رزاق۔

ہاکی: تاریخ انعقاد ۱۲ تا ۲۰ ستمبر۔ سینیئرز: اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔ جونیئرز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

ٹیبل ٹینس: تاریخ انعقاد ۸ تا ۹ ستمبر ۱۹۹۵ء۔ سینیئرز ڈبل: اوّل ازار اور منیب ایم جی ہاؤس، دوم ہارون اور ہمدانی اورنگزیب ہاؤس۔ سینیئرز سنگل: اوّل محمد یاسر اورنگزیب ہاؤس، دوم راحیل انجم بابر ہاؤس۔ ہاؤس پوزیشن: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم ٹیپو ہاؤس۔ جونیئرز ڈبل: اوّل سعد علی اور جواد سلطان جناح ہاؤس۔ جونیئرز سنگل: اوّل عمار کریم اقبال ہاؤس، دوم ظفر ذوالقرنین اقبال ہاؤس۔ ہاؤس پوزیشن: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

بیڈمنٹن: تاریخ انعقاد ۲۴ ستمبر ۱۹۹۵ء۔ سینیئرز ڈبل: اوّل ضرار اور یاسر ایم جی ہاؤس، دوم عامر اور طاہر اورنگزیب ہاؤس۔ سینیئرز سنگل: اوّل محمد عثمان یوسف ٹیپو ہاؤس، دوم جمال نسیم عباسی ایم جی ہاؤس۔ ہاؤس پوزیشن: اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس۔ جونیئرز ڈبل: اوّل حسنین اور عمار اقبال ہاؤس، دوم شجاعت اور سجاد جناح ہاؤس۔ جونیئرز سنگل: اوّل رضوان انجم اقبال ہاؤس، دوم شجاع جناح ہاؤس۔ ہاؤس پوزیشن: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

سکوائش: تاریخ انعقاد ۲۳ تا ۲۶ ستمبر ۱۹۹۵ء۔ اوّل حسن جمیل ایم جی ہاؤس، دوم عاصم خان۔

ہینڈ بال: تاریخ انعقاد ۱۲ تا ۲۰ ستمبر ۱۹۹۵ء۔ سینیئرز: اوّل ٹیپو ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس۔ جونیئرز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

۱۹۹۶-۹۷ء

سپورٹس (کالج بلوز)

ہاکی: (احمد ریحان، محمد اشفاق)، فٹ بال: (ساجد حسین، راجہ محمد عرفان)، باسکٹ بال: (اسد کیانی)، سوئمنگ: (محمد عاصم بلال)، باکسنگ: (ساجد حسین، محمد اختر خان)، اتھلیٹکس: (کاشف غفور)، جمناسٹکس: (اشتیاق احمد)، فائرنگ: (محمد سعد یاسین)۔

۱۹۹۶-۹۷ء

مقابلۂ فائرنگ ۱ سے ۴ جون ۱۹۹۶ء کو منعقد ہوا۔ ہاؤس پوزیشن: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم بابر ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔

بہترین نشانہ باز سعد یاسین، ایم جی ہاؤس۔

سوئمنگ: ۷ سے ۹ ستمبر ۱۹۹۶ء جو مقابلے ہوئے۔ ۹ ستمبر ۱۹۹۶ء کو میجر جنرل ملک سلیم خان جنرل آفیسر کمانڈنگ ۶ آرمڈ ڈویژن مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے انعامات تقسیم کئے۔ سینیئر ز ہاؤس: اوّل بابر ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم محمود غزنوی ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔ بہترین تیراک عاصم بلال بابر ہاؤس۔ جونیئر ہاؤس اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔ بہترین تیراک: عرفان تاج۔

ہاکی ستمبر ۱۹۹۶ء کے پہلے ہفتے میں مقابلے ہوئے۔ سینیئر ز ہاؤس: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم اورنگزیب ہاؤس۔ جونیئر ہاؤس: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

فٹ بال: ستمبر ۱۹۹۶ء کے چوتھے ہفتے میں یہ مقابلے ہوئے۔ سینیئر ہاؤسز: اوّل بابر ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔ جونیئر ہاؤسز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

بیڈمنٹن ۲ سے ۳ اکتوبر ۱۹۹۶ء کو مقابلے منعقد ہوئے۔ سینیئر ہاؤسز ڈبل: اوّل راجہ عمران اور احسن علی اورنگزیب ہاؤس، دوم احمد اور عامر محمود غزنوی ہاؤس۔ سینیئر ہاؤسز سنگل؛ اوّل عمر ریاض بابر ہاؤس، دوم ضرار امجد ایم جی ہاؤس۔ ہاؤس پوزیشن: اوّل بابر ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔ جونیئر ہاؤسز ڈبل: اوّل حسن اور ثاقب، اقبال ہاؤس، دوم عثمان اور جواد جناح ہاؤس۔ جونیئر ہاؤسز سنگل: اوّل اویس ورگ اقبال ہاؤس، دوم ذیشان سرور جناح ہاؤس۔ ہاؤس پوزیشن: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

باکسنگ: ۱۲ اور ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۵ء کو مقابلے ہوئے۔ ۸۸ مقابلے تھے۔ سخت مصروفیت رہی۔ روزانہ تین تین سیشن ہوتے رہے۔ انفرادی پوزیشن: بہترین باکسر: ساجد بارہویں کلاس ٹیپو سلطان ہاؤس۔ بہترین لوزر؛ عامر بشیر بارہویں کلاس ایم جی ہاؤس۔ بہترین باکسر: اختر خان گیارہویں کلاس ٹیپو سلطان ہاؤس۔ بہترین لوزر؛ فیصل رفیق گیارہویں کلاس ایم جی ہاؤس۔ ہاؤس پوزیشن: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس۔ سوم بابر ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔

اتھلیٹکس: ۲ اور ۳ نومبر ۱۹۹۶ء کو منعقد ہوا۔ سینیئر ہاؤسز: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔ بہترین ایتھلیٹ: کاشف غفور بابر ہاؤس۔ جونیئر ہاؤسز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس، بہترین ایتھلیٹ: جواد علی۔

۱۹۹۶-۹۷ء

مقابلۂ فائرنگ: ۱-۴ جون ۱۹۹۶ء کو مقابلے ہوئے۔ ہاؤس پوزیشن: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم بابر ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔ بہترین نشانے باز: سعد یاسین ایم جی ہاؤس۔

سوئمنگ: ۷-۹ ستمبر ۱۹۹۶ء کو مقابلے منعقد ہوئے۔ ۹ ستمبر ۱۹۹۶ء کو مہمان خصوصی میجر جنرل ملک محمد سلیم خان جنرل آفیسر کمانڈنگ ۶ آرمڈ ڈویژن نے انعامات تقسیم کئے۔ سینیئر ہاؤسز: اوّل بابر ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم محمود غزنوی ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔ بہترین تیراک: عاصم بلال بابر ہاؤس۔ جونیئر ہاؤسز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔ بہترین تیراک عرفان تاج جناح ہاؤس۔

ہاکی: ستمبر ۱۹۹۶ء کے چوتھے ہفتے مقابلے ہوئے۔ سینیئر ہاؤس: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم اورنگزیب ہاؤس۔ جونیئر ہاؤس: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

فٹ بال: ستمبر ۱۹۹۶ء کے چوتھے ہفتے مقابلے منعقد ہوئے۔ سینیئر ہاؤسز: اوّل بابر ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔ جونیئر ہاؤسز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

باسکٹ بال: ستمبر کے چوتھے ہفتے مقابلے منعقد ہوئے۔ فائنل مقابلہ یکم اکتوبر ۱۹۹۶ء کو ہوا۔ سینیئر ہاؤس: اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم بابر

ہاؤس، چہارم اورنگزیب ہاؤس۔ جونیئر ہاؤس: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

بیڈمنٹن: ۲-۳ اکتوبر ۱۹۹۷ء کو مقابلے ہوئے۔ سینئر ہاؤس ڈبل: اوّل راجہ عمران اور احسان علی اورنگزیب ہاؤس، دوم احمد اور عامر ایم جی ہاؤس۔ سینئر ہاؤس سنگل: اور عمر ریاض بابر ہاؤس، دوم ضرار امجد ایم جی ہاؤس۔ ہاؤس پوزیشن: اوّل بابر ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم ٹیپو ہاؤس۔ جونیئر ڈبل: اوّل حسن اور ثاقب اقبال ہاؤس، دوم عثمان اور جواد جناح ہاؤس۔ جونیئر سنگل: اوّل اویس ورک جناح ہاؤس، دوم ذیشان سرور جناح ہاؤس۔ ہاؤس پوزیشن: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

باکسنگ: ۱۲-۱۳-۱۱ اکتوبر ۱۹۹۶ء کو مقابلے علوی آڈیٹوریم میں ہوئے۔ انفرادی پوزیشن: بہترین باکسر: ساجد حسین بارہویں کلاس ٹیپو ہاؤس، بہترین لوزر: عامر شبیر بارہویں کلاس ایم جی ہاؤس، بہترین باکسر: اختر خان گیارہویں کلاس ٹیپو سلطان ہاؤس، بہترین لوزر: فیصل رفیق گیارہویں کلاس ایم جی ہاؤس۔ ہاؤس پوزیشن: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔

اتھلیٹکس؛ ۲-۳ نومبر ۱۹۹۶ء کو مقابلے ہوئے۔ سینئرز: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔ جونیئرز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس، بہترین اتھلیٹ جواد علی۔

۹۸-۱۹۹۷ء

کالج بلوز: ہاکی: (فرمان بیگ، رضوان، رفیق، فیصل رفیق، افتخار احمد نوید احمد راجہ، عاصم عزیز کیانی)

فٹ بال: (طلعت محمود، عرفان بشیر، کاشف غفور، عمار کریم) باسکٹ بال (احسن علی احسان، ضرار امجد، شجاع عباس) باکسنگ (محمد اختر خٹک) سوئمنگ (عثمان مقصود) اتھلیٹکس (عاصم عزیز کیانی) جمناسٹک (عمر ریاض) فائرنگ (عمران امتیاز) کراس کنٹری ریس (رضوان رفیق) رائڈنگ عمر روف، آصف مقصود، فیصل نثار)

مقابلۂ فائرنگ: مورخہ ۳-۴ جون ۱۹۹۷ء کو ہوا۔ ہاؤس پوزیشن یہ تھی: اوّل بابر ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔ بہترین فائرر: عمران امتیاز بابر ہاؤس۔

سوئمنگ: مورخہ ۱۱-۱۴ جون ۱۹۹۷ء۔ ۱۴ جون کو یہ پروفیسر ڈاکٹر شوکت علی چیئرمین بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن راولپنڈی نے انعامات تقسیم کئے۔ سینئرز ہاؤس: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم اورنگزیب ہاؤس۔ بہترین سوئمر: ڈی ایس ۱۰۹ عثمان مقصود بابر ہاؤس۔

ہاکی: ستمبر ۱۹۹۷ء کے دوسرے ہفتے میں ہاکی میچ ہوا۔ سینئر ہاؤسز: اوّل بابر ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔ جونیئر ہاؤس: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

فٹ بال: ستمبر ۱۹۹۶ء کے دوسرے ہفتے میں مقابلے ہوئے سینئر ہاؤس میں اوّل بابر ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم اورنگ زیب ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس، جونیئر اوّل اقبال ہاؤس۔

باسکٹ بال: ستمبر ۱۹۹۷ء کے دوسرے ہفتے میں مقابلے ہوئے۔ آخری میچ اورنگزیب اور ٹیپو سلطان ہاؤس کے درمیان ۱۷ ستمبر ۱۹۹۷ء کو ہوا۔ انعامات کمانڈانٹ نے تقسیم کئے۔ سینئر ہاؤسز: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم محمود غزنوی ہاؤس، چہارم بابر ہاوس، جونیئر ہاؤسز اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

بیڈمنٹن ۲۲-۲۴ ستمبر ۱۹۹۷ء کو مقابلے ہوئے۔ سینئرز نے بابر ہاؤس کورٹ میں اور جونیئرز نے اقبال ہاؤس میں میچ کھیلے۔ سینئرز، ڈبل: اوّل بلال رزاق ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم علیم ملک اورنگزیب ہاؤس، احسن علی اورنگزیب ہاؤس، عدنان بشیر اورنگزیب ہاؤس۔ سینئرز سنگل، اوّل عمر ریاض بابر ہاؤس، دوم عمار

کریم ایم جی ہاؤس، جونیئرز ہاؤس، ڈبل: اوّل کامران اکرام جناح ہاؤس، دوم ثمران خان اقبال ہاؤس حمید باجوہ اقبال ہاؤس کاشف سعید اقبال ہاؤس۔ جونیئرز سنگل: اوّل عاصم داؤد جناح ہاؤس، دوم داؤد احمد اقبال ہاؤس۔

فزیکل ایفی شنسی ٹیسٹ: ۲۷۔۲۳ ستمبر ۱۹۹۷ء کو ٹیسٹ ہوئے سینئرز میں اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم اورنگزیب ہاؤس رہے۔ جونیئرز ہاؤسز میں اوّل جناح ہاؤس اور دوم اقبال ہاؤس رہے۔

ٹیبل ٹینس ۴-۱۲ اکتوبر ۱۹۹۷ء کو مقابلے ہوئے۔ سینیئر ہاؤسز ڈبل میں اوّل منصور حسین اورنگزیب ہاؤس اور جبران عزیز اورنگزیب ہاؤس رہے۔ دوم عمر نواز ایم جی ہاؤس اور فیصل نثار رہے۔ سینیئرز سنگل میں اوّل عمار کریم ایم جی ہاؤس اور دوم عبدالغفور بابر ہاؤس رہے۔ جونیئر ہاؤسز ڈبل میں اوّل کامران اکرم جناح ہاؤس، اور شمائل مختار جناح ہاؤس اور دوم عثمان منصور اقبال ہاؤس اور فیضان عادل رہے۔ جونیئر ہاؤسز سنگل میں اوّل کاشف طاہر جناح ہاؤس اور دوم حسیب فرخ اقبال ہاؤس رہے۔ ہاؤس پوزیشن اوّل جناح ہاؤس اور دوم اقبال ہاؤس رہا۔

کراس کنٹری ریس: ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۷ء کو مقابلے ہوئے۔ سینیئر ہاؤسز میں انفرادی پوزیشن یہ تھی: اوّل رضوان رفیق ایم جی ہاؤس، دوم عاصم کیانی ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم نزاکت علی اورنگزیب ہاؤس رہا۔ ہاؤس پوزیشن اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس اور چہارم بابر ہاؤس رہا۔

جونیئر ہاؤسز انفرادی پوزیشن میں اوّل عدیل احمد جناح ہاؤس، دوم ماجد اقبال اقبال ہاؤس اور سوم عماد، اقبال ہاؤس رہے۔ ہاؤس پوزیشن میں اقبال ہاؤس اوّل اور جناح ہاؤس دوم رہا۔

اتھلیٹکس ۵-۷ نومبر ۱۹۹۷ء کو مقابلے ہوئے۔ بریگیڈیئر عابد عبید اللہ ڈائریکٹر سپورٹس پاکستان آرمی مہمان خصوصی تھے۔ جنہوں نے انعامات تقسیم کیے۔ سینیئر ہاؤسز اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم بابر ہاؤس، سوم محمود غزنوی ہاؤس، چہارم اورنگزیب ہاؤس۔ بہترین اتھلیٹ عاصم کیانی ٹیپو سلطان ہاؤس۔ جونیئر ہاؤسز میں اوّل اقبال ہاؤس رہا دوم جناح ہاؤس اور بہترین اتھلیٹ داؤد احمد رہا۔

☆☆☆

باب دوم

☆ یوم والدین کی تقریبات

☆ ایڈمنسٹریٹو ونگ

☆ ہاؤس رپورٹس

☆ کلبز

☆ یوم والدین پلاٹینیم جوبلی ۲۰۰۰۔۱۹۹۹ء

☆ کالج کرانیکل ۲۰۰۰۔۱۹۹۹ء

☆ ہم نصابی سرگرمیاں

☆ غیر نصابی سرگرمیاں

☆ تعلیمی نتائج ۲۰۰۰۔۱۹۹۹ء

☆ عہدیدار کیڈٹس ۲۰۰۰۔۱۹۹۹ء

☆ ہاؤس رپورٹس

☆ میگزین ۲۰۰۲۔۱۹۹۹ء

☆ کلبز

یوم والدین کی تقریبات

یوم والدین ۳۰ نومبر ۱۹۹۴ء

۳۰ نومبر ۱۹۹۴ء کو کالج کا یوم والدین یا یوم سالانہ منایا گیا۔ مہمان خصوصی وزیر دفاع جناب آفتاب شعبان میرانی تھے۔ ہیلی پیڈ پر آئی جی ٹی اینڈ ای اور کمانڈانٹ نے استقبال کیا۔ ۱۹۶۵ء اور ۱۹۷۱ء کے شہداء کی یادگار پر پھول چڑھائے اور فاتحہ خوانی کی۔ پھر کالج میوزیم دیکھا اور کالج کی سپورٹس گراؤنڈ میں گئے۔ جہاں انہوں نے NCC کی پریڈ گراؤنڈ کا معائنہ کیا اور سلامی لی۔ کالج پریفیکٹ طلعت نوید نے مارچ پاسٹ کی قیادت کی۔ جمناسٹک، پی ٹی (ڈبل بیل کے ساتھ) اور کراٹے شو دیکھے۔ گھوڑ چھلانگ کے مظاہرے میں خصوصی دلچسپی لی گئی۔ اسکے بعد کمانڈانٹ نے کالج کی سالانہ رپورٹ پیش کی اور مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔ بابر ہاؤس نے اکیڈیمک شیلڈ حاصل کی۔ ہم نصابی سرگرمیاں اور سپورٹس شیلڈ محمود غزنوی ہاؤس کے حصے میں آئی جو چمپئن ہاؤس گنا گیا۔ اس لئے چیف آف آرمی سٹاف شیلڈ بھی اسے ہی ملی۔ کیڈٹ رضوان شریف کو اختر احسن گولڈ میڈل ملا کیونکہ وہ میٹرک کے امتحان میں کالج میں اوّل قرار پایا تھا۔ کیڈٹ حماد تنویر بٹ کو چیف آف آرمی سٹاف گولڈ میڈل اس لئے ملا کہ وہ انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں کالج میں اوّل آیا تھا۔ کیڈٹ سردار محمد طارق خان آل راؤنڈ بیسٹ کیڈٹ آف دی ائر قرار دیا گیا اور چیئرمین جوائنٹ چیف آف سٹاف کمیٹی گولڈ میڈل کا حق دار قرار پایا۔

انعامات کی تقسیم کے بعد مہمان خصوصی نے تقریر کی اس کے بعد مہمان خصوصی نے موسیٰ کمپلیکس میں لینگویج لیب، سائنس کی نمائش، کمپیوٹر کلب، کیمرہ کلب اور فائن آرٹس کلب کی نمائش دیکھی۔ اس کے بعد کیڈٹس اور سٹاف کے ساتھ گروپ فوٹوگراف ہوا اور آخر میں موسیٰ ہال کے لان میں چائے نوش کر کے بذریعہ ہیلی کاپٹر رخصت ہو گئے۔

کمانڈانٹ کی سالانہ رپورٹس (خلاصہ)

کمانڈانٹ نے مہمان خصوصی کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ ملٹری کالج ایک منفرد قسم کا پبلک سکول بھی ہے اور فوج کے لئے ٹریننگ انسٹی ٹیوشن بھی ہے۔ کمانڈانٹ نے شجاعت کے ایوارڈ کا ذکر کیا جو زیادہ تر فوج میں عالمگیریز کو ملا ہے اور سول میں بھی بے شمار عالمگیریز قوم کی خدمت میں مصروف ہیں۔ فوجی خدمات کے حوالے سے ۱۹۶۵ء اور ۱۹۷۱ء کے جنگوں میں عالمگیریز کے کارناموں کا ذکر کیا۔ ایک نشان حیدر، چھ ستارۂ جرأت، پچاس سے زیادہ شجاعت کے اعزازات اس کالج کے لئے سرمایہ افتخار ہیں۔ رول آف آنر میں ایک جنرل، ایک ائر چیف مارشل، ۲۶ جنرل آفیسرز، ۹۰ سے زیادہ بریگیڈیئر اور سینکڑوں دوسرے آفیسرز اس ادارے سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں جو عالمگیریز کسی وجہ سے فوجی خدمات میں حصہ نہیں لے سکے وہ سول کے محکموں مثلاً اٹامک انرجی کمیشن، فارن سروسز، انجینئرنگ، میڈیسن، ایجوکیشن، بزنس ایڈمنسٹریشن اور بینکنگ کے شعبوں میں مصروف خدمت ہیں۔

یہ ادارہ پی ایم اے کے لئے فیڈر انسٹی ٹیوشن کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس وقت ۱۲۰ سے زیادہ کیڈٹ پی ایم اے میں زیر تربیت ہیں۔ پی ایم اے میں عالمگیریز نے ۱۱۷ اعزازی تلواریں حاصل کیں۔ ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۴ کی پریذیڈنٹ پریڈ میں کمپنی سینئر انڈر آفیسر ساجد امین نے بھی اعزازی تلوار حاصل کی۔ اور بٹالین سینئر انڈر آفیسر انتخاب عالم نے پریذیڈنٹ گولڈ میڈل حاصل کیا۔ یہ میڈل اُسے ۱۱۳ کتوبر ۱۹۹۴ء پریذیڈنٹ پریڈ میں ملا۔ یہ سب اسی کالج ہی کے طالب علم تھے۔

تعلیمی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کمانڈانٹ نے بتایا کہ میٹرک کا نتیجہ سو فیصد رہا۔ ۱۹۸ امیدوار تھے۔ ۹۳ نے اے ون گریڈ حاصل کیا اور باقی پانچ نے اے گریڈ حاصل کیا۔ کیڈٹ رضوان شریف نے کالج میں پہلی پوزیشن اور راولپنڈی بورڈ میں تیسری پوزیشن حاصل کی اس طرح امتحان انٹرمیڈیٹ میں ۸۷ طالب علم شامل

ہوئے سبھی پاس ہوئے۔ کیڈٹ حماد تنویر بٹ نے کالج میں پہلی اور راولپنڈی بورڈ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ کالج کی تاریخ میں میٹرک کا اس سال کا نتیجہ سب سے بہتر رہا۔

متوازن شخصیت کی تعمیر کے لئے نصابی سرگرمیوں کے پہلو بہ پہلو غیر نصابی سرگرمیاں بھی ضروری ہیں۔ اس سال بائی لینگوئل ڈیکلے میشن کانٹسٹ منعقد کیا گیا۔ مذاکرے، مباحثے اور سوال وجواب کی مجالس حسب سابق جاری رہیں۔ سکاؤٹنگ، ہائیکنگ اور ماؤنٹینئرنگ میں حصہ لیا گیا۔

کھیل کے میدان میں آرمی برن ہال کالج ایبٹ آباد، کیڈٹ کالج کوہاٹ، کیڈٹ کالج حسن ابدال اور پاکستان ائرفورس کالج سرگودہا کے ساتھ مقابلے ہوئے۔ دسویں کلاس کے دولڑکوں نے سارک (SAARC) کیمپ کولمبو (سری لنکا) میں کالج کی نمائندگی کی۔ یہ نمائندگی ۲۲ نومبر ۱۹۹۴ء میں ہوئی۔

کالج کی تعمیراتی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کمانڈانٹ نے مطلع کیا کہ واٹر ٹینک مکمل ہو چکا ہے جونیئر ہاؤس کے سامنے نئے کھیل کے میدان تیار کئے گئے ہیں۔ مین گیٹ کے قریب پارکنگ ایریا تیار کیا گیا ہے۔ نیا کالج گیٹ، کمرہ استقبالیہ اور مہمانون کی انتظار گاہ کی تعمیر شروع ہونے والی ہے۔ کیفے ٹیریا میں مزید سہولتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔

مہمان خصوصی وفاقی وزیر دفاع مسٹر آفتاب شعبان میرانی کی تقریر ۳۰ نومبر ۱۹۹۴ء

مہمان خصوصی نے کمانڈانٹ کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں ملٹری کالج میں مدعو کیا گیا۔ انہوں نے کالج کی سرگرمیوں کی جھلکیوں کو دیکھ کر اطمینان اور دلچسپی کا اظہار کیا اور فرمایا:

The smart turnout of the cadets that we have witnessed today and their well co-ordinated movements and march past speak of their exceptionally high standard of self discipline and their excellent proficiency in extra-curricular activities. I firmly believe that the staff of Military College grooms these young cadets and exploits their latent talents in an impressive manner so as to make them future leaders in their professional career.

انہوں نے ذکر کیا کہ کالج میں مختلف پس منظر سے آنے والے کیڈٹس کو ایک خاص تربیتی سانچے میں ڈھالنا بڑا مشکل کام ہے۔ لیکن یہاں کے سٹاف کی کامیابی قابل داد ہے، انہوں نے میٹرک میں ۹۳ کے ۹۳ امیدوارں کے اے ون گریڈ لینے کی مثال پیش کی اور سٹاف کو اس کامیابی پر مبارک باد دی آپ نے فرمایا:

It is undoubtedly among the oldest institution of the Pakistan Army. Whereas Alamgirians here can take pride in being students of a College which is one of the best in our country. They must also continue working hard to keep the torch of excellence alight.

آپ نے کیڈٹس کو سخت محنت اور کالج کا نام بلند رکھنے کی تلقین کی۔ عالمگیرینز کی روح یہی ہے کہ وہ احساس ذمہ داری کے ساتھ تعلیمی سرگرمیوں میں اپنا نام اونچا رکھیں۔ اللہ تعالی نے آپ کو اس کالج میں بہترین سہولتیں اور بہترین مواقع بہم پہنچائے ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھانا شکر نعمت الٰہی ہے۔ اس سلسلے میں والدین کو بھی اپنی ذمہ داریاں نبھانی چاہیں۔ آپ نے طلبائے قدیم کے ذکر پر فرمایا:

It is very heartening for me to note that Alamgirians have set glorious traditions of professional competence, devotion to duty and service to the nation. While the Alamgirians are in the fore front in the armed forces, they are performing extremly well in the Civil Services by dint of their sustained commitment to the national interest.

آپ نے طلبا کو تلقین کی کہ وہ اپنے پرانے عالمگیرینز کے نقش قدم پر چلیں اور اخلاقی اقدار کو اپنائیں۔ آپ نے حکومت کی طرف سے مکمل امداد کا یقین دلایا۔

۹۶-۱۹۹۵ء

۲۱ نومبر ۱۹۹۵ء کو یوم والدین منایا گیا۔ جو عالمگیرینز یونین کے ساتھ ملحق تھا۔ مسٹر فاروق احمد خان لغاری صدر پاکستان مہمان خصوصی تھے۔ بیگم پیڈ پرسی او

اے ایس اور آئی جی ٹی اینڈ ای، کمانڈر ۱۰ کور اور کمانڈانٹ ملٹری کالج نے استقبال کیا۔ یادگار شہداء پر پھول چڑھائے گئے۔ فاتحہ خوانی کی گئی۔ کالج میوزیم کا معائنہ کیا۔ کالج گراؤنڈ میں بگل بجا کر ان کی آمد کا اعلان کیا گیا۔ کالج سٹاف کے ساتھ انٹروڈکشن ہوا۔ گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا جو بارہویں کلاس نے پیش کیا۔ پھر پی ٹی شو ہوا۔ جمناسٹک کے مظاہروں کے بعد جوڈو کراٹے والوں نے اپنا کمال دکھایا اور رائیڈنگ کلب کے سواروں نے گھوڑوں پر رکاوٹوں کو عبور کیا۔

کمانڈانٹ کی رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔ محمود غزنوی ہاؤس کو چمپیئن ہاؤس قرار دیا گیا۔ اقبال ہاؤس جونیئرز میں چمپیئن بنا۔ اس کے بعد مہمان خصوصی کی تقریر ہوئی۔ ۵ ملین روپے عطیے کا اعلان کیا تاکہ ماسٹر پلان مکمل ہو سکے۔ اسکے بعد موسیٰ ہال میں کمپیوٹر، سائنس، فوٹو گرافی اور فائن آرٹس کی نمائشیں دیکھیں۔ کیڈٹس، عہدیداروں اور سٹاف کے ساتھ گروپ فوٹو ہوئے آخر میں موسیٰ ہال لان میں چائے نوش کر کے صدر پاکستان کالج سے رخصت ہوئے۔

کمانڈانٹ کی سالانہ رپورٹ ۲۱ نومبر ۱۹۹۵ء

کمانڈانٹ نے صدر پاکستان کو خوش آمدید کہا۔ کالج کی تربیت اور اس کے ماحول کا ذکر کیا کہ کالج پی ایم اے کا فیڈر انسٹی ٹیوشن ہے۔ اس سال ۷۰ فیصد طالب علم اس کالج کے پی ایم اے میں داخل ہوئے۔ ۱۷ سورڈ آف آنر عالمگیرینز کے حصے میں آئیں۔ رول آف آنر کے ضمن میں ایک نشان حیدر، ۲۷ ستارۂ جرأت اور ۵۰ شجاعت کے اعزازات کا ذکر کیا۔

۱۰۰ فیصد رزلٹ کا بھی ذکر کیا گیا۔ اس سال میٹرک کے ۱۰۳ طلبا امیدوار تھے۔ ۶۲ نے اے ون گریڈ لیا۔ کم سے کم نمبر بھی ۶۵.۵ فیصد حاصل کئے۔ انٹر میڈیٹ امتحان میں اتنا اچھا نتیجہ پہلے کبھی نہیں آیا۔ راولپنڈی بورڈ میں صرف ملٹری کالج کے ۱۰۰ فیصدی طالب علم کامیاب ہوئے۔ پہلی دس میں سے ۸ پوزیشنز تو اس کالج کے حصے میں آئیں۔ جو پری انجینئرنگ گروپ کی تھیں۔ جس میں بورڈ کی تیسری پوزیشن بھی شامل تھی۔ ۱۱۰ اے ون گریڈ میں تھے۔

اسکے بعد کمانڈانٹ نے غیر نصابی سرگرمیوں کا ذکر کیا۔ سکاؤٹس کے گھوڑا گلی کیمپ کا ذکر کیا۔ ہاکی اور باسکٹ بال میں پی اے ایف سرگودھا، کیڈٹ کالج حسن ابدال اور کیڈٹ کالج کوہاٹ کے ساتھ مقابلوں کا ذکر کیا گیا۔ جن کے نتائج اس حصے میں الگ بیان کئے گئے ہیں۔

کلب کے سلسلے میں ماؤنٹینرنگ کلب اور برٹش کیڈٹس کے ساتھ شرکت کا ذکر کیا گیا۔ جسکی تفصیل کلب کے باب میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ مارننگ اسمبلی میں تقاریر کی ٹریننگ کا ذکر کیا۔ کمانڈانٹ نے لائبریری سے استفادے کے لئے بتایا کہ ہر طالب علم کے لئے ۲۰ کتابیں پڑھنے کے مواقع پیدا کیے جاتے ہیں۔ یہ کام بک ریویو کے ذریعے ہوتا ہے۔ ریسرچ اینڈ ڈیویلپمنٹ سیل، ہسٹری سوسائٹی، اقبال سوسائٹی کے تحت مقالہ جات پڑھے جاتے ہیں۔ کمانڈانٹ نے والدین کو مخاطب کیا:

We are well aware of the higher purpose of education and its vital role in nation building. We are equally concious of the importance of adolescence in the life of a person. Adolescence connects childhood to manhood. It is a very impressionable phase of a person's life. The quality of transformation at this stage exerts lasting effect on the personality of a person. All our activities and endeavours are, therefore, geared to create such environment and opportunities for the cadets in which they naturally develop a wholesome and balanced personality, a personality whose bedrock is strengh of character, the kind of character whose chief ingredients are dignity and self respect, honesty of purpose, relentless pursuit of knowledge, courage and indomitable will against challenge and unshakable resolve to serve this country with honour and grace. Such is Alamgirian spirit and such is Alamgirian character. In all humility, I assure you, ladies and gentlemen, that till the time institutions like the Military College Jhelum exist, our dear homeland will never be devoid of such brave people. We firmly believe in the brighter future of Military College Jhelum. Our march to perfection will continue and Insha Allah we will take this College to the pinnacle of excellence in every field of endeavour.

Building Military College may be a difficult proposition, but it certainly is a worthy objective. We wish there were many more military colleges in the country. It will guarantee continuous inflow into the Pakistan Military Academy of fit gentlemen Cadets who are neither ultra-dogmatic nor ultra liberal, who are sensitive without being touchy, who are brave without being unduly aggressive and who are refined without

being concieted. These young men will become the role models for their peers at the Military Academy. Many countries of the world have more than one such colleges. Bangladesh is the more recent example. In 1971 they had only two cadet colleges and now they have 9 which meet more than 50% of the officer-material requirements of their armed forces.

آپ نے کہا کہ زندہ ادارے ہر آن پھلتے پھولتے رہتے ہیں۔ اور وقت کے مطابق بڑھتے جاتے ہیں۔ آپ نے تعمیرات اور مرمتوں کا ذکر کیا کہ اپنے وسائل کے مطابق ان میں اضافہ کیا گیا۔ ٹینس کورٹ کے اضافے کا ذکر کیا۔ کالج کے مین گیٹ کی تعمیر اور موسیٰ ہال کی چھت کی مرمت کا ذکر کیا۔ آپ نے بتایا کہ ماسٹر پلان ۱۹۸۵ء میں منظور ہوا تھا۔ جس میں دو باتیں تھیں کہ ۱۹۲۰ء کی عمارات میں بتدریج تبدیلی جو محض سکول کی ضرورت تک محدود تھی لائی گئی تھی، دوسرا طلباء کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے کہ ۳۲۰ سے ۵۰۰ ہو گئے۔ یہ اضافہ ۱۹۸۰ء میں ہوا اور اسکی ضروریات کے لئے نئی عمارات کی تعمیر ناگزیر ہو گئی تھی۔ آئندہ ۱۰۰ کیڈٹس کا اضافہ بھی متوقع ہے اس لئے ہوسٹل کی توسیع کے ساتھ ساتھ ہاؤس ماسٹرز اور اسسٹنٹ ہاؤس ماسٹرز کے لئے رہائش کا انتظام بھی از بس ضروری ہے۔ اس کے بعد کمانڈانٹ نے مہمان خصوصی اور والدین کا شکریہ ادا کیا۔ اور مہمان خصوصی سے تقسیم انعامات کی درخواست کی۔

مہمان خصوصی مسٹر سردار فاروق احمد خان لغاری کی تقریر ۲۱ نومبر ۱۹۹۵ء

مہمان خصوصی نے شرکت پر خوشی کا اظہار کیا کہ انہیں مدت سے اس ادارے کو دیکھنے کی تمنا تھی۔ وہ ادارے کے اعلیٰ معیار کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے ہیں۔ آپ نے طلباء کی پی ٹی، کراٹے اور دوسری سرگرمیوں پر خوشی کا اظہار کیا۔ سٹاف اور کمانڈانٹ کو مبارک باد دی کہ ان کی محنت کا یہ نتیجہ تھا۔ کہ بورڈ میں کالج کے طلباء نے اتنی اعلیٰ کارکردگی دکھائی۔ آپ نے فرمایا:

Education should teach us how to distinguish between what is right what is wrong, between what is beautiful and what is ugly. The enlightened bearers is the main purpose of education and its guiding principle. There is a beautiful Islamic prayer.

اللهم انی اعوذبک من علم لا ينفع و عمل لا يرفع و عين لاتدمع

Educators who are the torch bearers of civilization must ensure that their pupils develop in themselves personality attributes which make them insatiable seekers of knowledge and truth and undaunted rejecters of falsehood and ignorance.

They must also ensure that their students are fully equipped with modern skills and scientific and technical knowledge so that they can successfully face the challenges of modern life. Education must be a delectable blend of sound moral character, scientific knowledge and technological and professional skills. Our educational institutions ought to acquire and promote this kind of educational ethos because these institutions are our future hope. They exemplify national aspirations and the uncovering will of the people to achieve bright of glory. But institutions will be what we make of them.

آپ نے اساتذہ کو محنت سے تعلیم دینے کی تلقین کی۔ آپ نے فرمایا میں خود ایسے ہی سکول کا پروردہ ہوں۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ ادارے کس طرح قومی سپرٹ پیدا کرتے ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ ملٹری کالج جہلم یہ کام بہ احسن وخوبی انجام دے رہا ہے اور پی ایم اے کے لئے عمدہ افراد مہیا کر رہا ہے۔

پھر آپ نے طلباء کو نصیحت فرمائی کہ آپ کو جو مواقع حاصل ہیں اور جو ماحول ملا ہے اسکی وجہ سے خوش قسمت ہیں کہ بے شمار لوگ اس نعمت سے محروم ہیں اس لئے شکر نعمت کے طور پر محنت کریں۔ قوم کے بھی شکر گزار ہوں جس نے آپ کو یہ مواقع عطاء کئے۔ محنت سے وہ خصوصیات پیدا کریں جو آپ کے مستقبل میں درپیش چیلنج کو قبول کرنے کے قابل بنا دے۔ اس کے لئے کوئی شارٹ کٹ نہیں۔ کامیابی کی منزلیں یقیناً کٹھن ہوتی ہیں۔ اولڈ عالمگیریز سے آپ نے اپیل کی کہ وہ مادر تعلیمی کے دیئے ہوئے سبق کو یاد رکھیں۔ آپ نے فرمایا:

My friends, keep burning the light of your glorious traditions, of dedicated services and moral

rectitude. Set noble examples of good conduct and thorough professionalism for your younger brothers to follow and keep and encourage them to take this college to yet greater heights of excellence.

آپ نے فرمایا حکومت کو تعلیم کی کمی کا احساس ہے۔ معیار تعلیم بھی گر رہا ہے۔ لیکن اس کی مخلصانہ کوشش معیار کو بلند کرنا ہے۔ چاہئے کہ پرائیویٹ حلقوں سے حکومت کی مدد کرنے والے آگے آئیں۔ تعلیم سے بہتر اور کوئی اعلیٰ مقصد نہیں ہوسکتا۔ اور علم کی خاطر قربانی عظیم قربانی ہے۔ آیئے ہم سب مل کر تعلیم کی روشنی کو پھیلائیں اور نئی نسل کو سنواریں۔ پاکستان کو نئی صدی کے تقاضوں کے مطابق خوشحال اور ترقی یافتہ بنانا ہے۔

آخر میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ مجھے مدعو کر کے تلقین عمل کا موقع دیا گیا۔ میں طلباء کی کامیابی کا دل سے متمنی ہوں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ خدا ان کے لئے کامیابی کی راہیں کھول دے میں بھی ان کی مدد کے لئے ۵ ملین عطیہ کا اعلان کرتا ہوں آپ کا بہت بہت شکریہ۔ پاکستان زندہ باد۔

۱۹۹۶-۹۷ء

یوم والدین ۱۳ نومبر ۱۹۹۶ء

یہ فنکشن اس سال موسیٰ ہال میں ہوا۔ لیفٹیننٹ جنرل افتخار علی خان ہلال امتیاز، ملٹری چیف آف جنرل سٹاف پاکستان آرمی مہمان خصوصی تھے۔ تمام مہمانوں کا مین گیٹ پر استقبال کیا گیا۔ مہمان خصوصی ہیلی پیڈ پر اترے۔ کمانڈانٹ بریگیڈیئر مقصود الحسن، ستارۂ امتیاز ملٹری، تمغۂ امتیاز ملٹری، میجر جنرل محمد مشتاق ہلال امتیاز ملٹری، جنرل آفیسر کمانڈنگ ۲۳ ڈویژن اور میجر جنرل ملک محمد سلیم خان، جنرل آفیسر کمانڈنگ ۶ آرمرڈ ڈویژن موقع پر موجود تھے۔ مہمان خصوصی نے خطبہ چوک پر سٹاف سے ہاتھ ملایا۔ یادگار پر پھول چڑھائے اور فاتحہ خوانی کی۔ سٹاف کے ساتھ فوٹوگرافی ہوئی۔ کالج میوزیم دیکھا۔ اس کے بعد موسیٰ ہال میں کلبز کی نمائش دیکھی۔ جس میں سائنس کلب، فوٹوگرافی، کمپیوٹر، سکاؤٹنگ اور فائن آرٹس کا دورہ کیا اور موسیٰ ہال ورائٹی پروگرام ہوا جس میں ٹیبلو کے علاوہ کراٹے کا مظاہرہ بھی شامل تھا۔ کیڈٹس کی تقاریر بھی تھیں۔ کمانڈانٹ نے سالانہ رپورٹ پیش کی اس کے بعد انعامات تقسیم ہوئے۔ ٹیپو ہاؤس بہترین سینیئر ہاؤس شمار کیا گیا۔ اور چمپیئن شپ ٹرافی اس کے حصہ میں آئی۔ اس طرح جناح ہاؤس بھی جونیئر میں چمپیئن گنا گیا۔ مہمان خصوصی نے خطاب کیا۔ اس کے بعد میس میں مہمانوں کو چائے پیش کی گئی۔ دوپہر کو مہمان خصوصی رخصت ہوئے۔

کمانڈانٹ کی رپورٹ ۱۳ نومبر ۱۹۹۶ء

کمانڈانٹ نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ کمانڈانٹ نے کالج کی تاریخ کا اور آرمی میں اس کی اہمیت کا ذکر کیا کہ آرمی کے چھوٹے رینک کے بچوں کی اکثریت اس کالج سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ جو مختلف ماحول سے تعلق رکھتے ہیں لیکن یہاں آ کر ایک ہو جاتے ہیں۔ اور تربیت کے ایک نئے سانچے میں ڈھلتے ہیں۔ ان کی ذہنی اور جسمانی نشوونما کا خیال رکھا جاتا ہے۔ ان کی اخلاقی اور جذباتی نشوونما کے لئے مناسب انتظامات کئے جاتے ہیں۔ ۲۷ فیصدی کیڈٹ پی ایم اے میں داخل ہوتے ہیں۔ اتنا بڑا مارجن اور کسی ادارے میں نہیں ہے۔ سورڈ آف آنر تو ہمارے عالمگیریز کے حصے میں ہی آتی ہیں۔ ۱۷ اعزازی تلواریں جیت چکے ہیں۔ دوسرے اعلیٰ ایوارڈز اسکے علاوہ ہیں۔ رول آف آنر میں آپ نے ایک نشان حیدر، ۳۷ ستارۂ جرأت کا ذکر کیا۔ آپ نے بورڈ کے نتائج کا ذکر کیا (یہ نتائج، نتائج کے باب میں ملاحظہ کیجئے)۔

آپ نے انگریزی زبان کی ترویج کے لئے جدید ذرائع کے استعمال کا ذکر کیا۔ لینگویج لیب اور پبلک سپیکنگ کا بھی ذکر کیا۔ جس میں مارننگ اسمبلی سے لے کر مباحثوں کا سلسلہ ڈیکلے میشن مقابلے اور گروپ ڈسکشن شامل ہیں۔ نیز لائبریری میں کتب کا مطالعہ کرنا لازم ہے۔ مقابلے مضمون نویسی، بک ریویو، جنرل نالج ٹیسٹ، پاکستانیات، اقبالیات اس کالج کی خصوصیات ہیں۔ اقبال سوسائٹی اور ہسٹاریکل سوسائٹی بھی اہمیت کی حامل ہے۔ نیز مہمان مقررین کو بھی بلایا جاتا ہے۔ پھر آپ نے کلبز کا ذکر کیا (تفصیل کلبز کے باب میں ملاحظہ کیجئے)۔

آپ نے کالج کی عمارات کی خستگی اور نئی تعمیرات سے انہیں بدلنے کا ذکر کیا۔ آڈیٹوریم، موسیٰ ہال اور اے اینڈ کیو برانچ کے لئے نئے آفس کی تعمیر کا ذکر کیا۔

چار نئے ڈی ٹائپ مکانات، کینال ویو کالونی میں تعمیر کئے گئے۔ نئے آفیسرز میس کی زیرِ تعمیر بلڈنگ کا ذکر کیا۔ مین روڈ کی فراخی، رائڈنگ سکول کے اصطبل، ۲،۱۲۷ فٹ لمبی باؤنڈری وال کی تعمیر بھی اس سلسلے میں شامل ہے۔ آپ نے فرمایا:

MCJ is vibrant and dynamic institution entrusted to act as nursery for future military leaders - a demanding and sacred responsibility indeed. The enormity of the task propels us to higher levels of motivation and commitment. All members of faculty and staff are passionately committed to accomplish the noble mission in the most efficacious manner. While we can look back at in year 1995-96 with satisfaction, we look forward for next year with greater hope and determination. May Allah be our guide and protecter.

اس کے بعد آپ نے مہمان خصوصی کو تقسیم انعامات کی دعوت دی۔

مہمان خصوصی کی تقریر ۱۳ نومبر ۱۹۹۶ء

چیف آف جنرل سٹاف پاکستان آرمی لیفٹیننٹ جنرل افتخار علی خان نے یوم والدین منعقدہ ۱۳ نومبر ۱۹۹۶ء کو جو تقریر کی اس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔ آپ نے فرمایا:

ملٹری کالج کو آپ نے ملٹری کا خادم ادارہ قرار دیا۔ ہم نصابی سرگرمیوں اور غیر نصابی سرگرمیوں کا ذکر کر کے اپنے اطمینان کا اظہار کیا کہ بہترین کاوشیں سٹاف اور کمانڈانٹ کی طرف سے بروئے کار لائی جا رہی ہیں۔ عالمگیر ینز کی خدمات زمانہ امن اور جنگ میں سرفہرست رہی ہیں اور یوں انہوں نے اپنی مادرِ علمی کی لاج رکھی۔ آپ نے فرمایا:

Educational institutions play a very vital role in the development and progress of nation and are not merely tradition oriented stagnant entities. They are living bodies with dynamism and resilience as the essential hallmark of their character. They ought to respond to the spirit of times and challenge of changing environment. In fact, change is woven into the texture of life. Today, we are passing through a period which makes earlier changes look like a slow-motion picture. The rapid and all-encompassing sophisticated advancement in science have affected all facets and departments of life. There are changes in our external environment, in our ways of thinking and behaviour, in our attitudes and values, in fact in the entire way of life, there are new social, cultural, moral and ethical problems. This new environment poses challenges which all societies face. In a country like ours whose foundation is based on distinct ideology and which is a crucial stage of its development, the challenge is even more formidable. History tells that challenge of change can be met only by the triumph of character over circumstances. Notwithstanding the breath-taking material changes, virtuous life and superior attributes of human character will remain at the very core of decent human civilization. It is the foremost duty of educational institutions and more so of leading institutions like MCJ to nurture sterling qualities of head and heart in their pupils so that they can meet the formidable challenges of future with courage and conviction.

آپ نے فرمایا کہ آپ لوگ خوش قسمت ہیں کہ پاکستان کے اس منفرد ادارے میں داخلے کا موقع ملا۔ آپ مستقبل کے نونہال لیڈرز ہیں۔ پوری تیاری کرنی چاہیئے۔ جرأت، یقین اور پختہ عزم ہی سے یہ کام ہوسکتا ہے۔ اس وقت کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ اب وقت ہے کہ آپ اپنی ان صلاحیتوں کو جلا دیں۔ آپ نے فرمایا:

There is no time to waste. Now is the time to inculcate these virtues through conscious, honest and sustained efforts. Remember, that in the race for quality, there is no finish line.

کالج کے پلان کے بارے میں فرمایا۔ ترقی زندگی کی علامت ہے۔ ملٹری کالج جیسے ادارے کو افقی اطراف میں پھیلنا چاہیئے اور عمودی اطراف میں بھی ترقی ہونی چاہیئے۔ تعلیم ایک مقدس مشن ہے۔ جنرل ہیڈ کوارٹر حتی الوسع آپ کی مدد کرے گا۔ آخر میں کمانڈانٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اس یادگار فنکشن میں شامل ہونے کا موقع دیا۔ میرے لئے یہ تجربہ نہایت خوشگوار ہے۔ میری دعا ہے کہ ملٹری کالج دن دگنی رات چوگنی ترقی کرے اور یہاں سے طلباء تعلیم اور کردار کے زیور سے

مرصع ہو کر نکلتے رہیں۔ پاکستان پائندہ باد۔

۹۸-۱۹۹۷ء

یوم والدین ایسا آئینہ ہے جس میں کیڈٹ ۔ کالج کی ترقی اور اپنی صلاحیتوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ یوم والدین سال کا اہم فنکشن ہوتا ہے۔اس مرتبہ یہ اہم تقریب ۲۵ نومبر ۱۹۹۷ء کو منعقد کی گئی اور فنکشن حسب سابق پی ٹی گراؤنڈ میں ہی منعقد کیا گیا۔

لیفٹیننٹ جنرل طاہر علی قریشی ، ہلال امتیاز ملٹری، ستارۂ بسالت مہمان خصوصی تھے۔ مارچ پاسٹ، پی ٹی، کراٹے ، جمناسٹک کے مظاہرے ہوئے۔۲۳ نومبر ۱۹۹۷ء کو فل ڈریس ریہرسل تھی۔ آسمان پر نسبتاً بادل تھے۔عین موقع پر بارش شروع ہوگئی اور متبادل انتظامات موسیٰ ہال میں کرنے پڑے۔ مہمانوں میں میجر جنرل تاج الحق، بریگیڈیئر عبدالغفور خان، بریگیڈیئر غلام رسول، بریگیڈیئر محمد یاسین، بریگیڈیئر محمد سجاد اور بریگیڈیئر صولت عباس شامل تھے۔

طوفان بادو باراں کی وجہ سے ہیلی کاپٹر پر مہمان خصوصی نہ آسکے اور انہیں واپس راولپنڈی جانا پڑا۔ میجر جنرل مشتاق حسین ہلال امتیاز ملٹری، ڈائریکٹر جنرل اینٹی نارکوٹکس فورس، وزارت داخلہ پاکستان پہلے ہی کالج میں بطور مہمان پہنچ چکے تھے۔انہیں مہمان خصوصی بنایا گیا۔

پہلے یادگار شہدا پر پھول چڑھائے گئے۔ پھر وہ کالج میوزیم چلے گئے اس کے بعد مہمان خصوصی موسیٰ ہال پہنچے۔اور وہاں فائن آرٹس، ایرو ماڈلنگ، سائنس، کیمرہ، کمپیوٹر کلب کی نمائش وغیرہ ملاحظہ کیں۔انہیں فائن آرٹس کی نمائش میں پریذیڈنٹ کلب نے سووینیئر پیش کیا۔

اس کے بعد مہمان خصوصی نے موسیٰ ہال میں قدم رکھا۔ ورائٹی شو پیش کیا گیا۔ کالج ترانہ، اردو اور انگریزی میں ڈیکلے میشن، کراٹے شو اور ٹیبلو پیش کیا گیا۔کمانڈانٹ بریگیڈیئر مقصود الحسن نے کالج کی رپورٹ پیش کی اکیڈیمکس، ہم نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کی تفصیل پیش کی گئی۔

اس کے بعد مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔محمود غزنوی ہاؤس بہترین سینیئر ہاؤس تسلیم کیا گیا اور چیمپیئن شپ ٹرافی اس کے حصے میں آئی جونیئر چیمپیئن شپ ٹرافی اقبال ہاؤس کو ملی۔اس کے بعد مہمان خصوصی نے حاضرین سے خطاب کیا۔ان کی تقریر لکھے ہوئے موضوع سے ہٹ کر فی البدیہہ تھی۔

فنکشن ختم ہونے کے باوجود بارش کی جھڑی لگی رہی۔ مہمانوں کو ریفریشمنٹ کے لئے سی میس میں لے جایا گیا۔سرد موسم میں چائے دعوت غنیمت تھی۔ مہمان خصوصی مہمانوں میں گھل مل گئے بعد ازاں کمانڈانٹ نے مہمان خصوصی کو رخصت کیا۔ بارش کے باوجود فنکشن کامیاب رہا۔البتہ کالج کے عملے کو بہت محنت کرنا پڑی۔ سویلین عملے کے لئے کمانڈانٹ نے قرض حسنہ کے اجراء کی اجازت دی کہ فی کس ۲ ہزار تک قرض دیا جائے۔جس سویلین ملازم کا بچہ میٹرک میں اے گریڈ لے اسے کالج ہذا سے سات سو روپے ماہوار وظیفہ دیا جائے۔

کمانڈانٹ بریگیڈیئر مقصود الحسن کی تقریر ۲۵ نومبر ۱۹۹۷ء

آپ نے مہمان خصوصی کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا کہ وہ عین وقت پر تشریف لائے۔آپ نے کالج کی تاریخ کا مختصراً تذکرہ کیا کہ اس کا آغاز پرائمری سکول سے ہوا۔لیکن اب وہ ننھا پودا عظیم الشان درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے۔اس ادارے میں اخلاقی اقدار کے مشن کے تحت تعلیم دی جاتی ہے۔یہ واحد انسٹی ٹیوشن ہے جو پی ایم اے کو اتنی بڑی تعداد میں کیڈٹس مہیا کرتا ہے۔گزشتہ ۵ سال سے یہاں سے ۲۷ فیصدی کیڈٹس پی ایم اے میں جارہے ہیں۔رول آف آنر میں شہداء اور غازیوں کی ایک بڑی تعداد شامل ہے۔ایک نشان حیدر، ۳۷ ستارۂ جرأت، ۱۵ امتیازی اسناد اور ۱۹ سورڈ آف آنر اس کے ریکارڈ میں شامل ہیں۔امتحانی نتائج دن بدن ترقی کررہے ہیں۔ بورڈ کے امتحان میں یا تو کالج ٹاپ پر ہے یا رنراپ رہا ہے۔اس سال میٹرک کے ۹۲ امیدوار تھے سب پاس ہوئے۔۶۷ نے اے ون گریڈ لیا۔ایف ایس سی میں ۹۲ امیدوار تھے۔سب پاس ہوئے، ۸ نے اے ون گریڈ اور ۳۹ نے اے گریڈ حاصل کیا۔پی ایم اے کی پاسنگ آؤٹ پریڈ (منعقدہ اپریل ۱۹۹۷ء) میں ۴۰۰ کیڈٹس تھے۔۱۰ میں سے ۷ کی ٹاپ پوزیشن، عالمگیر یز کے حوالے سے تھی۔اس سال سورڈ آف آنر کیڈٹ شیراز خادم نے حاصل کی۔کامران مینگل سینڈھرسٹ کی ٹریننگ کا حق دار قرار پایا۔

آپ نے ہم نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کا بھی تذکرہ کیا۔ جو طلباء کی شخصیت کی تکمیل کے لئے بے حد ضروری ہیں۔ اس میں مختلف کلب اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کمپیوٹر کلب، فائن آرٹس کلب، سائنس کلب، کیمرہ کلب، رائڈنگ، ماؤنٹینئرنگ، ہائیکنگ اور سکاوٹنگ کے بغیر شخصیت مکمل نہیں ہوتی۔

آپ نے گھوڑا گلی سکاوٹ کیمپ کا خصوصی طور پر ذکر کیا۔ اس کے علاوہ سپورٹس فکسچر کے ضمن میں کیڈٹ کالج حسن ابدال، پی اے ایف سرگودھا کے ساتھ میچز کا ذکر کیا۔ کالج کو ان تعلیمی سرگرمیوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے انتہائی اعلیٰ تعلیم یافتہ سٹاف میسر ہے۔ جو ۲۴ گھنٹے محنت کرتے ہیں۔ کالج ایک مشن کے تحت ہمہ جہتی منصوبہ بندی کے ساتھ چلایا جا رہا ہے تاکہ طلباء کی ذہنی، اخلاقی، سماجی اور جسمانی نشوونما ہو سکے۔ کیونکہ بچے یہاں اس عمر میں آتے ہیں جو بہت نازک دور ہوتا ہے۔ جس میں یہاں کے انسٹرکٹرز کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔ صرف پیشہ ورانہ مہارت ہی نہیں بلکہ نفسیاتی اور جذباتی مہارت بھی ضروری ہے۔ آرمی ایجوکیشن کور بہت توجہ سے آفیسرز کی اچھی کھیپ تیار کر کے یہاں بھیج رہی ہے۔ اور ان کا طویل قیام یہاں اس لئے ضروری ہے تاکہ ان کے تجربے سے کالج کو فائدہ پہنچے۔ کالج کو انتظامیہ میں انتہائی محنت کرنے والے آفیسرز میسر ہیں۔

اس سال کالج نے پرانی عمارت کی مرمت کی۔ مرحلہ وار پرانی عمارات کی جگہ نئی عمارات لے رہی ہیں۔ اس سال چار ڈی ٹائپ بنگلے مکمل کیے گئے اور بابر ہاؤس کی چھت کی مرمت کی گئی۔ ایک اصطبل مکمل کیا گیا تاکہ رائڈنگ کلب کو جاری کیا جا سکے۔ کالج کی چار دیواری کا ایک حصہ مکمل کیا گیا۔ 100-KVA کلوواٹ کا ٹرانسفارمر نصب کیا گیا۔ بی کلاس ڈبل سٹوری میس کی تعمیر مکمل ہوئی۔ اب اس کی اندرونی تزئین و آرائش جاری ہے۔ کالج میں سوئی گیس لائن موجودہ میس تک بچھائی جا چکی ہے اور امید ہے کہ عنقریب یہ سہولت سارے کالج کو میسر آ جائے گی۔ اس سلسلے میں جی ایچ کیو سے مدد کی توقع ہے۔ ۶۴ افراد کی رہائش کی بیرک بھی زیر تکمیل ہے جو مکمل ہونے والی ہے۔ اس طرح بہت سے پراجیکٹس زیر تکمیل ہیں۔ آخر میں آپ نے فرمایا:

MCJ is a dynamic quality education. It is a custodian of enviable past and augurs bright future. We believe that the road to excellence is not easy. We have not only to maintain the existing standards in all fields, but also to improve upon them. The challenge is formidable, but luring and rewarding.

آپ نے دوبارہ حاضرین اور مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا۔ اور انہیں انعامات تقسیم کرنے کی دعوت دی۔

کالج میگزین

۱۹۹۴-۹۵ء

سرپرست: بریگیڈیئر مقصود الحسن، ستارۂ امتیاز، تمغۂ امتیاز (ملٹری)،

نگران اعلیٰ: لیفٹیننٹ کرنل ولی محمد (سی آئی)۔

ادارہ تحریر انگریزی: میجر پرویز اختر راجہ، کیپٹن وسیم طالب بٹ، کیڈٹ خرم سلطان کیانی۔

ادارہ تحریر اردو: پروفیسر مشتاق، کیپٹن اصغر حسین، کیڈٹ مبشر اقبال۔

فہرست مضامین: قائداعظم سیرت و کردار کے آئینے میں (میجر علی نقی نقوی) جنرل محمد اقبال کی یاد میں (مدیر)۔

فکر و تخیل:

ملٹری کالج اکیسویں صدی میں (کاشف بشیر خان) شکست یا فتح (سہیل خان مروت)، مگر تم کیا ہو (کیڈٹ ثناءاللہ)۔

نقد و نظر:

اقبال کا نظریہ جبر و قدر (مبشر اقبال) عمل تخلیق (بلال احمد جہانگیر) تعصبات کی آگ (مزمل زعیم) اسرار حیات (سہیل خان مروت) فلسفہ غم (محمد فیاض)۔

تجربات و مشاہدات:

ملٹری کالج میں پہلا دن (محمد رضوان شریف) ہم مقرر بنے (عامر حیات) سوات کی سیاحت (حافظ شاہد ندیم خان) فیصلہ آپ پر ہے (آفتاب ادریس)۔

طنز و مزاح:

ریاضی ایک سیدھا سادہ مضمون (میجر محمد اشرف) ملٹری کالج کا جغرافیہ (محمد انور) تجاویز کا ڈبہ (معظم علی) دیا گول ہے (عطاء اللہ)۔

افسانے:

وعدہ (میر باز خان) کرنیل نی، جرنیل نی (محمد عرفان شاہد)۔

حصہ نظم:

نعت رسول مقبول ﷺ (میجر عاشق حسین) مادر من ملٹری کالج (واجد علی واجد) میرا گلستان (محمد اسد خان) کارٹون، ویک اینڈ پر آتے جاتے ہوئے (عمران یوسف) آرٹ کلب کی صفائی کا منظر (ہمایوں زبیر خان) ہاؤس ماسٹر یا الیکٹریشن مکینک (محمد عمران یوسف) ڈاکٹر سے SIQ کی بھیک (محمد عمران یوسف) ایمبولینس کا دھواں اور کیڈٹس (عمران خان مینگل) ہیرو بار بر (عمران یوسف)۔

حصہ انگریزی:

Contents

Editorial Note, Commandant's Message

Views and Reviews at the MCJ

The year in retrospect, Annual Parents Day, Commandant's Annual Reports, Chief Guest's Address, The Raising Day, All Pakistan Inter-Collegiate Bilingual Declamation Contest 1994, Arrivals/Departures, Obituary. Those who Excelled College Teams, Co-Curriculars, Sports and Games, Houses' Reports, Clubs activities.

Forum

Angina (Maj. Dr. Muhammad Riaz), Punishment and Control of Behaviour (Maj. Muhammad Asif) Beast of Burden (Maj Pervez Akhter Raja), A visit to Sri Lanka, (Cadet Saad Yasin), Where Angels Tear to Tread (Cadet Khurram Sultan Kiani) Examination and their Preparation (Cadet Malik Farrukh Adnan) Self Discipline Brings Honour (Cadet Ehtasham-ul-Haq) A Mile Trip (Cadet Abrar Ahmed) In Praise of Learning (Cadet Humayoun Wali) Aladin and His Wonderful Lamp (Cadet Jamal Nasim Abbasi) After the rain (Cadet Jahanzeb).

پکچر گیلری:

کالج سٹاف، کیڈٹس (عہدیدار)، ڈیفنس منسٹر کے ہمراہ، مہمان مقرر پرویز مشتاق احمد، برجنگ کیمپ، مہمان خصوصی آفتاب شعبان میرانی یادگار شہدا پر پھول چڑھاتے ہوئے۔ موسیٰ ہال میں جنرل محمد اقبال مرحوم کا ریفرنس۔

عہدیدار سپورٹس:

ہاکی ٹیم، فٹ بال ٹیم، باسکٹ بال ٹیم، جمناسٹک ٹیم، کراس کنٹری کا منظر، اتھلیٹکس کا منظر، مہمان خصوصی کمپیوٹر کلب میں، مہمان خصوصی فائن آرٹس کلب میں، ڈرامہ کلب کا سٹیج، گھوڑے کی چھلانگ، ہائیکنگ کا ایک منظر، کمانڈانٹ سکاؤٹس کے ہمراہ کراٹے کا ایک مظاہرہ، مہمان خصوصی لینگوئج لیب میں۔ میجر جنرل محمد مشتاق کمانڈانٹ سے سوونیئر وصول کرتے ہوئے۔ پروفیسر منور مرزا کمانڈانٹ سے آرٹ کلب کا سوونیئر وصول کرتے ہوئے۔ میجر جنرل سلیم حیدر آئی جی ٹی اینڈ ای کالج کا دورہ کرتے ہوئے۔ آئی جی ٹی اینڈ ای نے آرٹس گیلری کا افتتاح کیا۔ لیفٹیننٹ جنرل (ر) آر ڈی بھٹی اور کمانڈانٹ موسیٰ ہال سے باہر آتے ہوئے، کمانڈانٹ میجر جنرل خالد نواز کا استقبال کرتے ہوئے۔ میجر جنرل خالد نواز انعامات تقسیم کرتے ہوئے۔ لیفٹیننٹ جنرل نذر حسین انعامات دیتے ہوئے۔ کیڈٹس سری لنکا کے فوجی میس

میں۔کمانڈانٹ کیڈٹس کے ساتھ ڈنر نائٹ کے موقع پر۔کیڈٹس فیصل مسجد میں،عید میلاد پر کالج کی مسجد میں چراغاں،کالج سے جانے والی کلاس سیکنڈ ایر کا حالیہ دورہ کالج بطور اولڈ عالمگیریز، ایف جی ای آئی گوجرانوالہ کے سٹاف کا دورہ (کمپیوٹر روم میں)۔پی اے ایف ٹیم سرگودھا،ایم سی جے کیڈٹس، پی ایم اے میں۔کمانڈانٹ سوئمنگ کے موقع پر۔کیڈٹس بھمبر کے بکسر قلعے میں۔

۱۹۹۵-۹۶ء جلد نمبر ۴۷

مجلس مشاورت: بریگیڈیئر مقصود الحسن ستارۂ امتیاز (ملٹری) تمغۂ امتیاز (ملٹری)۔

نگران اعلیٰ: کرنل محمد رفیع بٹ، اسسٹنٹ کمانڈانٹ اینڈ چیف انسٹرکٹر۔

مجلس ادارت: پروفیسر محمد مشتاق،کیپٹن شہزادہ مسعود الحسن بخاری، کیڈٹ جمال نسیم عباسی۔

فہرست مضامین:

اداریہ

افکار ونظریات:

پیغمبرِ انقلاب (کیڈٹ یاسر اویس بٹ) اقبال کا مردِ مومن (میجر علی نقی نقوی) اقبال کا ایک شعر (کیڈٹ جمال نسیم عباسی) مجھے انسان رہنے دو (پروفیسر محمد مشتاق) فسادِ آدمیت (کاشان صدیقی) بے مقصد نظامِ تعلیم (کیڈٹ عمران اکرام بھٹہ)۔

تجربات ومشاہدات:

کاش (کیڈٹ تنویر مسعود) ملٹری کالج میں پہلا دن (محمد عامر تنویر) کالج کیفے ٹیریا (عمر حیات)۔

فکاہیات:

پریپ (ارشاد حسین شاہ) کیڈٹ ہونے کا المیہ (احتشام الحق) سینیئرز کی چیرہ دستیاں (سید عمر فاروق) اف یہ امتحان (شہزاد منظور)۔

تاریخ کے دریچے سے: سنگ آزادی (جناب واجد علی واجد) قلعہ روہتاس کا مطالعاتی دورہ (کیپٹن اصغر حسین ڈوگر) پیکرِ فرض ووفا (کیپٹن شہزادہ مسعود الحسن بخاری)۔

شعروسخن:

ہدیہ عقیدت (واجد علی واجد) غزل (کیپٹن اسد علی) غزل (کیپٹن عبید اللہ خاور نیازی) مجاہد وطن (عبدالمنان) کیڈٹ کا افسانہ (محمد اشفاق) کالج سٹی (محمد عمران یوسف)۔

کارٹون:

سوشل نائٹ بابر ہاؤس، (فہیم عباس)، سوشل نائٹ اورنگزیب ہاؤس (فہیم عباس) کیڈٹ کتابوں کے بوجھ تلے (کاشف احسان) کالج کی گدھا ریڑھی (قیصر نوید) نائٹ پریپ کا منظر (عمران یوسف) باربر شاپ میں بھنگڑا (کاشف احسان)

ادارہ تحریر انگریزی: مدیر: میجر احسان الحق، نائب مدیر کیپٹن وسیم طالب بٹ، معاون کیڈٹ جمال معروف۔

Contents

Editorial Note, Commandant Message

At the MCJ

The year in Retrospect, The Raising Day, The Alamgirians Reviews, General Body Meeting, Annual Parents Day, Commandant's Annual Report, Chief Guest's Address, College Staff, Arrivals/Departures, Cadet Appointments, Those who Excelled, Sports (College blue), College Teams, Co-curriculars, Sports and Games.

From House to House (House Report)

(Club Activities including Iqbal Society, Historical Society)

Interviews

Air Chief Marshal (R) Zulfiqar Ali Khan, The best performer

Forums

Boxing at MCJ Lt. Col (r) Rashid Ahmad Kiani, SJ, Education and Self (Captain Wasim Talib Butt), The Alamgirians' Spirit (Cadet Taimur Younis), My understanding of character (Cadet Saad Yasin) A visit to Islamabad (Cadet Zahid Rizwan), Examinations are injurious to Health (Cadet Ehtasham-ul-Haq), In the honour of hardwork (Cadet Hassan Aziz), My concept of self-discipline (Cadet Farhan Baig), Dictionary of a cadet (Cadet Shehzad Manzoor), Importance of Reading (Cadet Mubashir Riaz), Our Room Boy (Cadet Taimur Hussain), Our College Canteen (Cadet Hashim Bajwa), A friend is a shelter (Cadet Muzammil Iqbal), Captain Muazzam Ali (Shaheed), A trip to Rohtas Fort (Cadet Ehtasham-ul-Haq), Alma Mater Speaks (Prof. Saeed Rashid)

پکچر گیلری:

سردار محمد فاروق خان لغاری صدر پاکستان کے ہمراہ سٹاف کا گروپ فوٹو، صدر پاکستان اور کیڈٹ عہدیداران کا گروپ فوٹو، سیکنڈ ایئر کلاس کا کمانڈانٹ کے ہمراہ گروپ فوٹو، کشمیر کے مسئلے پر مہمان مقرر میجر جنرل محمود احمد، پورٹریٹس کیڈٹ اپوائمنٹس، گروپ فوٹو کالج بلوز، کالج ہاکی ٹیم، فٹ بال ٹیم، جمناسٹک ٹیم، باسکٹ بال ٹیم۔

مناظر:

مقابلۂ فائرنگ، فٹ بال گراؤنڈ، سوئمنگ پول، کمپیوٹر کلب، فائن آرٹس کلب، کراٹے کلب، ڈرامہ کلب، رائڈنگ کلب، ہائیکنگ، سکاؤٹس برج، روہتاس قلعے کا سفر۔

ہاؤس فوٹو گراف، ہاؤس سٹاف اور کیڈٹس

شخصیات:

ایئر چیف مارشل (ر) ذوالفقار علی خان، لیفٹیننٹ کرنل رشید احمد کیانی، کرنل سیٹینگ اور باکسنگ ٹیم، سعید راشد، کمانڈانٹ آرمی چیف کے ساتھ، سردار محمد فاروق لغاری اور تقسیم انعامات، لیفٹیننٹ جنرل محمد اقبال صدر پاکستان سے سوینیئر وصول کرتے ہوئے۔ کمانڈانٹ اور سردار فاروق خان لغاری صدر پاکستان میوزیم میں۔ گروپ فوٹو عالمگیریز، صدر عالمگیریز بریگیڈیئر (ر) محمد عباس کے ہمراہ۔ عالمگیریز اور نگ آف وار، عالمگیریز اور میوزیکل چیر، سعید راشد اور کرنل سردار (اولڈ کمانڈانٹ)۔

مناظر:

کیڈٹ یوم ماحولیات مناتے ہوئے۔ سپورٹس فکسچر حسن ابدال کی باسکٹ بال ٹیم، پی اے ایف کالج کی ٹیم، کیڈٹس نیچرل ہسٹری میوزیم اسلام آباد میں۔ ہمالیہ کے دامن میں آرمی کیڈٹس فورس (یو کے) ہمراہ، کیڈٹس شہاب الدین محمد غوری کے مزار پر، کالج کی مسجد پر چراغاں، آرٹ گیلری کے منتخب شدہ پارے، نئی انٹری والدین کے ہمراہ میوزیم میں، کالج گیٹ نیا اور پرانا۔

۱۹۹۶ء-۹۷ مجلس مشاورت

سرپرست:	بریگیڈیئر مقصود الحسن ستارۂ امتیاز ملٹری، تمغۂ امتیاز ملٹری
نگران اعلیٰ:	کرنل محمد رفیع بٹ اسسٹنٹ کمانڈانٹ اینڈ چیف انسٹرکٹر

حصہ انگریزی مدیرِ مسؤل: میجر محمد اعظم خان، معاون کیپٹن وسیم طالب بٹ، کیڈٹ محمد سعد یاسین۔

حصہ اردو مدیر: پروفیسر محمد مشتاق، معاون کیپٹن عبید اللہ خاور نیازی، کیڈٹ محمد کاشان صدیقی۔

فہرست اردو مضامین:

اقبال کا فلسفہ خودی (وقاص اختر) اقبال کا نظریہ تعلیم (پروفیسر محمد اشفاق) اقبال اور شاہین (فرخ مشتاق) حضرت اقبال سے ایک ملاقات (بلال احمد جہانگیری)۔

شخصیات: محمود بت شکن (محمد کاشان صدیقی) اک چراغ اور بجھا (پروفیسر مشتاق) لیپاویلی کا ہیرو (شاہد افضل خان)

تجربات و مشاہدات: شترکینہ (واجد علی واجد) جونیئر کیڈٹ کی داستان غم (محمد منیر) ذکر چند دوستوں کا (ساجد امین) مقصد ہمارے مقرر بننے کا (شہزاد منظور) مضبوط قوت ارادی (صابر فرید)۔

فکاہیات:

آؤ بچو سنو کہانی (عمار کریم) کالج ہاسپٹل (خرم شہزاد) پی ٹی کی کارستانیاں (ہمایوں خوشحال) اف یہ ٹی وی اشتہارات (مبشر ریاض)

شعر و سخن:

نذرانہ عقیدت (واجد علی واجد، کیپٹن عبداللہ خاور نیازی، کیپٹن اسد علی چوہدری) غزل (ساجد رضا) اک سوال (کیپٹن شہزادہ مسعود الحسن بخاری) کیڈٹ کی فریاد (محمد جنید خان)۔

حصہ انگریزی:

Contents

Editor's Note, Views & Reviews

At the MCJ

The year in Retrospect, The Raising Day, Annual Parents Day, Commandant's Annual Report, Chief Guest's Address, College Staff, Arrival/Departure/Promotions/Retirements, Cadet Appointments, Those who Excelled, Sports (College Blues), College Teams, Co-curriculars, Sports and Games,

From House to House (House Reports)

Club Activities, All clubs including Iqbal Society and Historical Society.

Interview

Lt. Gen. (R) Muhammad Iqbal, HI (M), S.Bt

The Best Performer

Golden Jubilee Section

Selected saying of the Quaid, Quality education to me means the competitive edge, by Hakim Muhammad Said, Learn to regenerate the spirits of Pakistan Movement among masses by means of Education' by Professor G.T Pareshan Khattak.

Forum

Advice from the Experienced Faculty, Sacrifice by Prof Saeed Rashid, Conscience to the Oracle of God by Capt Waseem Talib Butt, Travelogue of a Cadet (by Cadet now - Lt Col ® Ejaz Ahmad Rafi) Life and Success - A perspective (by Cadet Zarrar Amjad), I am your sweet-heart (by Cadet Waqas Akhtar), the Autobiography of a Pen (by Cadet Ehtasham-ul-Haq), If I were the Adjutant MCJ (by Cadet Humayun Khurshid), Some Ways of Efficiency Conversation (by Cadet Arshad Nazar) Our College Bell (by Cadet

Umar Hayat), Movie Man at MCJ (by Cadet Shahzad Manzoor), Cadets Tea Free (by Cadet Ahmad Omar) An Experience of Extra Drill (by Cadet Haris Aziz), Battle Org (by Cadet Bilal Ahmad Jahangiri) Grief (by Cadet Jibran Ahmad), A visit to Bagsar Fort (by Cadet Yaser Awais Butt).

پکچر گیلری:

کمانڈانٹ، سٹاف کا گروپ فوٹو: کمانڈانٹ اور کیڈٹس عہدیداران کا گروپ فوٹو، پورٹریٹس، پروفیسر اشفاق علی خان، پروفیسر ڈاکٹر احمد حسن دانی، لیفٹیننٹ جنرل پرویز مشرف ہلال امتیاز ملٹری تمغۂ بسالت، یادگار شہداء کا منظر پھول چڑھاتے ہوئے۔ پورٹریٹ کمانڈانٹ بریگیڈیئر مقصود الحسن، پورٹریٹ لیفٹیننٹ جنرل افتخار علی خان، ۲۹ کیڈٹس عہدیدارن کی پورٹریٹس، اکیڈیمکس میں ممتاز کیڈٹس کی ۶ پورٹریٹس، لیفٹیننٹ جنرل محمد اقبال، حکیم محمد سعید، پروفیسر پریشان خٹک۔

گروپ فوٹوز: کالج بلوز، کالج ٹیم، باسکٹ بال ٹیم، سکاؤٹس، ہاؤسز کی ۵ فوٹوز عالمگیریز

مناظر:

فائرنگ رینج، مہمان خصوصی انعامات تقسیم کرتے ہوئے، فٹ بال گراؤنڈ، باکسنگ، فائن آرٹس کلب کی نمائش، ڈرامہ سٹیج پر، رسے کے پل کا منظر، کراٹے کا منظر، قلعہ باگسر، مہمان خصوصی طلباء کے ساتھ، مہمان خصوصی موسیٰ ہال میں تقسیم انعامات کے وقت، کمانڈانٹ کیڈٹس سے ہاتھ ملاتے ہوئے، لیفٹیننٹ جنرل ضیاء الدین میوزیم میں، لیفٹیننٹ جنرل محمد اصغر میوزیم میں، کمانڈانٹ، پروفیسر دانی کو آرٹ کلب کا تیار کردہ سوونیئر پیش کرتے ہیں، کموڈور محمد انور لائبریری میں، سنٹرل ایشیاء کے طالب علم کالج میوزیم میں، گیسٹ نائٹ کا منظر، کمانڈانٹ اور کیڈٹس کھانے کی میز پر، کمپیوٹر کلب، کالج میوزیم، پاکستان گیلری، آرٹس گیلری کے شہ پارے، سٹاف کی پورٹریٹس، لیفٹیننٹ کرنل منظور ظفر، میجر سبطین، میجر سلطان علی، میجر سرور، میجر زاہد اقبال، میجر عطاء محی الدین چشتی، میجر فقیر تاج، کیپٹن الطاف حسین، کیپٹن نصیر احمد ستی، کیپٹن محمد آصف اقبال، پروفیسر محمد مشتاق، پروفیسر طارق محمود چوہدری، پروفیسر سعید راشد، کیپٹن وسیم طالب بٹ۔

نوٹ: اس میگزین میں تمام مضمون نگار کیڈٹس کے فوٹو شامل اشاعت ہیں ان کے ذکر کی ضرورت نہیں۔

کارٹون:

Last period on Saturday, Writing of a book review, Barbarian Shop, Dinner Night, The supervised Laurens study, Going on an excursion coming back from the excursion.

۱۹۹۷-۹۸ء

مجلس مشاورت:

سرپرست: بریگیڈیئر مقصود الحسن ستارۂ امتیاز ملٹری، تمغۂ امتیاز ملٹری۔

نگران اعلیٰ: لیفٹیننٹ کرنل محمد بشیر۔

مجلس ادارت حصہ اردو: پروفیسر محمد مشتاق، میجر طارق محمود اے ای سی، کیڈٹ عمران اکرم بھٹہ۔

حصہ انگریزی: میجر محمد اعظم خان، کیپٹن وسیم طالب بٹ، کیپٹن اسد علی، کیڈٹ ارشد نذر۔

فہرست مضامین: اداریہ تب وتاب جاودانہ، کھیم کرن کا ہیرو (آصف ندیم طاہر) سلطان ٹیپو کی شہادت (کیڈٹ عبدالماجد)۔

افکار:

سرمایہ حیات (کرنل محمد بشیر) قوموں کا زوال (محمد فیاض) پیاسا پرندہ (عمران اکرم بھٹہ) جادۂ منزل (فیصل رفیق) نفسیاتی بیماریاں اوران کا علاج (ارشد نذر) پرندروں کا مستقبل (ذیشان بیگ) طلباء فیل کیوں ہوتے ہیں (عمار کریم) کل آج اور کل (پروفیسر محمد مشتاق) میں اکثر سوچتا ہوں (نبیل حسن)۔

مادر علمی وحقائق:

ڈاجنگ (فیصل نواز) مکتوبات کیڈٹس (عمار کریم) پی ٹی اور سٹاف (احتشام الحق) تذکرہ حسن کلبوں کا (سید اظہار شاہ)، موسیٰ ہال (وجیہہ مرتضیٰ) مارننگ اسمبلی (محمد عمران علی) ہم نے پریڈ سیکھ لی (ہارون شہزاد علوی) اے مادر علمی (انجم بیگ، عرفان شیر)، من کی دنیا (ساجد رضا)۔ کالج کے طلباء کے نام (محمد حسن) پھول (واجد علی واجد) غزل (کیپٹن شہزادہ مسعود الحسن بخاری) غزل (کیپٹن اسد علی) غزل (ساجد رضا)۔

حصہ انگریزی:

Contents:

Editor's Note, Commandant's Message, Views and Comments - 'The Alamgirians' 1996-97.

At MCJ:

The year in Retrospect, the Raising Day, Annual Parents Day, Commandant's Annual Report, College Faculty, Arrivals/Departures/Promotions/Retirements, Cadet Appointments, those who Excelled, Sports (College Blues), College Teams, the Co-curriculum Sports and games.

From House to House:

All House Reports.

Club Activities:

All Club Reports including Historical and Environment Societies.

Veteran Alamgirians Section:

On being a Teacher at MCJ in 21st century (Prof Saeed Rashid) A talk to cadets by Air Chief Marshal (R) Zulfiqar Ali Khan, NI (M).

Forum:

Emotional stability, Gleanings from the College History, Research and Development Cell's Contributions, An Exercise in creating Heart spell (Capt Wasim Talib Butt), The galaxy of "Indivisibles" (Capt Mashood Ahmad) My Idea of Leadership (Cadet Farhan Baig) and I welcome a speaker (Cadet Umar Hayat) My Subling Alma Mater (Poem by Cadet Muhammad Israrul Haque, VIII), Earth the Sinking Boat (Cadet Tanweer Masood) A little Knowledge is dangerous Thing (Cadet Muhammad Ali, IX)Victory (Cadet Muhammad Rizwan, XII) "Internet" - The Information super High (Cadet Waqqas Akhtar, XI), Education can remove all economic and social problems (Cadet Ammar Bashir, SI), I can, I will (Poem by Cadet Hassan Aziz Ansari, X), The Autobiography of Library Book (Cadet Khurram Sohail, VII) Diplomacy is Hypocrisy (Cadet Ahmed Omer, XII), A visit to Sri Lanka (Cadet Mubashir Riaz, X) Book Review (Cadet Syed Muhammad Ali, VIII), Terrorism (Cadet Rizwan Qadeer, VIII), Please Doctor (Poem by Cadet Muhammad Junaid Khan, IX), The Value of the Study of History (Cadet Muhammad Israr ul Haque, VII), I can't face (Poem by Cadet Muhammad Junaid Khan, IX) Tree of MCJ.

پکچر گیلری:

گروپ فوٹو گراف:

کمانڈانٹ اور کالج سٹاف، کمانڈانٹ اور کیڈٹ عہدایدار، کمانڈانٹ کالج بلو کے ساتھ، ہاکی ٹیم، فٹ بال ٹیم، باسکٹ بال ٹیم، پی ٹی سٹاف۔

ہاؤس کیڈٹس: ۱۵ ستمبر کو اولڈ عالمگیرینز کا گروپ فوٹو، نیشنل لائبریری میں کیڈٹس، جے سی او سٹاف، سویلین ایمپلائز کے ساتھ کمانڈانٹ (دو گروپ فوٹو) باسکٹ بال ٹیم، کرکٹ ٹیم۔

مناظر:

مہمان خصوصی بارش میں یادگار شہداء پر پھول چڑھاتے ہوئے، پاکستانیات، شوٹنگ ٹرافی، ڈاکٹر شوکت علی سوئمنگ کے انعام دیتے ہوئے، ہاکی تقسیم

انعامات، کراس کنٹری، اتھلیٹکس، فائن آرٹس کلب اور انسٹرکٹر، ڈرامہ کلب، کراٹے کا منظر، ماؤنٹیرنگ ٹیم، سکاؤٹ ٹیم، ریزنگ ڈے یادگار شہداء پر سعید راشد مہمان کے ساتھ، ریزنگ ڈے کیک، ممتاز عالمگیریز، ایئر چیف لینگوئج لیب میں، ایئر چیف اقبال ہاؤس میں، کمانڈانٹ انسائیکلوپیڈیا وصول کرتے ہوئے، سائنس کلب، میجر جنرل رضوان قریشی مقابلہ پاکستانیات پر، میجر جنرل تاج الحق کالج لائبریری میں، بریگیڈیئر (ر) اجمل خان میوزیم میں، ڈاکٹر شہزاد قیصر کمانڈانٹ سے سوونیئر وصول کرتے ہوئے، نواز شریف سورڈ آف آنر کے ساتھ (دو مناظر) کمانڈانٹ سورڈ آف آنر جیتنے والوں کے ساتھ، کمانڈانٹ کمپیوٹر کلب میں، اسلم نرسری کا افتتاح اور کمانڈانٹ، ڈزنائٹ، پی ٹی گراؤنڈ کا ایک منظر، بابر ہاؤس، اورنگزیب ہاؤس، جناح ہاؤس، لیفٹیننٹ جنرل محمد نعیم اکبر دعا کرتے ہوئے، اولڈ کمانڈانٹ میوزیم میں آفیسر میس کے افتتاح پر کیک کاٹنے کی تقریب، ٹیکسلا میوزیم اور کیڈٹس، باہر کھانے کا منظر، کیڈٹس باکسر فورٹ پر، سکاؤٹ کیمپ گھوڑا گلی، منگلا جھیل میں کشتی، کیڈٹس، مین گیٹ پر چراغاں، این سی سی سکواڈ کلب ٹیکسائل ملز میں، مقابلۂ ڈشز لیڈیز کلب، آرمی پبلک سکول ٹیبلو، فائن آرٹس گیلری، کالج کے مناظر۔

کارٹون: کالج ہسپتال ڈارم کرکٹ، کیڈٹ ہفتہ، ایم سی جے پر ایک نظر، آٹھویں کے بچے کی نظر میں ملٹری کالج، کیفے ٹیریا کی حسرت

عالمگیریز ایسوسی ایشن

۱۹۹۴ء کا یوم تاسیس:

۷۰واں یوم تاسیس ۱۵ نومبر ۱۹۹۴ء کو منایا گیا۔ مہمان خصوصی لیفٹیننٹ جنرل نذر حسین، ہلال امتیاز ملٹری، تمغۂ بسالت ملٹری تھے۔ بہت سے اولڈ عالمگیریز بھی شریک محفل تھے۔ اس میں سب سے قدیم اولڈ بوائے بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) محمد عباس بیگ تھے۔ سخت کمزوری کے باوجود وہ اس تقریب میں شامل ہوئے۔ مہمان خصوصی نے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے اور دعا کی۔ کیڈٹس، کالج کا سٹاف بھی اس موقع پر موجود تھا۔ کالج کا ترانہ گایا گیا۔

باقی فنکشن موسیٰ ہال میں منعقد ہوا۔ جہاں پر مہمان، سٹاف اور کیڈٹس حاضر تھے۔ تلاوت قرآن کے بعد صدر لٹریری سوسائٹی نے کمپیئر کے فرائض سنبھالے۔ طلباء نے قومی ترانہ پیش کیا اور اقبال کی نظم پڑھی۔ کالج ڈرامہ کلب نے بابا سائیں کا سکٹ پیش کیا۔ اسکے بعد کوئز پروگرام ہوا۔ جس میں کالج کی تاریخ پر مبنی سوالات پوچھے گئے۔ اس میں پرانے عالمگیریز کامیاب رہے۔ جب مسٹر شوکت جنجوعہ نے کمپیئرنگ شروع کی تو محفل میں جان پڑ گئی۔ ان کے شگفتہ لطیفوں اور مزاحیہ گفتگو نے حاضرین کو تروتازہ کر دیا۔ انہوں نے اپنے پرانے ساتھیوں کو بھی سٹیج پر بلایا۔ لیفٹیننٹ کرنل (ر) اعجاز رفیع نے پرانا کالج سانگ سنا کر پرانے دور کی یاد تازہ کر دی۔

اس موقع پر ۱۹۹۴ء میٹرک کے امتحان میں نمایاں کامیاب کیڈٹس کو میرٹ سرٹیفکیٹس بھی دیئے گئے۔ مہمان خصوصی نے ان کی حوصلہ افزائی کی اور انتظامیہ کو اس کامیاب تقریب پر ہدیہ تبریک پیش کیا۔ اس کے بعد موسیٰ ہال کے لان میں چائے نوش کی اور نئے اور پرانے عالمگیریز باہم مل گئے۔

اظہار افسوس:

۱۔ جنرل محمد اقبال خان نشان امتیاز ملٹری، ستارۂ بسالت عالمگیریز ایسوسی ایشن کے پیٹرن ان چیف تھے ۷ جنوری ۱۹۹۵ء کو ان کا انتقال ہوا۔ وہ پنڈی گھیپ میں ۱۷ نومبر ۱۹۲۶ء کو پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۳ء میں میٹرک کیا اور ملٹری کالج میں داخل ہوئے۔ انکا کالج نمبر ۱۱۸۷ تھا۔ ۱۹۴۲ء میں کمیشن لیا۔ ۱۹۸۰ء میں فوج سے ریٹائر ہوئے۔ کالج اور ایسوسی ایشن کے کاموں میں نہایت انہماک سے حصہ لیتے رہے۔ کالج کی مسجد، لائبریری، دو نئے کلاس رومز، کانفرنس روم اور یادگار شہداء ان کی محنت اور دلچسپی سے بنے۔

۲۔ بریگیڈیئر اظہر حسین نقوی ۲۵ اپریل ۱۹۹۵ء کو دل کے عارضے کے سبب فوت ہوئے۔ وہ سروسز بک کلب راولپنڈی جی ایچ کیو کے سیکرٹری تھے۔ ۷۰ کی دہائی کے آغاز میں وہ کالج کے سٹاف ممبر تھے۔

۳۔ لیفٹیننٹ کرنل غلام عباس اپریل ۱۹۹۵ء میں لاہور میں وفات پا گئے۔ چکوال کے رہنے والے تھے۔ وہ کالج میں انسٹرکٹر (کیمسٹری) اور چیف انسٹرکٹر تھے۔ ۱۹۶۷-۷۰ء محمود غزنوی کے ہاؤس ماسٹر تھے۔ دوبارہ سی آئی بن کر ۱۹۷۵-۷۷ء تک رہے۔

۴۔ مسٹر صفدر ستار عرصہ ۱۹۷۳-۷۶ء میں کالج کے استاد رہے۔ کیمسٹری پر ان کی کئی امدادی کتب شائع ہوئیں۔

۵۔ مسز بی ڈبلو کارنیلیس ۲۶ مارچ ۱۹۹۵ء کوفوت ہوئیں۔کالج میں ۰۷-۱۹۴۷ءتک میٹرن رہیں۔ بعد میں لاہور چلی گئیں۔گاہے گاہے کالج آتی رہیں۔

۶۔ سرجن لیفٹیننٹ جنرل امیر محسن عباس (عالمگرین) ۱۲ فروری ۱۹۹۵ء کوفوت ہوئے۔وہ کالج میں ۶۹-۱۹۷۶ءتک رہے۔کالج نمبر ۳۸۸۹۔آرمی میں ڈاکٹر بنے اور ۱۹۹۳ء میں ای این ٹی سپیشلسٹ بنے اور سی ایم ایچ راولپنڈی میں تعینات ہوئے۔۱۹۹۴ء میں وہ نیوی میں چلے گئے۔

۱۹۹۵-۹۶ء

یوم تاسیس ۱۵ستمبر ۱۹۹۵ء

اے واں یوم تاسیس ۱۵ستمبر ۱۹۹۵ء کو منایا گیا جو ری یونین کے ساتھ ملا ہوا تھا۔اس لئے پرانے طالب علم بکثرت شامل ہوئے۔ بریگیڈیئر (ر) محمد عباس بیگ (کالج نمبر۱۹۱) سابق وائس پریذیڈنٹ عالمگیریز ایسوسی ایشن (۸۶-۱۹۶۸ء) مہمان خصوصی تھے۔انہوں نے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے۔فاتحہ پڑھی،اس کے بعد مہمان خصوصی نے تقریر کی۔اور پرانے واقعات کورقت آمیز لہجے میں دہرایا اوراس خواہش کا اظہار کیا کہ کاش وہ دوبارہ کیڈٹ بن جائیں۔انہوں نے توقع کی کہ موجودہ طلباء کالج کے جھنڈے کوتھامے رہیں گےاوراپنے آپ کواسکا بہترین وارث ثابت کریں گے۔

اس کے بعد مہمان خصوصی نے کالج میوزیم کا معائنہ کیااور کمانڈانٹ کے ساتھ نشست کے لئے ان کے دفتر چلے گئے۔

عالمگیریز ری یونین ۲۱-۱۹نومبر ۱۹۹۵ء

ہر چار سال بعد ری یونین ہوتی ہے۔ملک کے کونے کونے سے عالمگیریز اس میں شریک ہوتے ہیں۔ یہ سال بھی ری یونین کا تھا۔۱۹ نومبر کو عالمگیریز نے جوق در جوق آنا شروع کیا۔کالج گیٹ پران کا استقبال کیا گیا۔رجسٹریشن کے بعد انہیں اقبال اور جناح ہاؤس میں ٹھہرایا گیا۔شام کو کالج کے ڈرامہ کلب نے موسیٰ ہال میں ورائٹی پروگرام پیش کیے۔اردو کا ڈرامہ مرزا سوختہ کی موٹر پیش کیا گیا۔مترنم نغمات پیش کئے گئے۔لیفٹیننٹ جنرل نذر حسین ہلال امتیاز ملٹری،تمغۂ بسالت مہمانِ خصوصی تھے۔پرانے عالمگیریز اپنے زمانے کے واقعات سنا رہے تھےاور نئے عالمگیریز احترام کے ساتھ سن رہے تھے۔

دوسرے دن یادگار شہداء پر پھول چڑھائے گئے۔ یہاں بھی لیفٹیننٹ جنرل نذر حسین مہمان خصوصی تھے۔انہوں نے فاتحہ پڑھی۔اسکے بعد جنرل باڈی کی میٹنگ موسیٰ ہال میں ہوئی۔ بریگیڈیئر (ر) عباس بیگ نے میٹنگ کی صدارت کی۔لیفٹیننٹ جنرل نذر حسین کو متفقہ طور پر نیا چیئرمین منتخب کرلیا گیا۔بعض ضروری نکات پر بحث ہوئی۔میجر جنرل محمد نعیم اکبر خان ہلال امتیاز ملٹری،لیفٹیننٹ کرنل (ر) وکیل خان آفریدی اور چوہدری خادم حسین کو وائس چیئرمین منتخب کیا گیا۔شام کوفٹ بال کا ایک دوستانہ میچ نئے اور پرانے عالمگیریز کے دورمیان کھیلا گیا۔رسہ کشی شروع ہوئی۔دونوں ٹیموں نے اتنے زور سے رسہ کشی کی کہ یہ درمیان سےٹوٹ گیا اور لوگ ایک دوسرے پر گر پڑے۔تماشائی اس ہیئت کذائی پر بہت ہنسے۔

پھر میوزیکل چیئر کا مقابلہ ہوا۔ایک پرانے کھلاڑی نے یہ آئٹم جیت لیا۔انہیں خوبصورت پیک میں انعام پیش کیا گیا۔لیکن اندر سے ایک پلاسٹک کی گڑیا نکلی۔

شام کو ورائٹی پروگرام پیش کیا گیا۔ پرانے عالمگیریز نے نئے عالمگیریز کواپنے لطیفوں اور گیتوں سے خوب محظوظ کیا۔اولڈ بوائز نے اسکے بعد یوم والدین کی تقریب بھی دیکھی جو ۲۱ نومبر کو منعقد ہوئی۔

عالمگیریز جنرل باڈی کی میٹنگ ۲۰نومبر ۱۹۹۵ء

یہ آٹھویں جنرل باڈی کی میٹنگ تھی جو ۲۰ نومبر ۱۹۹۵ء کو ہوئی۔ بریگیڈیئر (ر) محمد عباس بیگ،میجر جنرل (ر) محمد اکرم،میجر جنرل (ر) طارق نظامی،میجر جنرل عبدالرزاق بریگیڈیئر یعسوب علی ڈوگر،لیفٹیننٹ کرنل (ر) وکیل خان آفریدی،مسٹرشوکت علی جنجوعہ،مسٹراصغرعلی خان اورمسٹرخادم حسین پرانے عالمگیریز میں ممتاز تھے۔دو پرانے کمانڈانٹ لیفٹیننٹ کرنل (ر) ایم سردار خان اور بریگیڈیئر (ر) ڈاکٹرنورالحق بھی اس میں شامل تھے۔تلاوت قرآن کے بعد جنرل محمد اقبال خان کے

لیے فاتحہ پڑھی گئی۔ جو پہلے پیٹرن ان چیف تھے۔ کمانڈانٹ بریگیڈیئر مقصود الحسن ستارۂ امتیاز ملٹری اور تمغہ امتیاز ملٹری نے خوش آمدید کہا۔ ری یونین کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ اوران عالمگیریز کے کارنامے گنوائے گئے جنہوں نے زمانہ امن اور جنگ میں قوم کی خدمت کی۔

چیئر مین لیفٹیننٹ جنرل (ر) آر ڈی بھٹی کی غیر موجودگی میں (وہ DPRK میں سفارت کار رہو چکے تھے) سینئر اور سابق وائس پریذیڈنٹ بریگیڈیئر (ر) محمد عباس بیگ سے درخواست کی گئی کہ وہ کرسی صدارت سنبھالیں۔

پروفیسر سعید راشد جنرل سیکرٹری نے لیفٹیننٹ جنرل آر ڈی بھٹی کا پیغام پڑھ کرسنایا۔ اس کے بعد سابقہ میٹنگ کے نکات پڑھ کرسنائے گئے اور حسابات پیش کئے گئے۔ سابقہ فیصلوں پرعمل درآمد کے بارے میں جنرل سیکرٹری نے بتایا کہ عالمگیریز کی ڈائریکٹری تکمیل کے قریب ہے۔ تاہم بعض اہم زون اس سلسلے میں سستی بھی کررہے ہیں۔ نیا آئین چھپ کرتقسیم ہو چکا ہے۔ کالج کی تاریخ جلد دوم تیاری کے مراحل سے گزر رہی ہے اور ۱۹۹۶ء تک منظر عام پر آ جائے گی۔ اس وقت ممبران کی تعداد ۲۷۶ تک پہنچ چکی ہے۔ اس میں ۱۳۳ کالج سے فارغ ہونے والے کیڈٹس شامل ہیں۔

یادگار شہدا کی مرمت وتوسیع

کالج گیٹ سے لے کر موسیٰ ہال تک یادگار شہداء کو نمایاں کرنے کے لئے سیکرٹری جنرل نے تجویز دی۔ یہ متفقہ طور پر طے کیا گیا کہ فنڈز مہیا کیا جائے جو عالمگیریز رضا کارانہ بنیاد پر دیں اور زونوں سے مدد لی جائے۔

جنرل محمد اقبال کی یادگار

تجویز کیا گیا کہ کسی موجودہ عمارت کو ان کے نام پر موسوم کیا جائے۔ اس کے لئے موجودہ کالج لائبریری کو اس کام کے لئے موزوں سمجھا گیا کہ درحقیقت یہ لائبریری بھی انہوں نے ہی بنائی تھی۔

تقسیم ایوارڈ کی تقریب

ممتاز عالمگیریز کو ایوارڈ کی تقسیم کتاب داستان علم وعمل حصہ دوم کی تقریب رونمائی سے کی جائے۔ اس کے لئے ایک کمیٹی کا اعلان کیا گیا جو مجلس عاملہ کی تشکیل کرے۔

رول آف آنر میں توسیع

فی الحال رول آف آنر محدود ہیں اور فوج کے رینک تک محدود ہیں جب کہ سول کے عالمگیریز اس دائرے سے باہر ہیں۔ حالانکہ اپنے اپنے میدانوں میں وہ بہت ممتاز ہیں۔ جیسے ایجوکیشن، سائنس، سول بیوروکریسی وغیرہ۔ ایسے لوگوں کے کارناموں کو بھی عالمگیریز اکٹھا کریں۔ کالج میوزیم کے رول آف آنر میں شامل کرائیں۔

وائس چیئر مین کی تعداد میں اضافہ

موجودہ آئین میں ایک حاضر سروس سینئر عالمگیرین کے انتخاب کی بطور وائس چیئر مین گنجائش ہے۔ جبکہ سول میں عالمگیریز کافی پائے جاتے ہیں۔ ان کی نمائندگی کے لئے کوئی سول وائس چیئر مین ہونا چاہیے۔ اس لئے ایک کی بجائے تین وائس چیئر مین مقرر کیے جائیں۔ ایک حاضر سروس آرمی، ایک ریٹائرڈ آرمی اور ایک سویلین۔

سیکرٹری کے لفظ میں تبدیلی

سیکرٹری کی پوسٹ کو اپ گریڈ کیا گیا اور اسے سیکرٹری جنرل کا نام دیا گیا۔

اسسٹنٹ سیکرٹری کے عہدے کی توثیق

گزشتہ میٹنگ کے فیصلے کی توثیق کرتے ہوئے ایوان نے متفقہ طور پر پروفیسر مرزا عبداللطیف کو اسسٹنٹ سیکرٹری کے لئے منتخب کیا۔

آنریری پیٹرن کا ادارہ

ایسوسی ایشن کے آنریری پیٹرن کا انسٹی ٹیوشن کا معاملہ مجلس عاملہ کے سپرد کیا گیا۔

نئے عہدیداروں کا چناؤ

لیفٹیننٹ جنرل نذر حسین کو چیئرمین چنا گیا۔ جبکہ محمد نعیم اکبر خان کو وائس چیئرمین منتخب کیا گیا، پروفیسر سعید راشد کو سیکرٹری جنرل اور لیفٹیننٹ کرنل (ر) وکیل خان آفریدی کو ایڈیشنل وائس چیئرمین (حاضر سروس) چنا گیا، چوہدری خادم حسین ایڈیشنل سویلین وائس چیئرمین منتخب کیا گیا۔ اس کے بعد صاحب صدر نے حاضرین کو تلقین کی کہ وہ اپنی عالمگیرین سپرٹ کو برقرار رکھتے ہوئے کام کرتے رہیں۔

۱۹۹۶-۹۷ء

یوم تاسیس کالج ۵ دسمبر ۱۹۹۶ء

یہ ۷۲واں ریزنگ ڈے تھا۔ مہمانوں کا گیٹ پر استقبالیہ کمیٹی نے استقبال کیا، پروفیسر سعید راشد، میجر جنرل (اب لیفٹیننٹ جنرل) محمد نعیم اکبر خان ہلال امتیاز ملٹری، میجر جنرل عبدالرزاق ہلال امتیاز ملٹری، میجر جنرل محمد مشتاق ہلال امتیاز ملٹری، بریگیڈیئر جاوید ضیاء، بریگیڈیئر جاوید اقبال ملک، بریگیڈیئر محمد عباس بیگ، لیفٹیننٹ کرنل (ر) اعجاز احمد رفیع، چوہدری خادم حسین مختار مہمان تھے۔

لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذر حسین ہلال امتیاز ملٹری، ستارۂ بسالت، چیئرمین عالمگیریز ایسوسی ایشن مہمان خصوصی تھے۔ کمانڈانٹ نے ان کا استقبال کیا۔ انہوں نے یادگار شہدا پر پھول چڑھائے، فاتحہ خوانی کی گئی اس کے بعد موسیٰ ہال کا رخ کیا جہاں وارائٹی پروگرام پیش کیا گیا کالج کا ترانہ اور قومی گیت پیش کئے گئے۔ لیفٹیننٹ کرنل (ر) اعجاز احمد رفیع نے کالج کا پرانا سانگ سنایا۔ اس کے بعد کوئز پروگرام ہوا، جس میں کالج کی تاریخ کے بارے میں سوالات تھے۔ کالج کی تاریخ سے تعلق رکھنے والی فلم Leaders of tomorrow دکھائی گئی جس میں کالج کی ۱۹۹۶ء کی جھلکیاں تھیں، مہمان خصوصی نے ان کیڈٹس کو کالج ایمبلمز College Emblems دیئے جنہوں نے میٹرک میں اعلیٰ نمبر لئے تھے اسکے بعد مہمان خصوصی نے خطاب کیا۔ مہمان خصوصی نے ریفرشمنٹ اپنے اس ہاؤس میں جا کر کی جس سے وہ بچپن سے تعلق رکھتے تھے۔ اس کے بعد مجلس عاملہ عالمگیریز ایسوسی ایشن کا اجلاس ہوا۔ کانفرنس روم جس میں اجلاس ہوا حال ہی میں صرف کثیر سے جدید طرز پر تعمیر کیا گیا تھا۔

۱۹۹۷-۹۸ء

یہ ۷۳واں ریزنگ ڈے تھا۔ وائس ایڈمرل عبدالعزیز مرزا، ہلال امتیاز ملٹری مہمان خصوصی تھے ۸ بجے اولڈ عالمگیریز پہنچنے شروع ہوئے۔ رجسٹریشن کالج گیٹ اور استقبال آفیسرز میس میں ہوا۔

مہمانوں میں مندرجہ ذیل اہم ہستیاں شامل تھیں:

پروفیسر سعید راشد، لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذر حسین، ہلال امتیاز ملٹری، تمغہ بسالت، میجر جنرل (ر) طارق نظامی ہلال امتیاز ملٹری، بریگیڈیئر یعسوب علی ڈوگر، کموڈور محمد اشرف ملک، بریگیڈیئر (ر) محمد عباس بیگ، بریگیڈیئر (ر) محمد اقبال، بریگیڈیئر (ر) محمد عثمان خان، چوہدری خادم حسین اور راجہ محمد اعظم خان مقررہ وقت پر کالج کا سٹاف اور کیڈٹ یادگار شہدا پر جمع ہوئے۔ جہاں جلد ہی ملٹری عالمگیریز بھی پہنچے ان کا تالیوں سے استقبال کیا گیا۔ مہمان خصوصی کمانڈانٹ بریگیڈیئر مقصود الحسن

کے ہمراہ پہنچے یادگار شہدا پر پھول چڑھائے، فاتحہ پڑھی بعد ازاں ایڈمرل کالج میوزیم میں گئے پھر موسیٰ ہال کی لابی میں انہوں نے فائن آرٹس کی نمائش دیکھی۔ ایڈمرل مرزا نے نمائش میں دلچسپی کا اظہار کیا، پھر انہوں نے موسیٰ ہال کے اندر قدم رکھا۔ کالج پریفیکٹ فرحان بیگ نے انکا استقبال کیا۔ کمانڈانٹ کے ایما پر یہ استقبال ہوا تھا۔ انہوں نے کالج کی تاریخ بیان کی اور کالج کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی، ڈرامہ کلب نے ورائٹی شو پیش کیا کالج ترانہ کھیل آرام وسکون اور گیت جشن مسرت ٹیبلوا ے جواں، ملی نغمہ اور مشاعرہ کے آئٹمز پیش کئے گئے۔

لیفٹیننٹ کرنل (ر) اعجاز احمد رفیع نے کالج کا پرانا کالج سانگ پیش کیا۔ پھر کوئز پروگرام ہوا۔ جس میں کالج کے ماضی، حال اور مستقبل کے بارے میں تاریخی سوالات پوچھے گئے۔ اس سے بے حد دلچسپی پیدا ہوئی۔ نئے اور پرانے عالمگیر یز نے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

۱۹۹۷ء میٹرک کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے کیڈٹ کو مہمان خصوصی نے ایمبلم پیش کئے۔

مہمان خصوصی نے ٹرافیاں اور شیلڈز بھی تقسیم کیں۔ پھر انہوں نے حاضرین سے خطاب کیا اور کالج کی تعلیمی سہولتوں کی داد دی۔ طلباء کالج کے سہولتوں سے فائدہ اٹھانے کی تلقین کی اور پاکستان نیوی میں شامل عالمگیر یز کا خصوصی طور پر ذکر کیا۔

سی میس میں چائے پیش کی گئی۔ بہت سے مہمان اپنے ڈارمز اور اپنے ہاؤس کو دیکھنے گئے۔ جہاں انہوں نے اپنی طالب علمی کا دور گزارا تھا۔

مجلس عاملہ عالمگیر یز کا اجلاس جو کانفرنس روم میں ہوا۔ اسکی صدارت لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذر حسین، ہلال امتیاز، ملٹری، تمغۂ بسالت، نے کی۔ زونوں کے عہدیدار اس میں شامل ہوئے۔ ایسوی ایشن کی ترقی کے اقدامات پر غور ہوا۔ اسکے بعد مہمان رخصت ہوگئے۔ کالج کے چھوٹے عملے نے بڑی محنت کی تھی ان کے لئے علیحدہ چائے کا انتظام کیا گیا۔ کمانڈانٹ نے کالج کے ان ملازمین کو سرٹیفیکٹس تقسیم کئے گئے جن کی کم از کم سروس ۲۰ سال تھی۔ ان میں مسٹر مقدس علی اور مسٹر عبدالرشید بھی شامل تھے۔

یوم والدین

۲۸ نومبر ۱۹۹۸ء کو یوم والدین ہوا۔ لیفٹیننٹ جنرل محمد اکرم، ہلال امتیاز ملٹری، کوارٹر ماسٹر جنرل پاکستان آرمی مہمان خصوصی تھے۔ مندرجہ ذیل مہمانان گرامی سرفہرست تھے۔

میجر جنرل تاج الحق، جنرل آفیسر کمانڈنگ ۲۳ ڈویژن، میجر جنرل ضرار عظیم جنرل آفیسر کمانڈنگ ۶ آرمرڈ ڈویژن۔ بریگیڈیئر اللہ دتہ، ستارۂ امتیاز، ملٹری، بریگیڈیئر محمد جاوید ملک، بریگیڈیئر سید اظہر علی اور بریگیڈیئر سید غضنفر۔ مہمان خصوصی ۰۹۳۰ بجے پہنچے اور یادگار شہداء پر پھول چڑھائے۔

کالج میوزیم کو دیکھا اور سپورٹس گراؤنڈ پہنچے جہاں انکا استقبال چیف انسٹرکٹر لیفٹیننٹ کرنل محمد بشیر نے کیا۔ مہمان خصوصی نے این سی سی سکواڈ کی سلامی لی۔ مارچ پاسٹ، پی ٹی شو، جمناسٹک اور سکاؤٹنگ کے مظاہرے ہوئے۔

رائیڈنگ کلب نے گھڑسواری کے شو پیش کئے۔

کمانڈانٹ بریگیڈیئر محمد افضل ملک نے کالج کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ پھر مہمان خصوصی نے طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔ اور حاضرین سے خطاب کیا۔

آخر میں مہمان خصوصی نے سائنس اور فائن آرٹس کمپیوٹر کلب، فوٹو گرافی کی نمائش ملاحظہ کیں۔ اور سٹاف کے ساتھ فوٹو گراف اتروائے۔ موسیٰ ہال کے لان میں چائے نوش کی۔ ۱۲۱۵ پر وہ رخصت ہوئے۔

یوم والدین

۲۸ نومبر ۱۹۹۸ء کے موقعہ پر مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں:

مہمان خصوصی نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ کالج کامیابی کے ساتھ اپنی آٹھویں دہائی میں داخل ہو رہا ہے۔ آپ نے گارڈ آف آنرز اور کالج کی دوسری سرگرمیوں

کے جھلکیوں پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔اور سٹاف اور کیڈٹس کو شاباش دی۔آپ نے فرمایا:

Educational institutions plans a pivotal role in the development and progress of nations. They are living entities designed to embrace changes and also create them. Change is worn into the texture of life. In fact, educational institutions are entrusted with the noble task of the transformation of the young and impressionable lot into product, fully capable of facing the challenges which are becoming more and more formidable with every passing day. The worth an are educational institutes is gauged from the quality of its product. Glorious traditions set by the products of an educational institution create a definite culture which becomes a true hallmark of that institution. The institutions trace their name and frame to their proud product who keep aloft the banner of their Alma Mater under all circumstances. Great educational institutions are undoubtedly the treasure house of knowledge and values for younger generations. They also signify a relentless movement facilitating its graduates to scale heights to universe. History bears virtues to the fact that nations with quality educational institution have been the torch bearers of civilizations. Educationally weaker nations are around to decay. They seem sink into oblivion.

آپ نے ملکی اداروں کے ملٹری کالج کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ کمانڈانٹ کی رپورٹ میں میٹرک اور انٹر کے نتائج کالج کی عظمت اور سٹاف کی محنت کو ظاہر کرتے ہیں میرے نزدیک یہ ادارہ تاریکی میں روشنی کا مینار ہے۔یہ نتائج سٹاف کی وقف اور قربانی کی روح کو اجاگر کرتے ہیں اور اس کالج کے طلباء کی محنت اور لگن کے آئینہ دار ہیں۔آپ نے اسے تہ دل سے سراہا۔

اگر چہ ملکی معیشت کی حالت خراب ہے پھر بھی جی ایچ کیو کالج پر زر کثیر خرچ کر رہا ہے۔اسکی وجہ ہی ہے کہ کالج اسکے بدلے میں جو کچھ دے رہا ہے وہ قوم کے لئے اخلاقی بنیادوں کے مترادف ہے۔میں خود عالمگیرین ہوں اور کئی عالمگیرین کو ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ وہ کس قدر قوم کی خدمت کر رہے ہیں۔آپ کو زیادہ مشکل حالات کا سامنا کرنا ہوگا۔اس لئے نہ صرف روایات کو برقرار رکھنا ہے بلکہ نئی منزلیں فتح کریں۔اور نئے آنے والوں کے لئے اعلیٰ مثالیں قائم کریں۔جو کیمپس میں سہولتیں دی گئی ہیں ان کا صحیح اور بھرپور استعمال کر کے اپنی صلاحیتوں کو جلا بخشیں۔جاننا چاہئے کہ ملک کے باقی ادارے ان سہولتوں سے محروم ہیں اس لئے آپ خوش قسمت ہیں کہ اعلیٰ اخلاقی اقدار کے حامل اس ادارہ سے اپنی شخصیت کو جلا بخش رہے ہیں۔اپنے ملک اور پیشے سے انصاف کریں۔

آپ نے کالج کے ماسٹر پلان کا ذکر کیا۔تعمیرات اور مرمتوں کے بارے میں بھی فرمایا کہ اس کے لئے انفراسٹرکچر میں تبدیلی کرنے کیلئے جی ایچ کیو ہر ممکن کوشش کریگا۔

آپ نے حاضرین اور کمانڈانٹ کا شکریہ ادا کیا کہ اس موقع پر خطاب کے لئے بلایا۔میری دعا ہے کہ مادر علمی ہر لحاظ سے مسلسل ترقی پذیر رہے اور ادارے کے نونہال بھی اسی طرح ترقی کرتے رہیں۔

کمانڈانٹ کی تقریر

آپ نے مہمان خصوصی کو مخاطب کرتے ہوئے انکا اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔کہ وہ اس اہم موقع پر تشریف لائے۔

آپ نے فرمایا کہ کالج اس صدی کی تیسری دہائی میں تعمیر ہوا۔اسکے بعد مسلسل ترقی پذیر ہے۔کالج اپنے بنیادی محکمہ یعنی ملکی دفاع کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔اور ملک کے سب تعلیمی اداروں پر فوقیت رکھتا ہے۔

کالج کے فرزند زمانہ امن اور جنگ میں ملک کی تعمیر میں مصروف رہے۔اس کے رول آف آنر میں شہیدوں اور غازیوں کی بھی فہرست ہے۔اس فہرست میں نشان حیدر کا اعزاز بھی شامل ہے۔ستارۂ جرأت، تمغۂ جرأت اور امتیازی اسناد کے حاملین کی لمبی فہرست موجود ہے۔دو فور سٹار آفیسرز بھی اسی ادارہ نے پیدا کئے۔دور جانے کی ضرورت نہیں ہمارے مہمان خصوصی بھی مایہ ناز عالمگیرین ہیں۔سب عالمگیریئنز نے اعزازی تلواریں حاصل کیں۔سول کے سب حلقوں میں ملک کے اندر اور

باہر، اس ادارہ کے فرزند خدمات انجام دے رہے ہیں۔

آپ نے تعلیمی نتائج کا ذکر کیا کہ راولپنڈی بورڈ کے انٹر اور میٹرک کے امتحانات میں کالج رنراپ میں ٹاپ پر ہے۔ آپ نے نتائج کی تفصیل بتائی (ان کا ذکر نتائج کے عنوان سے علیحدہ ملاحظہ کیجئے)۔ آئی ایس ایس بی کے لئے منتخب کیڈٹس کا ذکر کرتے ہوئے کامیاب کیڈٹس کی تعداد ۵۸ بتائی۔

پی ایم اے میں یہاں کے کیڈٹس کا معیار بہت اعلیٰ رہا۔ پی ایم اے ۹۶ ویں لانگ کورس منعقدہ ۲۸ مارچ ۱۹۸۸ء میں چاروں اعلیٰ عہدے عالمگیریز کے پاس تھے۔ اور پاسنگ آؤٹ پریڈ میں اعزازی تلوار اور صدارتی گولڈ میڈل دو عالمگیریز نے جیتے۔ آپ نے نصابی اور ہم نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کا مسلسل ذکر کیا۔ جسمیں موسیٰ ہال میں ادبی سرگرمیوں کا فائدہ کیڈٹس کی شخصی تعمیر ہوتی ہے۔ مارننگ اسمبلی، مباحثے، ڈیکلے میشن، اقبالیات، پاکستانیات، قرأت، نعت، جنرل نالج، مضمون نویسی، بک ریویو کے مقابلہ جات اس سلسلے کا حصہ ہیں۔ جس سے ایک علمی اور نفسیاتی فضا تیار ہوتی ہے۔ دانش ورانہ ماحول کی آبیاری کے لئے سول اور ملٹری کے حلقوں سے دانشور مقررین بلائے جاتے ہیں۔ سپورٹس کے مقابلہ جات کے لئے دوسرے کالجوں سے آمنا سامنا ہوتا ہے۔

ماؤنٹینئرنگ، سوئمنگ، ہاکی، فٹ بال، باسکٹ بال، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، کراس کنٹری اور اتھلیٹکس سے کیڈٹس میں جسمانی فٹنس کا معیار نہایت اعلیٰ ہو جاتا ہے۔ کلبز کی ایک بڑے تعداد شخصی رجحانات کی نشو ونما میں نمایاں حصہ لے رہی ہے۔ کمپیوٹر، فائن آرٹس، ایرو ماڈلنگ، سائنس، ڈراما، فوٹو گرافی، کراٹے، ماؤنٹینئرنگ، ہائیکنگ، سکاؤٹنگ کے ۱۰ کلب کالج میں اعلیٰ معیار پر کام کر رہے ہیں۔

علم و دانش کا شوق پیدا کرنے میں اقبال سوسائٹی، ہسٹاریکل سوسائٹی اور ماحولیاتی سوسائٹی قائم کی گئی ہیں۔

ادبی اور نصابی کے نشتوں اور مواقع کا انتظام کیا جاتا ہے یا ٹیم مشہور ملکی کالجوں میں بھیجی جاتی ہے تاکہ کیڈٹس کا exposure بہتر ہو سکے۔ اس سلسلے میں آپ نے غلام اسحاق خان انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ کا ذکر کیا۔ (اسکی تفصیل آپ کالج کرانیکل کے تحت ملاحظہ کر سکتے ہیں)۔

آپ نے فرمایا کہ ان کوششوں کا کیڈٹس کے اذہان پر نہایت مثبت اثر پڑتا ہے۔ اور انکے شخصی نکھار اور ذہنی افق کی وسعت کے لئے اس کی اہمیت واضح ہے۔ ان ساری سرگرمیوں کا روح رواں ہمارا اسٹاف ہے۔ جو رات دن ان مقاصد کے حصول میں مصروف رہتے ہیں۔ جو اپنے ذاتی تجربے سے طلباء کو متاثر کرتے ہیں۔

آپ نے کالج کی انتظامیہ کی محنت کو خراج تحسین پیش کیا۔ کہ وہ چوبیس گھنٹے مصروف رہتے ہیں۔ بلاشبہ ان کی محنت کے بغیر یہ نتائج پیدا نہیں ہو سکتے۔ کالج کے ماسٹر پلان کے مطابق تعمیرات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سال کئی پراجیکٹ پر کام مکمل ہوا ہے۔ نیا آفیسر میس تعمیر ہوا۔ جو بی کلاس ٹائپ کی دومنزلہ عمارت ہے اور دو سال کا عرصہ صرف ہوا۔ ۶ جون ۱۹۹۸ء کو اسکا افتتاح ہوا۔ اسکے بالمقابل سکوائش کورٹ کو تقریباً نئے سرے سے تعمیر کیا گیا۔ اقبال ہاؤس کے لئے ہاؤس ماسٹر کا بنگلہ تعمیر کیا گیا ہے اور دوسرا بنگلہ زیر تعمیر ہے۔ ایک بیرک تعمیر ہو چکی ہے آرمی پبلک سکول بھی کالج کی عمارت میں شامل ہے۔ ایک نئے کلاس روم کی تعمیر سے اسکی توسیع کی گئی ہے اور لنک روڈ بھی تعمیر کی گئی ہے۔

ایک پوسٹ آفس کی سہولت بھی کیمپس میں سہولت کا باعث ہوگا۔ حبیب بنک کی ایک شاخ کالج کیمپ کا حصہ بن چکی ہے۔

لائبریری کی عمارت کی درستگی، لیبارٹریز اور سوئمنگ پول کی آرائشگی بھی زیر تجویز منصوبوں میں شامل ہے۔ سوئی گیس کی سہولت عنقریب کالج کو حاصل ہو جائے گی۔ آخر میں آپ نے فرمایا:

Undesirably, the Cadets are a precious national trust in our hands. We endeavour to transform them into educated and enlightened adults fully capable of playing their leadership roles in future. The task of the transformation is by no means easy. It is formidable but very demanding when viewed in the national context.

اس کے بعد آپ نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور مہمان خصوصی کو تقسیم انعامات کی دعوت دی۔

کالج کرانیکل

۱۹۹۸-۹۹ء

۱۶ مئی ۱۹۹۸ء کو نئی انٹری (آٹھویں کلاس) کالج میں داخلہ ہوا۔ والدین اور بچوں کو کالج دکھایا گیا۔

۱۷-۱۸ مئی ۱۹۹۸ء کو پروفیسر سعید راشد نے Descriptive + Freedom پر لیکچر دیا جماعت نہم اور دواز دہم سے خطاب کیا۔

ڈاکٹر اعتراز احمد Pakistan Economy in the World Economics کے موضوع پر ۲۵ مئی ۱۹۹۶ء کو موسیٰ ہال میں خطاب کیا۔

ڈاکٹر انیس احمد ڈائریکٹر جنرل دعوۃ اکیڈیمی نے ۳ فروری ۱۹۹۸ء پاکستان کے موجودہ حالات کے موضوع پر خطاب کیا۔

ڈاکٹر اشرف عدیل چیئرمین ڈیپارٹمنٹ آف فلاسفی پشاور یونیورسٹی نے سٹاف کو Ideological Foundation of Pakistan کے موضوع پر ۱۵ مارچ ۱۹۹۹ء کو خطاب کیا۔ اور Interpretation of Present Problems of Pakistan on Psychological View Point کے موضوع پر طلباء سے خطاب کیا۔

لیفٹیننٹ جنرل (ر) کمال متین الدین، ہلال امتیاز ملٹری، ستارۂ بسالت نے افغانستان کے مسائل پر ۳ اپریل ۱۹۹۹ء کو روشنی ڈالی۔ انکا موضوع Afghanistan Past and Present۔

اس سال ۱۹-۲۰ اکتوبر ۱۹۹۹ء ہاکی، فٹ بال، باسکٹ بال کے میچ حسن ابدال جا کر کھیلے گئے۔ پی ایف کالج سرگودھا میں بھی ۲۹-۳۰ اکتوبر ۱۹۹۸ء کو میچ کھیلا گیا۔ آرمی برن ہال کی ٹیم نے ۲۶-۲۸ اکتوبر کی ایم سی جی کے گراؤنڈ پر میچ کھیلا۔ نتائج یہ تھے۔

نتیجہ CCH بمقابلہ MCJ:-

WINNER	MCJ	CCH	MATCHES
Drawn	01	01	ہاکی
MCJ	02	01	فٹ بال
CCH	50	58	باسکٹ بال

سرگودھا ٹیم کا نتیجہ

WINNER	MCJ	PAF	MATCHES
PAF	01	03	ہاکی
Drawn	01	01	فٹ بال
PAF	60	68	باسکٹ بال

آرمی برن ہال کا نتیجہ

WINNER	MCJ	ABH	MATCHES
MCJ	02	01	ہاکی
MCJ	03	01	فٹ بال
MCJ	65	48	باسکٹ بال

ایک سکاؤٹ گروپ جسمیں ۴ آفیسرز اور ۲۸ کیڈٹس شامل تھے گھوڑا گلی (مری) میں ۲۱ تا ۲۸ جون ۱۹۹۸ء قیام پذیر رہا۔ یہ تقریب چناب بوائے سکاؤٹس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام تھی۔ اس میں کیڈٹ شاہ رخ علی اور کیڈٹ عاصم داؤد نے بہترین سکاؤٹس کا اعزاز حاصل کیا۔

ہائیکنگ ٹیم جس میں دو آفیسرز اور ۱۴ کیڈٹس اور سٹاف کے لوگ شامل تھے نے ۷ جولائی ۱۹۹۸ء کو سوات کا دورہ کیا۔ ۱۸ جولائی کو ٹیم واپس آئی۔ ماؤنٹیرنگ ٹیم میں ۹ آفیسرز ۱۱ کیڈٹس اور ۳ سٹاف ممبرز شامل تھے۔ وہ سیف الملوک جھیل (کاغان) تک گئے۔ شوگران میں مکرانی چوٹی سر کی۔ ٹیم ۸ جولائی تا ۳ اگست ۱۹۹۸ء واپس ہوئی۔

۲۵ ستمبر ۱۹۹۸ء میں کیڈٹ کالج کوہاٹ نے ایک تعلیمی میلہ منعقد کیا۔ جسمیں کالج کے ۸ کیڈٹ نے شرکت کی اس میں ان کو کارکردگی یہ رہی:

مضمون نویسی:	اوّل
سوال و جواب:	چہارم
انگریزی ڈیکلے میشن:	ہفتم
اردو ڈیکلے میشن:	ششم
ٹیبل ٹینس:	پنجم

کلاس نہم نے میوزیم آف نیچرل ہسٹری اسلام آباد اور فیصل مسجد اور شکر پڑیاں کا دورہ ۲۶ ستمبر ۱۹۹۸ء کو کیا۔

۲۲ اکتوبر تا ۵ نومبر ۱۹۹۸ء خرم سجاول اور عامر جاوید نے سری لنکا کا دورہ کیا۔ جو سارک کے تحت ہوا۔

۲۹ تا ۳۰ اکتوبر ۱۹۹۸ء چوتھا پاکستان بائی لینگوئل ڈیکلے میشن مقابلہ غلام اسحاق خان انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں ہوا۔ جسمیں کالج کی طرف سے نمائندگی ہوئی۔ ۱۶ اداروں میں سے کالج نے آٹھویں پوزیشن حاصل کی۔ فیصل آباد کے ڈویژنل پبلک سکول میں مباحثہ ۲۱ تا ۲۲ نومبر ۱۹۹۸ء منعقد ہوا۔ جسمیں کالج کی طرف سے ۴ چار طلبا نے حصہ لیا۔

ہاشم باجوہ اور وقاص، عامر بشیر مباحثہ انگریزی میں اوّل، دوم قرار پائے۔

عثمان تنویر نے نویں پوزیشن حاصل کی اور ارشاد نے حوصلہ افزائی کا انعام حاصل کیا۔

کالج کا ۴۷ واں یوم تاسیس ۱۹ ستمبر ۱۹۹۸ء کو منعقد ہوا جس میں لیفٹیننٹ جنرل محمد نعیم اکبر خان، ہلال امتیاز ملٹری مہمان خصوصی تھے۔ اس موقعہ پر فائن آرٹس اور فوٹوگرافی کی نمائش بھی لگائی گئی۔ اور موسیٰ ہال میں ورائٹی شو منعقد کیا گیا۔ اس کے بعد عالمگیرین ایسوسی ایشن کے مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا۔ جس کی صدارت بھی لیفٹیننٹ جنرل محمد نعیم اکبر نے کی۔

سالانہ یوم والدین ۲۸ نومبر ۱۹۹۸ء کو منعقد ہوا۔ جس میں لیفٹیننٹ جنرل محمد اکرم، ہلال امتیاز ملٹری، کیو ایم جی پاک آرمی مہمان خصوصی تھے۔ مہمان خصوصی نے پریڈ کا معائنہ کیا اور انعامات تقسیم کئے۔

۲۶ مئی ۱۹۹۸ء کو پاکستان ایٹمی دھماکہ کرے یا نہ کرے کے موضوع پر مباحثہ ہوا۔ جس میں سٹاف نے حصہ لیا۔ ہاؤس کی رائے دھماکے کے حق میں تھی۔ ۱۲ ممالک کے ۴۰ طلباء جو NIML (انسٹی ٹیوٹ) کے تحت زیر تعلیم تھے نے ملٹری کالج کا ۲۵ جون ۱۹۹۸ء کو دورہ کیا۔ ان کے ہمراہ دو اساتذہ بھی تھے۔

۱۰ فروری ۱۹۹۹ء سوڈانی فوج کے میجر جنرل احمد ابراہیم نے ملٹری کالج کا دورہ کیا۔

۱۳ اگست ۱۹۹۸ء بریگیڈیئر مقصود الحسن، ستارۂ امتیاز ملٹری، تمغۂ امتیاز ملٹری، کو الوداعی پارٹی دی گئی۔ آپ ۷ سال کالج کے کمانڈانٹ رہے موسیٰ ہال میں ۹:۴۵ پر آپ نے کالج کے سٹاف اور طلباء کو خطاب کیا۔ سی میس میں بڑے کھانے میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست کو آفیسرز میس میں انہیں الوداعی عشائیہ دیا گیا۔

یہ انکا کالج میں آخری دن تھا۔ انہوں نے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے۔ ۱۸ اگست ۱۹۹۸ء کو نئے کمانڈانٹ بریگیڈیئر محمد افضل ملک نے کالج کی کمان لے لی۔

ہم نصابی سرگرمیاں

مباحثہ انگریزی

تاریخ انعقاد ۲۳ ستمبر ۱۹۹۸ء

عنوان برائے سینیئرز:

Virtue is potent but money is Omnipotent .

عنوان برائے جونیئرز:

The less are talks, the more are thinks.

انفرادی پوزیشن برائے سینیئرز: اوّل رانا اعظم یاز دہم ایم جی ہاؤس، دوم ہاشم باجوہ یازدہم ایم جی ہاؤس، سوم خرم عباس دوازدہم اورنگزیب ہاؤس۔ انعام حوصلہ افزائی ڈی ایس ۱۱۹ عمار بشیر، دوازدہم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن برائے سینیئرز: اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم بابر ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

انفرادی پوزیشن برائے جونیئرز: اوّل مبسم نہم، اقبال ہاؤس، دوم طارق ارشاد نہم جناح ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن برائے جونیئرز: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

مباحثہ اردو

تاریخ انعقاد ۲۵ ستمبر ۱۹۹۸ء

عنوان برائے سینیئرز: ہمارا ماضی ہمارے مستقبل کی راہ میں رکاوٹ ہے۔

عنوان برائے جونیئرز: قلم تیز چلتا ہے تلوار سے۔

انفرادی پوزیشن برائے سینیئرز: اوّل عثمان تنویر دہم اورنگزیب ہاؤس، دوم عثمان اسلم دوازدہم بابر ہاؤس، سوم ندیم اقبال دوازدہم بابر ہاؤس۔

انفرادی پوزیشن برائے جونیئرز: اوّل ذیشان نہم جناح ہاؤس، دوم فیصل نواز نہم اقبال ہاؤس،

ہاؤس پوزیشن برائے سینیئرز: اوّل بابر ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم ایم جی ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن برائے جونیئرز: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

ہم نصابی سرگرمیاں

مقابلہ ڈیکلے میشن انگریزی

تاریخ انعقاد ۱۷ ستمبر ۱۹۹۸ء

1. Self reliance is the heart reliance
2. Destiny bows before the courageous
3. Children and mad man speak the truth
4. Only self discipline brings honour

انفرادی پوزیشن برائے سینیئرز: اوّل احمد عمر دوازدہم ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم نعمان شریف یازدہم بابر ہاؤس، سوم شیراز چیمہ یازدہم بابر ہاؤس۔

انعام حوصلہ افزائی: ذوہیب رشید یازدہم ایم جی ہاؤس۔

انفرادی پوزیشن برائے جونیئرز: اوّل کامران اکرام نہم جناح ہاؤس، دوم فیصل معین نہم اقبال ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن برائے سینئرز: اوّل بابر ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم محمود غزنوی ہاؤس، چہارم اورنگزیب ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن برائے جونیئرز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

مقابلہ اردو ڈیکلے میشن

تاریخ انعقاد ۲۲ ستمبر ۱۹۹۸ء

عنوانات برائے سینئرز: کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔
جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں۔

عنوانات برائے جونیئرز: ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ۔
فقط ذوق پرواز ہے زندگی

انفرادی پوزیشن برائے سینئرز: اوّل ارشاد حسین دواز دہم اورنگزیب ہاؤس، دوم احتشام الحق دواز دہم بابر ہاؤس، سوم ایوب بھٹی یاز دہم اورنگزیب ہاؤس۔

انفرادی پوزیشن برائے جونیئرز: اوّل اویس فاروقی جناح ہاؤس، دوم منصور احمد جناح ہاؤس،

ہاؤس پوزیشن برائے سینئرز: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم بابر ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن برائے جونیئرز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

مقابلہ پاکستانیات

تاریخ انعقاد ۱۲ اکتوبر ۱۹۹۸ء

مہمان خصوصی: میجر جنرل تاج الحق جنرل آفیسر کمانڈنگ ۲۳ ڈویژن

عنوان برائے سینئرز: حمیت نام ہے جسکا گئی تیمور کے گھر سے

عنوان برائے جونیئرز: خون دل دے کے نکھاریں گے رخ برگ گلاب

انفرادی پوزیشن برائے سینئرز: اوّل ذوالفقار یاز دہم اورنگزیب ہاؤس، دوم مدثر یاز دہم ایم جی ہاؤس۔

انفرادی پوزیشن برائے جونیئرز: اوّل ڈی ایس ۱۱۶ منتظر مہدی نہم اقبال ہاؤس۔

ترانے کے مقابلے میں اورنگزیب ہاؤس اوّل رہا۔ اور جونیئرز میں جناح ہاؤس اوّل رہا۔

مقابلہ سوال و جواب میں سینئرز میں ٹیپو سلطان ہاؤس اوّل رہا جبکہ اورنگزیب ہاؤس دوم رہا۔ تنویر اکبر نہم اورنگزیب ہاؤس بیسٹ سکورر قرار پائے۔

جونیئرز کے مقابلہ سوال و جواب میں اقبال ہاؤس نے اوّل پوزیشن حاصل کی طارق ارشاد نہم جناح ہاؤس بیسٹ سکورر قرار پائے۔

مجموعی طور پر سینئرز کی پوزیشن یہ تھی۔ اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس۔

مجموعی طور پر جونیئرز میں اقبال ہاؤس اوّل رہا۔

مقابلہ اقبالیات

تاریخ انعقاد ۹ نومبر ۱۹۹۸ء

عنوانات برائے تقاریر یہ تھے:

خودی ہو زندہ تو ہے فقر بھی شہنشاہی (سینیئر ز)

نہیں ہے بندۂ حر کے لئے جہاں میں فراغ (جونیئر ز)

سینیئر ز میں مقابلۂ تقاریر میں اوّل رضوان الحق یاز دہم ٹیپو سلطان ہاؤس قرار پائے جبکہ دوم خرم شہزاد یاز دہم ایم جی ہاؤس رہے۔

مقابلۂ تقاریر جونیئر ز میں اوّل کامران اکرام نہم جناح ہاؤس رہے اور عامر شہزاد نہم جناح ہاؤس دوم قرار پائے۔

کورس نغمے میں اوّل اورنگزیب ہاؤس برائے سینیئر ز رہا اور جونیئر ز میں اوّل جناح ہاؤس رہا۔

مقابلہ سوال و جواب سینیئر ز میں اوّل اورنگزیب ہاؤس رہا جبکہ بابر ہاؤس دوم رہا۔ عمران آصف اورنگزیب ہاؤس بیسٹ سکورر قرار پائے۔

مقابلہ سوال و جواب جونیئر ز میں جناح ہاؤس اوّل رہا۔ رفیع قریشی جناح ہاؤس بہترین سکورر قرار پائے۔

سینیئر ز کی بیت بازی میں محمود غزنوی ہاؤس اوّل جبکہ اورنگزیب ہاؤس دوم رہا۔ جونیئر ز کی بیت بازی میں جناح ہاؤس اوّل رہا۔

سینیئر ز کی مجموعی پوزیشن یہ تھی: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس۔

جونیئر ز کی مجموعی پوزیشن میں جناح ہاؤس اوّل رہا اور اقبال ہاؤس دوم رہا۔

ہم نصابی سرگرمیاں

مقابلۂ قرأت و نعت

تاریخ انعقاد ۱۶ اکتوبر ۱۹۹۸ء

مہمان خصوصی بریگیڈیئر عبدالغفور خان، ڈائریکٹر آرمی ایجوکیشن

سینیئر ز میں نعت کا مقابلہ، اوّل ارشاد حسین، دواز دہم اورنگزیب ہاؤس نے جیتا جبکہ ذیشان دہم بابر ہاؤس دوم رہے۔

جونیئر ز کے مقابلۂ نعت میں سید فرحان جناح ہاؤس اوّل رہے۔

مقابلۂ قرأت سینیئر ز میں اوّل مبشر ریاض اورنگزیب ہاؤس اور دوم عمران خان ٹیپو سلطان ہاؤس رہے۔

مقابلۂ قرأت مقابلۂ جونیئر ز میں کاشف ستار جناح ہاؤس اوّل رہے۔

سینیئر ز کے مقابلہ نعت میں ہاؤس پوزیشن یہ تھی: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم بابر ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔

مقابلہ نعت میں جونیئر ز کی ہاؤس پوزیشن میں جناح ہاؤس اوّل قرار پایا جبکہ قرأت سینیئر ز میں اورنگزیب ہاؤس اوّل، ٹیپو سلطان ہاؤس دوم، بابر ہاؤس سوم اور محمود غزنوی ہاؤس چہارم رہا۔ قرأت جونیئر ز میں جناح ہاؤس کو فوقیت حاصل ہوئی۔

مقابلۂ جنرل نالج

تاریخ انعقاد ۶ اکتوبر ۱۹۹۸ء

ہاؤس پوزیشن: اوّل بابر ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس، شکیل احمد دواز دہم ٹیپو سلطان ہاؤس بیسٹ سکورر قرار پائے۔

جونیئرز میں جناح ہاؤس اوّل رہا۔ طارق ارشاد نہم جناح ہاؤس بیسٹ سکورر قرار پایا۔

مقابلۂ فی البدیہہ تقاریر انگریزی

تاریخ انعقاد ۳۰ ستمبر ۱۹۹۸ء

سینیئرز میں انفرادی پوزیشن: اوّل حسن ریاض دوازدہم ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم عامر تنویر دوازدہم ایم جی ہاؤس، سوم جبران عزیز دوازدہم اورنگزیب ہاؤس۔

جونیئرز میں انفرادی پوزیشن: اوّل حسن ہشتم اقبال ہاؤس، دوم عمر خالد نہم جناح ہاؤس۔

سینیئرز میں ہاؤس پوزیشن: اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس۔

جونیئرز میں ہاؤس پوزیشن: جناح ہاؤس اوّل رہا۔

مقابلہ فی البدیہہ تقاریر اردو

تاریخ انعقاد ۱۲ اکتوبر ۱۹۹۸ء

مہمان خصوصی: میجر جنرل ضرار عظیم جنرل آفیسر کمانڈنگ ۶ آرمرڈ ڈویژن

سینیئرز انفرادی پوزیشن: اوّل شاہ نواز نہم بابر ہاؤس، دوم عدنان اسلم دہم اورنگزیب ہاؤس، حامد نواز دہم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

جونیئرز کی انفرادی پوزیشن: اوّل فراز نہم اقبال ہاؤس، دوم کاشف نہم جناح ہاؤس۔

سینیئرز میں ہاؤس پوزیشن: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم بابر ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس، چہارم محمود غزنوی ہاؤس۔

جونیئرز میں جناح ہاؤس اوّل رہا۔

غیر نصابی سرگرمیاں

مقابلۂ فائرنگ

تاریخ انعقاد ۹-۸ نومبر ۱۹۹۸ء

اوّل بابر ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم محمود غزنوی ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔ ۵۹۱۱ عاطف محبوب بابر ہاؤس بیسٹ فائرر قرار پائے۔

مقابلۂ سوئمنگ

تاریخ انعقاد ۲۴-۲۲ ستمبر ۱۹۹۸ء انعامات کمانڈانٹ بریگیڈیئر محمد افضل ملک نے تقسیم کئے۔

نتائج برائے سینیئرز: اوّل ٹیپو ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم محمود غزنوی ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس، تیمور حسین ٹیپو سلطان ہاؤس بیسٹ سوئمر قرار پائے۔

نتائج برائے جونیئرز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس، کامران، جناح ہاؤس، بہترین سوئمر قرار دیا گیا۔

ہاکی

ستمبر ۱۹۹۸ء کے دوسرے ہفتے میں مقابلے ہوئے۔

نتائج برائے سینیئرز: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم محمود غزنوی ہاؤس۔

نتائج برائے جونیئرز: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

فٹ بال

ستمبر ۱۹۹۸ء کے دوسرے ہفتے میں یہ مقابلے ہوئے

نتائج برائے سینیئرز: اوّل بابر ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

نتائج برائے جونیئرز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

باسکٹ بال

ستمبر ۱۹۹۸ء کے دوسرے ہفتے میں مقابلے ہوئے۔

نتائج برائے سینیئرز: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم محمود غزنوی ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس۔

نتائج برائے جونیئرز: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

غیر نصابی سرگرمیاں

بیڈمنٹن

۵-۳ ستمبر ۱۹۹۸ء کو مقابلے ہوئے۔

نتائج برائے سینیئرز ڈبل: اوّل ڈی ایس ۱۱۹ عماد بشیر درواز دہم ٹیپو سلطان ہاؤس، عاصم داؤد دہم ٹیپو سلطان ہاؤس۔ دوم شجاع عباس دواز دہم ایم جی ہاؤس، سجاد دواز دہم ایم جی ہاؤس۔

برائے سینیئرز سنگل: اوّل بلال رزاق دواز دہم ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم عمار کریم دواز دہم ایم جی ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم بابر ہاؤس، چہارم اورنگزیب ہاؤس۔

نتائج برائے جونیئرز ڈبل: اوّل ثمران نہم جناح ہاؤس، کامران نہم جناح ہاؤس، دوم عمر اقبال ہاؤس، مظفر اقبال ہاؤس۔

نتائج برائے جونیئرز سنگل: اوّل ثمران جناح ہاؤس، دوم کامران نہم جناح ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

فزیکل ایفی شنسی ٹیسٹ

تاریخ انعقاد ۳۰-۲۹ ستمبر ۱۹۹۸ء۔

نتائج برائے سینیئرز: اوّل بابر ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم محمود غزنوی ہاؤس، چہارم ٹیپو ہاؤس۔

نتائج برائے جونیئرز: اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

کراس کنٹری

تاریخ انعقاد ۷ نومبر ۱۹۹۸ء۔

نتائج برائے سینیئرز: انفرادی پوزیشن اوّل تنویر مسعود یاز دہم ایم جی ہاؤس، دوم شجاع عباس دواز دہم ایم جی ہاؤس، سوم عاصم عباس بابر ہاؤس

ہاؤس پوزیشن: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم محمود غزنوی ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس۔

نتائج برائے جونیئرز: انفرادی پوزیشن اوّل عطاء خان اقبال ہاؤس، دوم خرم سہیل اقبال ہاؤس، سوم تعظیم اشرف نہم اقبال ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن:　　اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس۔

اتھلیٹکس

تاریخ انعقاد ۷-۱۵ اکتوبر ۱۹۹۸ء

مہمان خصوصی:　　بریگیڈیئر عبدالغفور خان ڈائریکٹر آرمی ایجوکیشن۔

نتائج برائے سینیئرز:　　اوّل محمود غزنوی ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس، چہارم بابر ہاؤس۔ جواد اورنگزیب ہاؤس یاز دہم بیسٹ اتھلیٹ قرار پائے۔

نتائج برائے جونیئرز:　　اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔ قاضی نعیم نہم جناح ہاؤس بیسٹ اتھلیٹ قرار پائے۔

۹۹-۱۹۹۸ء

نتائج

سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ امتحان ۱۹۹۸ء میں میٹرک نے اچھے نتائج دلائے۔ ۶۰۲۶ کیڈٹ تنویر مسعود نے ۷۷۴ نمبر لیکر راولپنڈی بورڈ میں تیسری پوزیشن حاصل کی یوں کالج میں بھی اوّل قرار پائے۔

۶۰۰۹ کیڈٹ شیراز اقبال چیمہ اور ۵۸۶۵ کیڈٹ مبشر ریاض نے چوتھی اور چھٹی پوزیشن بورڈ میں حاصل کی۔

مجموعی صورتحال یوں رہی:　　۸۵ کیڈٹس امتحان میں شامل ہوئے۔ ۸۵ نے امتحان پاس کیا۔ نتیجہ سو فیصد رہا۔ اے ون گریڈ میں ۶۴، اے گریڈ میں ۲۰، بی گریڈ میں ایک۔

انٹرمیڈیٹ میں نتائج یہ تھے:　　۵۷۵۳ کیڈٹ محمد ارشد خان نے بورڈ میں ساتویں پوزیشن حاصل کی اور ۹۲۸ نمبر حاصل کئے۔ کالج میں اوّل رہے۔

شامل امتحان امیدوار ۸۱، تمام پاس ہوئے۔ اے ون گریڈ میں ۵، اے گریڈ میں ۲۷، بی گریڈ میں ۳۲، سی گریڈ میں ۱۷۔

سٹاف کی آمدورفت، ترقیات، ریٹائرمنٹ

۹۹-۱۹۹۸ء میں مندرجہ ذیل اصحاب وارد ہوئے:

بریگیڈیئر محمد افضل ملک، لیفٹیننٹ کرنل محمد ارسلان، لیفٹیننٹ کرنل اظہر حسین، میجر حافظ مظفر حسین، میجر محمد حیات سگو، میجر پرویز اختر راجہ، میجر مختار احمد گوندل، کیپٹن جاوید اسلم، کیپٹن محمد افضل، کیپٹن وسیم احمد، کیپٹن اظہر اقبال، کیپٹن جاوید اختر جیلانی، کیپٹن خالد نواز، کیپٹن ریحان مشتاق، کیپٹن سید مظہر حسین، کیپٹن محمد عاشق۔

رخصتی

مندرجہ ذیل اصحاب دوران سال ادارے سے رخصت ہوئے:

لیفٹیننٹ کرنل عبدالحمید ساقی، میجر سبطین عباس، میجر محمد سرور خان، میجر صادق حسین، میجر ظفر اقبال، میجر محمد اسلم خان، میجر اصغر حسین ڈوگر، میجر محمد اسلم چوہدری، میجر پرویز اختر راجہ، میجر محمد اکرام، میجر منیر احمد ستی، میجر الطاف حسین، کیپٹن سید صابر حسین شاہ۔ کیپٹن محمد آصف اقبال۔

ترقیات

لیفٹیننٹ کرنل اظہر حسین، لیفٹیننٹ کرنل محمد اعظم خان، میجر وسیم طالب بٹ، میجر انجم نصیر، میجر جاوید اسلم، میجر محمد افضل، میجر گل فیروز خان۔

ریٹائرمنٹ

بریگیڈیئر مقصود الحسن، ستارۂ امتیاز ملٹری، تمغہ امتیاز ملٹری کمانڈانٹ اگست ۱۹۹۸ء۔ لیفٹیننٹ مقصود احمد رانا، تمغہ امتیاز ملٹری پنجاب اے اے اینڈ کیو ایم جی جنوری ۱۹۹۹ء لیفٹیننٹ کرنل محمد بشیر اے ای سی، اے سی اینڈ سی آئی جون ۱۹۹۹ء۔

سپورٹس میں امتیازات

کالج بلوز:

ہاکی

۵۸۸۵ نعیم دواز دہم، بابر ہاؤس، ۵۸۸۲ اظہر دواز دہم اورنگزیب ہاؤس، ۵۸۱۴ ارشاد دواز دہم۔

فٹ بال

۵۹۲۰ عمار دواز دہم ایم جی ہاؤس، نعیم دواز دہم ایم جی ہاؤس۔

باسکٹ بال

۵۹۴۶ شجاع عباس دواز دہم ایم جی ہاؤس۔ ۵۹۴۴ سعد علی نواز دواز دہم اورنگزیب ہاؤس، ۵۹۴۸ علی نذیر دواز دہم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

جمناسٹکس

۵۸۷۵ عمر حیات دواز دہم اورنگزیب ہاؤس۔

کراس کنٹری

۶۰۲۶ تنویر مسعود یاز دہم ایم جی ہاؤس۔

یوم تاسیس کالج

مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۹۸ء کو کالج کا یوم تاسیس منایا گیا۔ جس میں مہمان خصوصی لیفٹیننٹ جنرل محمد نعیم اکبر، ہلال امتیاز ملٹری ڈائریکٹر جنرل جائنٹ سٹاف ہیڈ کوارٹر تھے۔ وہ عالمگیرینز ایسوسی ایشن کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں اس موقع پر مندرجہ ذیل اہم مہمانان گرامی شامل ہوئے:۔

میجر جنرل عبدالرزاق، ہلال امتیاز ملٹری، لیفٹیننٹ کرنل (ر) اعجاز احمد رفیع، پروفیسر سعید راشد۔ ۰۹۳۰ پر مہمان خصوصی کی آمد ہوئی۔ انہوں نے پہلے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے۔ اس کے بعد سٹاف کے ساتھ فوٹو ہوا۔ اس کے بعد موسیٰ ہال کی لابی میں انہوں نے سائنس، آرٹس اور فوٹو گرافی کی نمائش کا معائنہ کیا۔

آخر میں چائے پیش کی گئی۔ مہمان خصوصی نے کمپیوٹر کلب کا بھی معائنہ کیا۔ آخری پروگرام عالمگیرینز ایسوسی ایشن کی مجلس عاملہ کا اجلاس تھا۔ جس کی صدارت مہمان خصوصی نے کی۔

عہدے دار کیڈٹس

کالج اپوائنٹمنٹس

وقاص اختر (کالج پریفیکٹ) ارشاد حسین (صدر لٹریری سوسائٹی)۔عثمان امین (سیکرٹری لٹریری سوسائٹی)، سعاد علی نواز (سپورٹس سیکریٹری)۔

ہاؤس اپوائنٹمنٹس

(ہاؤس پریفیکٹ) عامر تنویر (ایم جی ہاؤس)، ثاقب رشید (بابر ہاؤس)۔خرم عباس (اورنگزیب ہاؤس)۔علی نذیر اعوان (ٹیپو سلطان ہاؤس)۔

اسسٹنٹ پریفیکٹس

سجاد امیر (ایم جی ہاؤس)، نعیم عباس (بابر ہاؤس)، کاشف عمران (اورنگزیب ہاؤس)، عامر حسین (ٹیپو سلطان ہاؤس)، نعمان شریف (جناح ہاؤس)۔عمران قیوم (اقبال ہاؤس)۔

سب سیکریٹریز

اویس محمود (ایم جی ہاؤس)، ندیم اقبال (بابر ہاؤس)، عمر حیات (اورنگزیب ہاؤس)، عمران جاوید (ٹیپو سلطان ہاؤس)۔حسن انصاری (جناح ہاؤس)، اکرام حسین (اقبال ہاؤس)۔

سپورٹس سیکریٹریز

شجاع عباس (ایم جی ہاؤس)، کاشف غفور (بابر ہاؤس)، اظہر سعید۔

سوشل سیکریٹریز

صفدر عباس (بابر ہاؤس)، جبران عزیز (اورنگزیب ہاؤس)، رضوان شفیق (ٹیپو سلطان ہاؤس)۔

امتیازات تعلیمی

۵۸۵۱ حارث عزیز انصاری: چیئرمین جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی گولڈ میڈل۔اور آل راؤنڈ بیسٹ کیڈٹ ایف ایس سی میں ۹۲۳ نمبر لیکر کالج میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

۵۷۵۳ محمد ارشد خان: چیف آف دی آرمی سٹاف گولڈ میڈل ایف ایس سی میں ۹۲۸ نمبر لے کر کالج میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

۵۸۱ ہارون شہزاد: ایف ایس سی میں ۹۰۹ نمبر لیکر کالج میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

۶۰۲۶ تنویر مسعود: اختر احسن گولڈ میڈل۔کالج میں میٹرک میں پہلی پوزیشن، بی آئی ایس آئی راولپنڈی میں ۷۴۲ نمبر لیکر تیسری پوزیشن حاصل کی۔

۶۰۰۹ محمد شیراز اقبال: کالج میں میٹرک میں ۷۱۷ نمبر لیکر دوسری پوزیشن حاصل کی۔

۵۹۶۵ مبشر ریاض: کالج میں میٹرک میں ۷۶۸ نمبر لیکر تیسری پوزیشن حاصل کی۔

۱۹۹۹ء پیرا میڈیکل سٹاف

حوالدار ڈسپنسر اعجاز حسین، آمد اگست ۱۹۹۸ء

نائیک لیبارٹری ٹیکنیشن مہدی قمر آمد اگست ۱۹۹۸ء

سپاہی نرسنگ اسسٹنٹ محمد اصغر، آمد جون ۱۹۹۷ء

سپاہی نرسنگ اسسٹنٹ احمد نواز شاہد، آمد جولائی ۱۹۹۹ء

سپاہی نرسنگ اسسٹنٹ غلام مصطفیٰ (حکیم) آمد اپریل ۱۹۹۷ء۔

رفت

نائیک ڈسپنسر محمد اعجاز۔

سپاہی نرسنگ اسسٹنٹ عبدالحمید۔

ایڈمنسٹریٹو ونگ

(Administrative Wing)

آمد

نائب رسالدار کلرک سید امیر، آمد اگست ۱۹۹۹ء

حوالدار کلرک رفاقت علی، آمد دسمبر ۱۹۹۸ء۔

نائیک کلرک ظفر اقبال، آمد دسمبر ۱۹۹۷ء۔

لانس نائیک کلرک مثل محمد، آمد دسمبر ۱۹۹۷ء۔

نائیک کلرک غلام حسین، آمد ۱۹۹۷ء۔

لانس نائیک کلرک حسین احمد، آمد ۱۹۹۷ء۔

لانس نائیک محمد امیر مانک، آمد ۱۹۹۹ء۔

حوالدار محمد انور، آمد ۱۹۹۷ء۔

نائیک کلرک خالد پرویز، آمد ۱۹۹۷ء۔

لانس نائیک سید داد شاہ، آمد ۱۹۹۷ء۔

رفت

نائب صوبیدار عبدالستار، اکتوبر ۱۹۹۹ء

لانس نائیک محمد مسعود، جون ۱۹۹۹ء۔

یادرفتگان

سال ۱۹۹۹ء کا اہم واقعہ پروفیسر سعید راشد کی وفات ہے جو ۱۹ جون ۱۹۹۹ء کو ہوئی۔ عالمگیرینز کی برادری میں صدمے اور افسوس کی لہر دوڑ گئی۔ وہ نہ صرف کالج میں سب سے زیادہ عرصہ تک رہے۔ بلکہ تقریباً چالیس سالہ تاریخ کے عینی شاہد تھے۔ جس کو انہوں نے نہایت کامیاب ریکارڈ کیا۔

اس لحاظ سے کالج کا کوئی دوسرا استادان کا ہم پلہ ثابت نہ ہوسکا۔ نہ تو اتنا طویل عرصے تک کالج میں کسی کو تعلیمی خدمات انجام دینے کا موقع ملا اور نہ ہی کسی کو تاریخ ملٹری کالج کو مرتب کرنے کے مواقع میسر آئے۔

کالج کے اہم اساتذہ، نامور طلباء اور شہیدوں کے تذکرے صرف انہوں نے ہی مرتب کئے۔ اور آج عالمگیر یز برادری اگر کالج کے ماضی کو جانتی ہے تو ان کی کتابوں کے حوالے سے جانتی ہے۔ بلاشبہ یہ ایک مرقع اور شاندار کام تھا۔ جس کے لئے پروفیسر سعید راشد خراج تحسین کے مستحق ہیں۔

پروفیسر سعید راشد ۲۰ جنوری ۱۹۲۷ء کو بریلی (انڈیا) میں پیدا ہوئے۔ بریلی کالج سے گریجویشن کی۔ بی ایڈ علی گڑھ کالج سے کیا۔ جہاں انہیں اعلیٰ زمانہ کے دانشور اساتذہ سے اکتساب فیض حاصل کرنے کا موقع ملا۔ مثلاً ڈاکٹر سبزواری، ڈاکٹر داس گپتا، ڈاکٹر عشرت حسین، پروفیسر رشید احمد صدیقی، ڈاکٹر ذاکر حسین (بعد میں صدر ہند)

یہ دور تحریک پاکستان کا تھا۔ سعید راشد اس سے متاثر ہوئے۔ ۲۲ اگست ۱۹۵۰ء کو ملٹری کالج سے وابستہ ہوئے اور جنوری ۱۹۸۸ء کو یہاں سے ریٹائر ہوئے۔

ملٹری کالج کی تاریخ کو محفوظ کرنے کے علاوہ انہوں نے ایجوکیشن لیڈر شپ اور پبلک سکول سسٹم کے موضوعات پر بھی خاصہ فرسائی کی۔ وہ انگریزی اور اردو کے نثر نگار تھے۔

کالج سے علیحدگی کے بعد عالمگیر یز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری رہے۔ سعید راشد چکلالہ سکیم نمبر ۳ راولپنڈی میں قیام پذیر ہوئے اور تین عدد پرائیوٹ ٹرسٹ سے وابستہ رہے۔ اساتذہ کی تربیت اور تعلیمی ریسرچ کا کام کرتے رہے۔ راولپنڈی میں آرمی کے قبرستان میں مدفون ہوئے۔

بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) مقصود الحسن، ستارۂ امتیاز (ملٹری)، تمغۂ امتیاز (ملٹری) سابق کمانڈانٹ ملٹری کالج

بریگیڈیئر (ر) مقصود الحسن ملٹری کالج کے فرزند تھے۔ ۱۹۶۵ء میں آرمی میں کمیشن کا فیصلہ کیا۔ پنجاب رجمنٹ کی انفنٹری بٹالین سے وابستہ ہوئے۔ اور ۸۰-۱۹۷۸ء میں اسکی کمان قلعہ جمرود میں سنبھالی۔ وہ بٹالین میں کرنل تھے۔

کمانڈ، سٹاف آفیسر اور انسٹرکٹر کے حوالوں سے انہیں متعدد خدمات انجام دینے کا موقع ملا۔ جی ایچ کیو میں ملٹری ٹریننگ کے ڈائریکٹر بنے۔ اس سے پہلے انہوں نے انفنٹری بریگیڈ کو کمانڈ کیا۔ کشمیر کی نیلم وادی میں ۱۹۷۱ء کی جنگ میں حصہ لیا۔ کمانڈ اینڈ سٹاف کالج کوئٹہ۔ پی اے ایف سٹاف کالج کراچی اور نیشنل ڈیفنس کالج اسلام آباد میں گریجویشن کورسز پاس کئے۔ انہیں حکومت نے ستارۂ امتیاز (ملٹری) اور تمغۂ امتیاز (ملٹری) کے اعزاز سے نوازا۔ آخر میں انہیں اپنی مادر علمی کی سربراہی کا سات سال (۹۸-۱۹۹۱ء) تک موقع ملا۔ یہاں سے ہی اگست ۱۹۹۸ء میں ریٹائر ہوگئے۔

ملٹری کالج میں انہوں نے تعلیمی استحکام کے نظام قائم کئے۔ اس ادارے میں تعلیم و تربیت اور تعمیر کا انہوں نے اتنا کام کیا کہ شاید ہی گزشتہ پچاس سالوں میں اتنا زیادہ کام ہوا ہو۔ اس کی تفصیل تتمہ میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

کالج کے تمام امور پر ان کی گرفت اتنی مضبوط اور مکمل تھی کہ بقول سعید راشد ایسی گرفت بریگیڈیئر رفیق کے زمانہ میں ہی دیکھنے میں آئی تھی۔ البتہ دونوں کمانڈانٹس کا انداز اپنا اپنا تھا۔

کالج سٹاف ۹۹-۱۹۹۸ء

کمانڈانٹ بریگیڈیئر محمد افضل ملک

ایڈمنسٹریشن

اسسٹنٹ کمانڈانٹ اینڈ چیف انسٹرکٹر لیفٹیننٹ کرنل محمد بشیر (اے ای سی)، اسسٹنٹ ایڈجوٹنٹ اینڈ کوارٹر ماسٹر جنرل لیفٹیننٹ کرنل محمد ارسلان (اے ڈی)، گروپ ہیڈ سائنس لیفٹیننٹ کرنل زاہد اقبال، گروپ ہیڈ ہیومینیٹیز لیفٹیننٹ کرنل اظہر حسین، جی ایس او ٹو کوارڈ میجر حافظ مظفر حسین (انجینیئرنگ)، جی ایس او ٹو ایجوکیشن

میجر فقیر تاج، ایڈجوٹنٹ کیپٹن ریحان مشتاق (بلوچ)، کوارٹر ماسٹر میجر عظمت رضا آفریدی (پنجاب)، میڈیکل آفیسر کیپٹن عابد جاوید (اے ایم سی)، میسنگ آفیسر کیپٹن گل فیروز خان (اے ایس سی)، اکاؤنٹ آفیسر کیپٹن سید عصمت علی شاہ (اے ای سی)۔

ہاؤس ماسٹرز

محمود غزنوی ہاؤس پروفیسر طارق محمود چوہدری، بابر ہاؤس میجر محمد حیات سگو اورنگزیب ہاؤس لیفٹیننٹ کرنل محمد اعظم خان، ٹیپو سلطان ہاؤس میجر سلطان علی۔ جناح ہاؤس لیفٹیننٹ کرنل اظہر حسین۔

ڈیپارٹمنٹس

انگریزی

لیفٹیننٹ کرنل محمد اعظم خان، میجر وسیم طالب بٹ، میجر انجم نصیر، کیپٹن اسد علی، کیپٹن محمد الیاس۔

اردو

میجر قیصر پرویز، میجر طارق محمود، کیپٹن جاوید اختر جیلانی، کیپٹن شہزادہ مسعود الحسن بخاری، پروفیسر مرزا عبداللطیف۔

ریاضی

میجر سلطان علی، میجر محمد حیات سگو، پروفیسر طارق محمود چوہدری، کیپٹن وسیم احمد، کیپٹن محمد عاشق۔

فزکس

میجر خالد انور مسعود، میجر عطاء محی الدین چشتی، میجر مختیار محمد، میجر جاوید اسلم، کیپٹن اظہر اقبال، کیپٹن مشہود احمد، کیپٹن سید مظہر حسین۔

کیمسٹری

لیفٹیننٹ کرنل زاہد اقبال، میجر تصویر حسین شاہ، میجر عبدالخالق ناصر، میجر محمد افضل، کیپٹن محمد لطیف، کیپٹن خالد نواز۔

بائیولوجی

کیپٹن آصف منیر۔

کمپیوٹر سٹڈیز

میجر مختار احمد گوندل

اسلامیات/پاک سٹڈیز

لیفٹیننٹ کرنل اظہر حسین، میجر محمد اشرف، میجر فرخ محمود۔

ہاؤس رپورٹس

محمود غزنوی ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: پروفیسر طارق محمود چوہدری

ہاؤس آفیسرز: میجر قیصر پرویز، میجر عبدالخالق ناصر، کیپٹن محمد عاشق، کیپٹن اسد علی، کیپٹن محمد منیر آصف۔

کیڈٹ عہدیداران: محمد عامر تنویر ہاؤس پریفیکٹ، سجاد احمد اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ، اویس محمود میس سیکریٹری، شجاع عباس سپورٹس سیکریٹری، وحید احمد سوشل سیکریٹری۔

تنویر مسعود نے میٹرک کے بورڈ امتحان میں امتیازی کامیابی حاصل کی اور کالج میں اوّل رہے۔ شجاع عباس دواز دہم نے باسکٹ بال میں کالج بلو حاصل کیا۔ نعیم احمد دواز دہم نے فٹ بال میں، عمار کریم دواز دہم نے فٹ بال میں، تنویر مسعود یاز دہم نے کراس کنٹری میں امتیازی پوزیشنیں حاصل کیں۔ رانا اعظم یاز دہم، مدثر رشید یاز دہم اور عامر تنویر دواز دہم نے تقریری مقابلہ جات جیتے۔ ہاشم باجوہ نے ڈی پی ایس فیصل آباد میں آل پاکستان پبلک سکول تقریری مقابلہ میں اوّل پوزیشن حاصل کی۔

بابر ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: میجر محمد حیات سگو۔

ہاؤس سٹاف: میجر تنویر حسین شاہ، میجر انجم نصیر، میجر جاوید اسلم، کیپٹن شہزادہ مسعود الحسن، کیپٹن مظہر حسین شاہ۔

کیڈٹس عہدیدار: ثاقب رشید ہاؤس پریفیکٹ، نعیم عباس شاہ اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ، نعیم اقبال میس سیکریٹری، کاشف غفور سپورٹس سیکریٹری، صفدر عباس سوشل سیکریٹری۔

ہاؤس رپورٹس:

کالج اپوائمنٹ: وقاص اختر کالج پریفیکٹ

مقابلہ شوٹنگ میں علی محبوب بہترین قرار دیا گیا۔ انٹر ہاؤس فٹ بال مقابلہ میں ہاؤس چیمپیئن رہا۔ پانچ سال سے ٹرافی ہاؤس جیتتا رہا۔

نصابی سرگرمیوں، فزیکل ایفی شنسی ٹیسٹ، انٹیریئر ہاؤس اکانومی کی ٹرافیاں حاصل کیں۔ ندیم اقبال، احتشام الحق، نعیم عباس، عاصم عباس، شیراز اقبال ممتاز کیڈٹس قرار پائے۔ نعیم عباس نے ہاکی میں کالج بلو لیا۔ چیمپیئن شپ ٹرافی کے لئے وہ رنر اپ رہے۔

اورنگزیب ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: لیفٹیننٹ کرنل محمد اعظم

ہاؤس آفیسرز: میجر طارق محمود، میجر مختیار محمد، کیپٹن وسیم احمد، کیپٹن محمد لطیف۔

کیڈٹ عہدیداران: خرم عباس ہاؤس پریفیکٹ، کاشف عمران ہاؤس پریفیکٹ، عمر حیات میس سیکریٹری، اظہر سعید سپورٹس سیکریٹری، جبران عزیز سوشل سیکریٹری۔

کالج اپوائنٹمنٹس: ارشاد حسین صدر لٹریری سیکریٹری، سعد علی نواز سپورٹس سیکریٹری، ہاؤس نے اکیڈیمک ٹرافی حاصل کی۔ شیر علی، عمر حیات، خرم عباس، ظہیر لالی، خرم سجاول اکیڈیمکس میں نمایاں کیڈٹ تھے۔ ہم نصابی سرگرمیوں میں اردو ڈیکلے میشن، اردو ایکسٹمپر ے، پاکستانیات اور اقبالیات کی ٹرافیاں حاصل کیں۔ ارشاد حسین، ایوب بھٹی، عمران، آصف، ذوالفقار امیر، عدنان اسلم نے اس میں حصہ لیا۔

ہاؤس نے باسکٹ بال، کراس کنٹری کی ٹرافیاں بھی حاصل کیں۔ اظہر سعید، ارشاد حسین، سعاد علی نواز، جواد علی، علی علوی نمایاں کھلاڑی تھے۔ علی علوی نے امتیاز حاصل کیا۔ مندرجہ ذیل نے کالج بلوز حاصل کئے:-

اظہر سعید (ہاکی)، ارشاد حسین (ہاکی)، سعد علی نواز (باسکٹ بال)، عمر حیات (جمناسٹکس)، سعد علی نواز اور جواد علی باسکٹ بال اور اتھلیٹکس میں علی الترتیب

بیسٹ قرار پائے۔

ہاؤس رپورٹس: خرم سجاول نے سارک یوتھ ایکسچینج پروگرام کے تحت سری لنکا کا دورہ کیا۔عثمان تنویر اور ارشاد حسین نے آل پاکستان بائی لینگوئل مباحثے میں حصہ لیا جو ڈویژنل پبلک سکول فیصل آباد میں ہوا۔تیسری اور چوتھی پوزیشن حاصل کی۔یوں مجموعی طور پر ہاؤس نے سی او اے ایس شیلڈ حاصل کی۔

ٹیپو سلطان ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: میجر سلطان علی۔

ہاؤس آفیسرز: میجر محمد اشرف، میجر پرویز اختر راجہ، میجر عطاء محی الدین چشتی، میجر محمد افضل، کیپٹن جاوید اختر جیلانی۔

کیڈٹ عہدیداران: علی نذیر اعوان (ہاؤس پریفیکٹ)، عامر حسین راجہ (اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ)، عمران جاوید (میس سیکریٹری)۔

کالج اپوائنٹمنٹ: عثمان امین (سیکرٹری لٹریری سوسائٹی)۔

ہاؤس نے سوئمنگ کی ٹرافی حاصل کی۔سپورٹس میں ہاؤس دوسرے نمبر پر رہا۔اکیڈیمکس میں امجد عمر نے ایف ایس سی پارٹ ون کے امتحان میں کالج میں اوّل پوزیشن حاصل کی۔ظہیر حیدر، عثمان امین، زاہد، حامد نے ہم نصابی سرگرمیوں میں پوزیشن حاصل کیں۔احمد عمر، حسن، بلال رزاق، شکیل نے کیڈٹ کالج کوہاٹ کے مقابلوں میں کالج کی نمائندگی کی۔ان میں حسن، شکیل نے امتیاز حاصل کیا۔ڈی ایس 119 عمار بشیر نے آل پاکستان ڈیبیٹ کانٹسٹ (ڈویژنل سکول فیصل آباد) میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔انٹر ہاؤس بیڈمنٹن مقابلے میں ہاؤس نمایاں رہا۔علی نذیر، بلال رزاق، شاہد عباس، مبشر، رضوان، ساجد، ارسلان، تیمور، ہارون، عثمان جلیل نمایاں کھلاڑی تھے۔

مندرجہ ذیل امتیازات حاصل کئے:-

علی نذیر (باسکٹ بال)، تیمور (بیسٹ سوئمر)، رضوان (ہاکی)، میں بہترین کھلاڑی قرار پائے۔

ہاؤس پوزیشن

جناح ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: لیفٹیننٹ کرنل زاہد اقبال۔

ہاؤس سٹاف: میجر خالد انور مسعود، میجر مختار احمد گوندل، میجر وسیم طالب بٹ، پروفیسر مرزا عبداللطیف۔

کیڈٹ عہدیداران: مبشر رزاق (ہاؤس پریفیکٹ)، نعمان شریف (اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ)، حسن عزیز انصاری (میس سیکریٹری)، ہاؤس نے فٹ بال، باسکٹ بال، سوئمنگ، اتھلیٹکس اور بیڈمنٹن کی ٹرافیاں حاصل کیں-کامران، ثمران خان، اشتیاق اور اسرار نمایاں کھلاڑی تھے۔ہم نصابی سرگرمیوں میں انگریزی ڈیکلے میشن، اردو ڈیکلے میشن، انگریزی ایکسٹمپرے، اردو ایکسٹمپرے اقبالیات کے مقابلہ جیتے۔کامران خان، اویس حمزہ، کاشف ستار، عامر شہزاد نے ان مقابلوں میں حصہ لیا۔اسرار، رفیع قریشی، طارق، سلمان رشید، اکیڈیمکس میں نمایاں رہے۔سپورٹس ٹرافی، ہم نصابی سرگرمیوں کی ٹرافی، اور انٹیریئر اکانومی کی ٹرافیاں جیتیں۔اور بالآخر چیمپئن شپ ٹرافی بھی اسی ہاؤس کے حصے میں آئی۔

اقبال ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: لیفٹیننٹ کرنل اظہر حسین۔

ہاؤس آفیسرز: کیپٹن اظہر اقبال، کیپٹن خالد نواز، کیپٹن مشہود احمد، کیپٹن محمد الیاس۔

کیڈٹ عہدیداران: محمد بلال شیر (ہاؤس پریفیکٹ)، عمران قیوم خان (اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ)، اکرام حسین (میس سیکریٹری)۔

مباحثہ انگریزی، ڈیکلے میشن، پاکستانیات اور مارننگ اسمبلی کی تقاریر کی ٹرافیاں جیتیں۔ فزیکل ایفی شنسی، ہاکی، فٹ بال، کراس کنٹری کی ٹرافیاں بھی حاصل کیں۔ اکیڈیمک شیلڈ بھی ہاؤس کے حصے میں آئی۔ محسن نیئر جنرل نالج ٹیسٹ میں اوّل قرار پائے۔ زاہد محسن، ڈی ایس ۱۱۶ منتظر، عبدالرؤف نے اکیڈیمکس میں نمایاں امتیازات حاصل کئے۔ ہم نصابی سرگرمیوں میں قاضی نعیم، فیصل نواز، احمد فراز حسن بن قادر، مہسم، کامران کامیاب رہے۔ قاضی نعیم، فیصل نواز، عاطف، شہزاد، آصف سندھو، علی مصطفیٰ اور حمزہ ریاض نے سپورٹس میں ہاؤس کی ساکھ بحال کی۔ قاضی نعیم کو بیسٹ اتھلیٹ قرار دیا گیا۔

میگزین ۹۹-۱۹۹۸ء

عنوانات حصہ انگریزی نیچے دیئے جا رہے ہیں۔ جنکی تفصیلات رپورٹس کا حصہ بن چکی ہیں:-

Contents

Editor's Note, Commandant Message.
Views and Comments
The Alamgirians 1997-98
At the Campus
The year 1998-99at a glance, the Raising Day, The Annual Parents Day, The Chief Guest's Arrival, Commandant's Annual Report, Prof Saeed Rashid (Late), Brig (Retd) Maqsood-ul-Hussain, The College Faculty, Arrival, Departures, Promotions and Retirements, Cadet Appointments, those who excelled, Sports (College Blue), College Sports Teams, The Co-curricular, The Extra-Curricular.
From House to House (Houses)

Club Activities

Computer Club, Fine Arts & Aeromodelling Club, Science Club, Drama Club, Photography Club, Gymnastic Club, Karate Club, Mountaineering Club, Hiking Club, Riding Club, Scouting Club, Iqbal Society.

مندرجہ ذیل مضامین انگریزی حصے میں شامل ہیں:-

The Winter Sun (Lt Col (R) Ejaz Ahmed Rafi), Plastic & Hazards of Plastic (Capt Azhar Iqbal), The Twenty First Century-An Over View (Umar Hayat), Contentment (Khurram Abbas) My Youth & Society (Hạsan Raza), Ghauri - A Landmark (Manawar Aziz), Autobiography of the Adjutant's Stick (Farrukh Mushtaq) Life is a tale told by an idiot (Hashim Iqbal Bajwa), Life is not a tale told by an idiot (DS-119 Amar Bashir) Visit to Sri Lanka (Khurram Sajjawal) Experience The Mother of Knowledge (Ahmed Umer) On the Silk Route (Waqqas Akhtar), College Companionship (Taimur Hussain), A Unique Revelation (Zulfiqar Aamir), Be Pakistani, Buy Pakistani (Ammar Karim) Terms of Retrenchment at MCJ (M.Rizwan Munawar) Some ways of Reducing Tension (Muhammad Bilal Shėr).

پکچر گیلری میں یہ اہم فوٹو شامل ہیں۔ ریذنگ ڈے منعقدہ ۱۹ ستمبر ۱۹۹۸ء کی تین جھلکیاں، یوم والدین کی تین تصاویر، مختلف مواقع پر مندرجہ ذیل اہم تصاویر شامل ہیں:-

The Commandant presenting the College "Soveniour to Lt General Naeem Akbar Khan on the Raising Day celebration 1998, Athletics; Director Army Education Brig Abdul Ghafoor Khan as the Chief Guest, Sports Fixture at MCJ, Army Burn Hall College vs MCJ, The Foot Ball Team Captains, Lt Gen (R) Kamal Mutin Ud Din, The Guest Speaker, Dr. Anis Ahmed, The Guest Speaker, Dr. Ashraf Adeel, The Guest Speaker, Maj Gen Zarrar Azim, GOC 6 Armd Div at MCJ, Iqbaliat Contest, The Commandant being introduced to the

guest playing from Army Burn Hall College, MCJ vs ABH College. Water Polo at MCJ, Cross Country, The MCJ Hiking Contingent, The MCJ Mountaineers at Lake Saif Ul Maluk, The Tree Plantation Ceremony at the Officers Mess, The promising Future, The MCJ Music Club, Fiftees, The MCJ Camera Club Fiftees, The Raising Day Gathering, The Alamgirians Association, Multan Zone, The Alamgirians Association, Karachi Zone, Mrs Brig M. Afzal Malik with the students of Community Welfare Centre (CWC), Mrs Brig M. Afzal Malik giving away certificates to the successful students at CWC, Prof Saeed Rashid's burial Army Graveyard Westridge, Rawalpindi 19 June 1999, Army Public School a Variety Show, Athletics, A hundred metres sprint ASUO Taimur Younis an Alamgirians receives Sword of Honour (98th PMA Long Course) CSUO Rizwan Sharif an Alamgirian receives President's Gold Medal (98th PMA Long Course).

اس شمارے میں صرف دو کارٹون شامل کئے گئے ہیں:-

The Poor Editor is found busy round the clock (Ammar Karim)
Admission for 8th class (Ammar Bashir)

حصہ اردو میں مندرجہ ذیل عنوانات پر خامہ فرسائی کی گئی ہے۔

اداریہ - فکر اقبال

اقبال پیامبر انقلاب (محمد ذوالفقار)، اقبال حیات نو کا پیامبر (شیراز اقبال چیمہ)، اقبال مجدد عصر (صابر فرید)۔

گنج ہائے گرانمایہ

حیات قائد - اک پہلو (عمران شہزاد)، قائداعظم آئینہ تحریر میں (شجاعت حسین)۔

مادر گیتی - چند حقائق

پاکستان - ایک ایٹمی قوت (عاصم عباس)، ایٹم بم - ایک حقیقت ایک تجزیہ (تنویر اکبر)۔

تجربات و مشاہدات

فراریت (لیفٹیننٹ کرنل محمد بشیر)، وہ جہاں عجب جہاں تھا (کیپٹن جاوید اختر جیلانی)، نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا (محمد رضوان اشرف)، سائنس کا ایک اصول (وقاص اختر)، ایک قوم، ایک اصول (طلعت علی)، بلاعنوان (آصف اللہ)، امید (راجہ امجد یعقوب)، میں زندہ رہونگا (ذوہیب)، تم اپنے رنج و غم اپنی پریشانی مجھے دے دو (عاطف)۔

من کی دنیا

میں لوٹ کے پھر آ جاؤنگا (عرفان شیر)، غزل (کیپٹن اسد علی چوہدری)، غزل (کیپٹن شہزادہ مسعود الحسن بخاری)، قطعات (کیپٹن اسد علی چوہدری)۔

حصہ اردو میں کارٹون مندرجہ ذیل ہیں:

ڈرل سے پہلے اور بعد میں (عمار بشیر)، کیڈٹ کے لئے علاج غم (رضوان منیر)، کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا، میس کا منظر (عمار کریم)۔ ملٹری کالج سوئمنگ پول میں مینڈک اور کیڈٹ کی تیراکی کا مقابلہ (ظہیر) اشتہار ایجوٹنٹ چاہیے (ظہیر) گلوں میں رنگ بھرے (پاکٹ منی کا دن) حسین سجانی۔

کلبز

کمپیوٹر کلب

انچارج: میجر مختار گوندل، صدر محمد حسن حیدر، نائب صدر عمران خٹک۔

کلب ممبران نے یوم والدین کی نمائش میں حصہ لیا۔ اس سال کلب میں انسائیکلوپیڈیا (Webster's Encyclopaedia) کو استعمال کیا گیا۔ گزشتہ پراجیکٹ کو بھی Update کیا گیا۔ یوں کالج میں کمپیوٹر کلچر کو روشناس کیا گیا۔

فائن آرٹس اینڈ ایروماڈلنگ کلب

انچارج: پروفیسر مرزا عبداللطیف (فائن آرٹس سیکشن)، ایڈوائزر ایروماڈلنگ میجر خالد انور مسعود، صدر ایروماڈلنگ سعد علی نواز، سیکرٹری تنویر مسعود، صدر فائن آرٹس کاشف احسان، سیکرٹری علی کیانی۔

یہ دو کلب ہیں لیکن ایک ہی ہال میں دونوں کلب کام کر رہے ہیں۔ ابتداء میں دونوں کلب مرزا عبداللطیف اکیلے چلاتے رہے لیکن کام میں سہولت کے لئے میجر خالد انور مسعود کو معاونت کے لئے ایروماڈلنگ ایڈوائزر مقرر کیا گیا۔ اگر چہ کلب کے پاس سال ہائے گزشتہ میں پینٹنگ کلچر، فوٹوگرافی اور ایروماڈلنگ کی شکل میں بے شمار پروجیکٹ تیار شدہ پڑے ہیں جن کے لئے فائن آرٹس گیلری علیحدہ قائم کی گئی ہے تاہم کلب کا امتیاز یہ ہے کہ یہ کلب سارا سال کام میں مصروف رہتا ہے اور ہر سال تازہ بہ تازہ سامان تیار کرتا ہے۔ چنانچہ اس سال بھی نمائش میں نئے پراجیکٹ تیار کر کے رکھے گئے۔ کاشف احسان نے کلب کی طرف سے وڈن کیلی گرافی میں تیار کردہ سوونیئر مہمان خصوصی لیفٹیننٹ جنرل محمد اکرم، ہلال امتیاز (ملٹری)، ہلال شجاعت کوارٹر ماسٹر جنرل پاک آرمی کو پیش کیا۔ کیڈٹ ہاشم، کیڈٹ حبیب الرحمان، کیڈٹ کبیر اور علی کیانی نے فائن آرٹس سیکشن میں نمایاں کام کیا۔

سائنس کلب

انچارج: لیفٹیننٹ کرنل زاہد اقبال (کیمسٹری)، میجر عطاء محی الدین چشتی (فزکس)، آفیسر ایڈوائزر میجر تصویر حسین شاہ (کیمسٹری)، میجر جاوید اسلم (فزکس)، صدر منصور (کیمسٹری) محمد امیر تنویر (فزکس)، سیکریٹریز شیراز (کیمسٹری) آصف ندیم (فزکس)۔

اس سال مندرجہ ذیل پراجیکٹ سالانہ نمائش میں پیش کئے گئے:۔

Perching Parrot, Magic Handkerchief, Chemical Fountain, Cosmetic Range, Hair Grooming Product, Metal Etching, Glass Mirror War, Chemical Volcano, Chemical Snake and Soap Manufacturing

فزکس لیب کی طرف سے مندرجہ ذیل سامان پیش کیا گیا:۔

Periscope, Kaleidoscope, Magnetized Magnet, Forms of Lever Citrus Electricity, Radio meter, Aero meter, Fortune Wheel, Guzzler Tubes, Candle Burning in Water and Blessing for blinds.

ڈرامہ کلب

انچارج: کیپٹن منیر آصف

آفیسر ایڈوائزر کیپٹن اسد علی، صدر محمد ایوب بھٹی، سیکرٹری شاہ نواز۔

ریزنگ ڈے منعقدہ ۱۵ ستمبر ۱۹۹۸ء کے موقع پر ورائٹی شو پیش کیا۔ ''منزل'' ''ملنگ بابا'' کھیل پیش کئے گئے۔

نوجوان عالمگیرین کی کہانی پیش کی گئی جو ابتداء میں ماحول میں رچنے بسنے کی صلاحیت سے عاری تھا۔ لیکن بعد میں معمولات کالج کا عادی ہوگئی۔ کیڈٹ کی

صلاحیتوں کی حاضرین نے دل کھول کر تعریف کی۔ایک مزاحیہ مشاعرہ نے دلچسپی پیدا کی۔

فوٹوگرافی کلب

انچارج: کیپٹن منیر آصف

آفیسر ایڈوائزر کیپٹن محمد الیاس، صدر وحید احمد خان، سیکرٹری عمران قیوم خان۔

کلب نے سارا سال اہم مواقع پر فوٹوگرافی کی۔اور کالج کے لئے تاریخی البم تیار کئے۔ جو کالج میوزیم میں رکھے گئے۔اور عالمگیرین میگزین میں شائع کئے گئے۔ یوم والدین پر نمائش لگائی گئی۔

جمناسٹک کلب

انچارج: کیپٹن محمد لطیف، صدر عمر حیات، نائب صدر رضوان شفیق۔

یوم والدین پر ممبران نے مظاہرہ کیا۔ جسے حاضرین نے سراہا۔

کراٹے کلب

انچارج کیپٹن ریحان مشتاق (بلوچ)، صدر رشید خان، نائب صدر تنویر اکبر۔

یوم والدین کے موقعہ پر کلب نے مظاہرہ کیا۔ان کے کمالِ فن کی حاضرین نے داد دی۔

ماؤنٹینیرنگ کلب

انچارج: میجر فقیر تاج

معاون: کیپٹن محمد لطیف، کیپٹن مشہود احمد، صدر ذوہیب حسین، سیکرٹری کاشف اعوان۔

مندرجہ ذیل جگہوں کے دورے کئے۔ ایبٹ آباد، کاغان، ناران عرصہ سیاحت ۲۵ جولائی سے ۱۳ اگست ۱۹۹۸ء تک محیط تھا:-

بنیادی تربیت آرمی سکول آف ماؤنٹین وارفیئر اینڈ فزیکل ٹریننگ کاکول میں حاصل کی گئی۔ پی ایم اے، شملہ ہل اور بلوچ رجمنٹ سنٹر کا دورہ بھی کیا گیا۔ شوگران میں رات گزاری گئی اور ماکڑا چوٹی سر کی گئی۔ جو ۱۳۰۰۰ فٹ بلند ہے۔ سری پائے میں دوپہر کا کھانا کھایا۔ جھیل سیف الملوک کی سیر کی گئی۔

ہائیکنگ کلب

انچارج: میجر سلطان علی

معاونین: میجر عبدالخالق ناصر، میجر وسیم طالب بٹ، صدر وقاص اختر سیکرٹری عمر حیات۔

۷ جولائی ۱۹۹۸ء کو مہم شمالی وادی سوات کی طرف روانہ ہوئی۔ پہلی منزل کالام تھی۔ راستے میں پنجاب رجمنٹ سنٹر مردان پر دم لیا۔ ارین، بحرین اور اوشا کی وادی کو دیکھا۔ پھر جبرائیل اتور تک گئے۔ مالم جبہ اور مینگورہ میں بھی ٹھہرے۔ والیٔ سوات کے محل اور مرغزار کی سیر کی گئی۔ ۱۷ جولائی کو واپسی ہوئی۔

رائڈنگ کلب

انچارج: کیپٹن اظہر اقبال، صدر رضوان منصور، سیکرٹری اویس محمود۔

گھڑ سواری بادشاہوں اور شہزادوں کا مشغلہ تھا۔ لیکن یہ اب بھی اتنا ہی پروقار اور قابل توجہ ہے جتنا پہلے ہوتا تھا۔ یوم والدین پر گھڑ سواری کا مظاہرہ پیش کیا

گیا۔ کالج نے اس موقعہ پر دس بیس گھوڑے رکھنے کے لئے اصطبل تیار کر رکھا ہے تا کہ کلب باقاعدہ کام کر سکے۔ ۱۹ اے ٹی رجمنٹ نے اس سلسلے میں معاونت کی۔

سکاؤٹنگ کلب

انچارج: میجر اصغر حسین ڈوگر

معاونین: میجر مختیار محمد، کیپٹن سید صابر حسین شاہ، کیپٹن محمد الیاس۔ ٹروپ لیڈر عثمان تنویر، اسسٹنٹ ٹروپ لیڈر عمران علی، آصف گلزار، خرم سجاول۔

پہلا کیمپ گھوڑا گلی میں منعقد کیا گیا۔ جو پنجاب بوائز سکاؤٹس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام تھا۔ ۲۱ تا ۲۸ جون ۱۹۹۸ء تک یہ کیمپ رہا۔

چار آفیسرز اور ۲۰ کیڈٹس شامل ہوئے۔ ملی نغمے، کیمپ فائر کے پروگرام پیش کئے گئے۔ حسن قرأت، تقاریر، پاکستانیات، اور ماڈل میکنگ کے مقابلے بھی ہوئے۔ معلق پل تیار کیا گیا۔

شوکت علی اور عاصم داؤد کو سال کے بہترین سکاؤٹس قرار دیا گیا۔

اقبال سوسائٹی

انچارج: کیپٹن شہزادہ مسعود الحسن، صدر وقاص اختر، سیکرٹری ارشاد حسین۔

یہ سوسائٹی علامہ اقبال کے فلسفے اور شاعری کو سمجھنے کے لئے تشکیل دی گئی ہے۔ اس کے لئے سیمینار اور تقاریر کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اقبالیات کے ضمن میں مقالہ جات تیار کئے گئے۔ کالج لائبریری میں گوشۂ اقبال کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس سال اقبال کے نظریۂ تعلیم پر کام کیا گیا۔ جو ۲۷ مارچ ۱۹۹۹ء کو پیش کیا گیا۔ ممبران نے اپنے مقالہ جات پیش کئے۔ سی آئی لفٹیننٹ کرنل محمد بشیر نے اس موقع پر اپنے پر مغز خیالات سے حاضرین کو مستفید کیا جو اقبالیات میں اتھارٹی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ بریگیڈیئر محمد افضل ملک مہمان خصوصی نے پروگرام کو بہت سراہا۔

یوم والدین پلاٹینم جوبلی ۲۰۰۰-۱۹۹۹ء

۲۵ نومبر ۱۹۹۹ء کا دن کالج کی تاریخ میں اس اعتبار سے بہت اہم ہے کہ اس سال کالج نے اپنی زندگی کے ۷۵ سال بخیر و خوبی مکمل کر لئے۔ ۷۵ سال کے طویل عرصے میں کالج کے طلباء نے پاکستان سے پہلے اور قیام پاکستان کے بعد بہت اہم خدمات انجام دیں۔ یہ خدمات نہ صرف فوج کے حوالے سے بلکہ کیڈٹ کالج میں آرمی کی بنیادی تربیت کے لئے آنے میں اور بعد میں فوج میں کمیشن لینے میں اہم ہیں۔ بلکہ جو طلباء بوجوہ آرمی جوائن نہیں کر سکے اور سول میں چلے گئے۔ ان تمام طلباء نے مادر وطن کی تعمیر و ترقی میں بے حد اہم خدمات انجام دیں۔

یوم والدین کی تقریب کے مہمان خصوصی گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) محمد صفدر، ہلال امتیاز ملٹری، ستارۂ بسالت گورنر پنجاب بھی اسی مادر علمی کے ایک ہونہار شاگرد رہے ہیں۔ مہمان خصوصی ۹۳۰ بجے کالج میں تشریف لائے اور سب سے پہلے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے۔ پھر اسپورٹس گراؤنڈ تشریف لائے جہاں طلباء کے ایک چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ مارچ پاسٹ، پی ٹی شو، جمناسٹک، کراٹے شو، کے مظاہرے ہوئے۔ رائڈنگ کلب نے گھڑ سواری کا شاندار مظاہرہ پیش کیا۔

کمانڈانٹ بریگیڈیئر محمد افضل ملک نے کالج کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی نے طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔ اور حاضرین سے خطاب کیا۔ آخر میں مہمان خصوصی نے سائنس اور فائن آرٹس کلب، کمپیوٹر کلب، اور فوٹوگرافی کی نمائش دیکھی۔ اسٹاف کے ساتھ فوٹوگراف ہوا۔ موسیٰ ہال کے لان میں والدین، طلباء اور کالج اسٹاف کے ساتھ چائے پی۔ تقریب کے اختتام پر آپ کی روانگی ہوئی۔

یوم والدین ۲۵ نومبر ۱۹۹۹ء کے موقع پر مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

مہمان خصوصی گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) محمد صفدر نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ میں بریگیڈیئر محمد افضل ملک کا دلی طور پر شکر گزار ہوں کہ انہوں نے

مجھے اپنی مادرِ علمی سے مدعو کر کے پرانی یادوں کو دہرانے کا موقع دیا۔ میں کیڈٹس کا اسمارٹ ٹرن آؤٹ مارچ پاسٹ، اور ڈسپلے دیکھ کر بہت خوش ہوا ہوں۔ اور اس اعلیٰ کارکردگی پر کمانڈانٹ، اسٹاف اور کیڈٹس کو شاباش دیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا:-

Education is a process which imbibes a spirit of transformation and critical faculty in the students. In the wake of the explosion of knowledge and breath-taking innovations, the task of the teacher and the taught becomes more and more difficult and baffling. In the field of education, there are many challenges to be met, many hurdles to be crossed. The prevalent educational scenario is rather dismal. Pessimism and chaos blanket the whole spectacle. At this cross-road, I think only the institutions like MCJ emit rays of hope and promise. Being myself an Alamgirian and knowing many of them intimately, I can say with certainty that this College has served the nation befittingly. Over the years, the College has developed into a fine educational institution, but the question for excellence should continue to be its hallmark as in the age of quality, there is no finish line of the excellent record of Alamgirians at the Pakistan Military Academy and later in the professional assignment testifies to their effective grooming they receive at MCJ.

آپ نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے مزید فرمایا کہ میرے نوجوان عالمگیرینز کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ عالمگیرین ہونے کے ناطے انہیں جہاں ملٹری کالج میں عمدہ تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملا ہے وہیں انہیں اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ یہ موقع انہیں بار بار نہیں ملے گا۔ لہٰذا وہ اس عرصہ تعلیم سے جو MCJ میں گزاریں گے بھرپور استفادہ کریں۔ علم حاصل کریں، والدین کے ساتھ شیئر کریں۔ کامریڈ پیدا کریں اور سب سے بڑھ کر اپنے آپ پر فخر کرنا سیکھیں کہ آپ عالمگیرین ہیں۔

عزیز طلباء! آپ مستقبل کے لیڈر ہیں۔ آپ سول میں جائیں یا آرمی جوائن کریں اپنی ذمہ داریوں کو نہ بھولیں۔ اس بات کو یاد رکھیں کہ کامیابیوں کے طویل سفر میں جوش، عزم اور ہمت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں کہیں بھی شاٹ کٹ نہیں ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مستقبل آپ کا ہے اور آپ اپنے ادارے کے نام کو روشن رکھیں گے۔ آپ نے والدین سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:-

Ladies and Gentlemen! I am glad to know that the Military College is keeping pace with time and trying to add to existing facilities and improving its campus in the best possible manner. Institutions like MCJ should grow all dimensionally and should keep contributing to the noble cause of education. I assure you that on its part the Government of the Punjab would extend all possible help to the college in its development activities.

اپنے خطاب کا اختتام آپ نے ان دعائیہ کلمات سے کیا۔

میری دعا ہے کہ ملٹری کالج جہلم اسی طرح دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کرتا رہے۔ اپنی روایتوں پر عمل کرتے ہوئے مزید اعلیٰ کامیابیاں حاصل کرے اور مادرِ علمی کے نصب العین "علم و عمل" کو طلباء ہمیشہ کے لئے مشعل راہ بنائے رکھیں (آمین)۔

کمانڈانٹ کی تقریر

آپ نے مہمان خصوصی کو مخاطب کرتے ہوئے مہمان خصوصی، مہمانوں اور والدین کا شکریہ ادا کیا کہ وہ اس اہم موقع پر تشریف لائے۔

آپ نے فرمایا: خواتین و حضرات! شاید آپ کے علم میں نہ ہو کہ ہمارے مہمان خصوصی جنرل محمد صفدر گورنر پنجاب اسی ادارے کے ۱۹۴۶ء سے ۱۹۵۱ء تک طالب علم رہے ہیں۔ آپ کی یہاں موجودگی اس ادارے کے لئے باعث فخر ہے۔ خواتین و حضرات! ملٹری کالج عام مروّجہ معنوں میں صرف ایک تعلیمی ادارہ نہیں ہے بلکہ یہ ادارہ اقدار، روایات اور اعلیٰ کارکردگی کا بہترین مظہر ہے۔ ۷۵ سالہ کارکردگی اس ادارے کو دوسرے تمام اداروں سے نمایاں کرتی ہے۔ یہ حکومت کا واحد ادارہ ہے جو اپنے طلباء کو PMA کے لئے تیار کرتا ہے۔ اب تک اس ادارے سے ہزاروں کی تعداد میں طلباء فارغ التحصیل ہو کر ملک میں نمایاں مقام حاصل کر چکے ہیں۔ عالمگیرینز نے ملکی تاریخ میں نمایاں نقوش چھوڑے ہیں اس ادارے نے بے شمار شہداء، نشان حیدر، ستارۂ جرأت، اعزازی شمشیر، فور اسٹار جنرل اور لاتعداد دوسرے ساتھی پیدا کئے

ہیں۔ عالمگیرینز نے PMA کے کورسز 94th، 96th، 98th اور 100th میں اعزازی شمشیریں حاصل کیں۔ اور مجھے امید ہے کہ عالمگیرین آئندہ بھی PMA سے اعزازی شمشیر حاصل کرتے رہیں گے (ان شاء اللہ)۔

خواتین وحضرات عالمگیرینز نے کارگل کے محاذ پر بھی ملک کی نئی تاریخ رقم کی ہے۔ اس مادرعلمی کے تین سپوتوں نے ملک کی بقااور حفاظت کے لئے دشمنوں سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا اور تینوں نے ستارۂ جرأت حاصل کیا۔ ملک وقوم کے ان قابل فخر سپوتوں کے نام میجر عبدالوہاب، کیپٹن عمار حسین اور کیپٹن سردار اظہار حیدر ہیں۔

MCJ نے بے شمار فوراسٹار جنرل پیدا کئے جن میں سے چند ایک کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ جنرل محمد اقبال (مرحوم)، ائیر مارشل ذوالفقار علی خان اور موجودہ چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل عبدالعزیز مرزا۔ عساکر پاکستان کے ساتھ ساتھ سول اداروں میں بھی عالمگیرینز نے نمایاں مقام حاصل کئے۔ جس کی واضح مثال راجہ عبدالواحد (مرحوم) ہیں جو سوئی ناردرن گیس کمپنی کے منتظم اعلیٰ تھے۔

آپ نے تعلیمی نتائج کی تفصیل بتائی (اس کا ذکر نتائج کے عنوان سے علیحدہ ملاحظہ کیجئے۔)

خواتین وحضرات تعلیم کا بنیادی مقصد شخصیت کی ہمہ جہت تعمیر ہے۔ ہم نصابی اور غیر نصابی سرگرمیاں اس سلسلے میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہیں اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کالج میں تقاریر، ڈیکلے میشن، فی البدیہہ تقاریر، اجتماعی مباحثہ، سیمینار، کتابوں پر تبصرہ، پاکستانیات، اقبالیات، جنرل نالج اور مقابلۂ مضمون نویسی کا باقاعدہ اہتمام کیا جاتا ہے۔ طلباء کے کردار کی تعمیر اوران میں تخلیقی صلاحیت اجاگر کرنے کے لئے کالج نے بے شمار کلبز اور سوسائٹیز تشکیل دی ہیں جہاں طلباء اپنے رجحان طبع کے مطابق دلچسپی لیتے ہیں۔ اسی طرح تخلیقی صلاحیتوں کو حاصل کرنے کے لئے ملٹری کالج کا میگزین عالمگیرین بہت ممد ومعاون ثابت ہورہا ہے۔

آپ نے کھیلوں کی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سال دوسرے اداروں کے طلباء سے باہمی رفاقت بڑھانے کے لئے کیڈٹ کالج حسن ابدال، کیڈٹ کالج کوہاٹ اور PAF کالج سرگودھا کی مختلف ٹیموں کے ساتھ کھیلوں کے مقابلے ہوئے۔ ملک کے چند ایک مشہور دانشوروں کو کالج میں لیکچرز دینے کے لئے مدعو کیا گیا۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں اسکاؤٹنگ ٹیم نے گھوڑا گلی میں کیمپ لگایا۔ آپ نے مزید فرمایا:-

All members of college staff are passionately committed to accomplish its noble mission in the most efficient manner. While we look back at the year 1998-99 with satisfaction, we look forward to the next year with even greater hope and determination.

اس کے بعد آپ نے مہمانان گرامی کا شکریہ ادا فرمایا اور مہمان خصوصی کو تقسیم انعامات کی دعوت دی۔

☆☆☆

کالج کرانیکل

۲۰۰۰-۱۹۹۹ء

۱۶ مئی ۱۹۹۹ء کو نئی انٹری (آٹھویں کلاس) کالج میں داخل ہوئی محمود غزنوی ہاؤس اور بابر ہاؤس میں انہیں تقسیم کیا گیا۔ محمود غزنوی ہاؤس اور بابر ہاؤس جونیئر ہاؤسز کہلاتے ہیں۔ بچوں اور والدین کو کالج دکھایا گیا اور تمام علاقوں کی سیر کرائی گئی تا کہ ابتداء میں ہی عموماً بچوں کو اور خصوصاً والدین کو کالج کے اہم مقامات سے واقفیت ہو جائے۔

۵ جون ۲۰۰۰ء ڈاکٹر ثمر مبارک مند پاکستان کے ایٹمی دھماکوں کے حوالے سے ایک مشہور سائنسدان کو بطور مہمان مقرر کالج میں مدعو کیا گیا۔ آپ نے Defence Technology of Pakistan کے موضوع پر طلباء کو لیکچر دیا۔ آخر میں سوالات کا سیشن ہوا۔ کیڈٹس نے اس میں بھر پور حصہ لیا۔

۱۰ جون ۲۰۰۰ء کو لیفٹیننٹ جنرل افضل جنجوعہ IGT&E پاکستان آرمی نے کالج کا دورہ کیا۔

۷ اگست ۲۰۰۰ء پروفیسر ایس ایم یوسف، پرنسپل کیڈٹ کالج لاڑکانہ کالج تشریف لائے۔ انہیں کالج کے متعلق بریف کیا گیا۔

۱۹ اکتوبر ۲۰۰۰ء پرنسپل اسکاؤٹ آفیسر اور ہیڈ ماسٹر صاحبان نواب شاہ سندھ سے ملٹری کالج دیکھنے تشریف لائے۔ کالج کے اہم مقامات اور ورکنگ کے بارے میں تفصیلاً بریفنگ دی گئی۔

۲۷ جنوری ۲۰۰۰ء کو ایک سیمینار The Mechanics of the House Mastership منعقد ہوا۔ تمام آفیسرز نے اس میں شرکت کی۔

اس سال ۲۳-۲۲ اکتوبر ۱۹۹۹ء ہاکی، فٹ بال اور باسکٹ بال کے میچ کیڈٹ کالج کوہاٹ جا کر کھیلے گئے۔

۱۵-۱۶ اکتوبر ۱۹۹۹ء کیڈٹ کالج حسن ابدال کی فٹ بال، باسکٹ بال اور ہاکی کی ٹیموں نے MCJ کا دورہ کیا۔

۲۹-۳۰ اکتوبر ۱۹۹۹ء PAF کالج سرگودھا کی ہاکی، فٹ بال اور باسکٹ بال کی ٹیموں نے MCJ کا دورہ کیا۔

مختلف کھیلوں کے نتائج مندرجہ ذیل ہیں:-

نتیجہ MCJ بمقابلہ CCK

RESULT	MCJ	CCK	MATCHES
MCJ ونر	01	0	فٹ بال
CCK ونر	66	91	باسکٹ بال
برابر	02	02	ہاکی

نتیجہ MCJ بمقابلہ CCH

RESULT	(US)	MCJ	MATCHES
MCJ ونر	02	03	فٹ بال
CCH ونر	01	0	ہاکی
MCJ ونر	94	98	باسکٹ بال

نتیجہ MCJ بمقابلہ PAF College

RESULT	PAF COLLEGE	MCJ	MATCHES
MCJ ونر	02	06	ہاکی
برابر	01	01	فٹ بال
MCJ ونر	67	75	باسکٹ بال

ایک سکاوٹ گروپ جس میں ۲۳ کیڈٹس، ۲ آفیسرز اور ۱۰ دوسرے ارکان شامل تھے، نے مورخہ ۱۳ تا ۲۸ جون ۱۹۹۹ء گھوڑا گلی مری کا دورہ کیا۔ یہ کیمپ پنجاب بوائز اسکاوٹس کے زیر اہتمام تھا۔ MCJ کے کیڈٹس نے اسکاوٹس کے مقابلوں میں ۷ میں سے ۵ انعامات جیتے۔

ایک ماؤنٹینئرنگ (کوہ پیما) گروپ مورخہ ۲۵ جولائی سے ۵ اگست ۱۹۹۹ء تک مع ۲ آفیسرز، ۱۳ کیڈٹس اور ۶ متعلقہ اسٹاف وادی کاغان گیا۔ اس عرصے میں اس گروپ نے شوگران اور ناران کی سیر بھی کی۔

۲۷ ستمبر ۱۹۹۹ء کو نہم جماعت تعلیمی دورے پر اسلام آباد گئی۔ کلاس نے Museum of National History شکر پڑیاں اور فیصل مسجد بھی دیکھی۔

۴ نومبر ۱۹۹۹ء کو آٹھویں کلاس Mangla Power House کا دورہ کیا۔

۲۶ اکتوبر ۱۹۹۹ء کو میٹرک کلاس نے SAGA Sports اور Sublime Sports سیالکوٹ کا دورہ کیا۔

۲۵ اکتوبر ۱۹۹۹ء کو گیارہویں کلاس نے Taxila Museum کا دورہ کیا۔

۲۴-۲۱ نومبر ۱۹۹۹ء علامہ اقبال یونیورسٹی میں Society of Pakistan English Language Teacher (SPELT) نے تین روزہ تعلیمی سیمینار کا اہتمام کیا۔ MCJ سے English Department کے ۴ آفیسرز نے اس سیمینار میں شرکت کی۔

۱۹ جون ۱۹۹۹ء کو پروفیسر سعید راشد خالق حقیقی سے جا ملے۔ آپ نے ۴۰ سال تک کالج میں خدمات انجام دیں۔ آپ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

۳۱ اگست ۱۹۹۹ء کو پروفیسر سعید راشد مرحوم کی یاد میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ عالمگیرینز نے اس میں شرکت کی۔ کالج نے آپ کی خدمات کے اعزاز میں ایک کتابچہ "راشد نامہ" شائع کیا۔

کالج کا یوم تاسیس ۱۵ ستمبر ۱۹۹۹ء کو منعقد ہوا۔ جس میں لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) محمد صفدر، ہلال امتیاز ملٹری، ستارۂ بسالت، گورنر پنجاب مہمان خصوصی تھے۔ آپ پرانے عالمگیرین ہیں۔ آپ نے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ پی ٹی، جمناسٹک اور کراٹے کلب کے طلباء نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ آخر میں مہمان خصوصی نے Annual Prize Distribution Ceremony کی صدارت کی اور طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔

کالج کا ۵۷ واں یوم والدین ۱۵ نومبر ۱۹۹۹ء کو منعقد ہوا۔ بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) محمد حیات پرانے عالمگیرین مہمان خصوصی تھے۔ مہمان خصوصی نے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے۔ اس کے بعد موسیٰ ہال تشریف لے گئے جہاں آپ نے فائن آرٹس اور کیمرہ کلب کی تصاویر کی نمائش دیکھی۔ کالج ڈرامہ کلب نے موسیٰ ہال میں ایک ورائٹی شو پیش کیا۔

یوم اقبال ۹ نومبر ۱۹۹۹ء کو منایا گیا۔ موسیٰ ہال میں اقبالیات کے موضوع پر ایک رنگارنگ پروگرام پیش کیا گیا۔

College Bakers کے نام سے جنوری ۲۰۰۰ء میں کالج بیکری کا افتتاح ہوا۔

یکم جولائی ۱۹۹۹ء کو کالج کے جدید ٹیلیفون ایکسچینج Mega Switch 100 کا افتتاح ہوا۔

۳ اگست ۱۹۹۹ء کو طلباء کی بہتر تفریح کے لئے Proxima Pro AV9310 جدید Video Projection System (VPS) کی موسیٰ ہال میں تنصیب ہوئی۔ اس سال تمام Houses اور Messes میں رنگ و روغن کیا گیا۔ اور کالج کے باقی ماندہ حصوں میں سوئی گیس کی فراہمی کی گئی۔

ہم نصابی سرگرمیاں

مباحثہ انگریزی

تاریخ انعقاد ۴ نومبر ۱۹۹۹ء

عنوان برائے سینیئرز: Morality is the Shield of the Weak

انفرادی پوزیشن: اوّل رانا اعظم دوازدہم جناح ہاؤس، دوم ہاشم باجوہ دوازدہم جناح ہاؤس، سوم خرم سجاول یازدہم اورنگزیب ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل جناح ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

عنوان برائے جونیئرز: The End Justifies the Means

انفرادی پوزیشن: اوّل عمیر حسن ہشتم، بابر ہاؤس، دوم عقبہ حدید ہشتم، محمود غزنوی ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: برابر

انگریزی ڈیکلے میشن (سینیئرز)

تاریخ انعقاد ۱۰ نومبر ۱۹۹۹ء

عنوانات:

Choice, not chance, determines destiny (Serious)
Better to be handsome then to be intelligent (Humorous)

انفرادی پوزیشن: اوّل اویس حمزہ دہم اورنگزیب ہاؤس، دوم زوہیب راشد دوازدہم جناح ہاؤس، سوم حسن انصاری دوازدہم جناح ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل جناح ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم اقبال ہاؤس۔

انگریزی ڈیکلے میشن (جونیئرز)

عنوان:

Success has many Friends, Failure None

انفرادی پوزیشن: اوّل یاسر سہیل، ہشتم بابر ہاؤس، دوم وجاہت ہشتم غزنوی ہاؤس، اور حسن باقر بابر ہاؤس، حوصلہ افزائی کا انعام سعد انیس ہشتم غزنوی ہاؤس۔

انگریزی ایکسٹمپر ے (جونیئرز)

تاریخ انعقاد ۱۲ نومبر ۱۹۹۹ء۔

انفرادی پوزیشن: اوّل تیمور حسن دوازدہم اقبال ہاؤس، عنوان If I were a Hero۔ دوم عدیل اقبال دوازدہم جناح ہاؤس، عنوان If I were a Billionaire۔ سوم احد ضرار دوازدہم جناح ہاؤس، عنوان Co-education at MCJ۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس۔

انگریزی ایکسٹمپر ے (جونیئرز)

انفرادی پوزیشن: اوّل فراز ملک ہشتم، غزنوی ہاؤس، عنوان Sleeping in the Class۔ دوم علی حسن ہشتم بابر ہاؤس،

اردو ڈیکلے میشن میں سوم، کاشف ستار اردو فی البدیہہ میں سوم نعیم اختر جنرل نالج میں سوم اور علی مہدی اقبالیات کوئز میں بیسٹ اسکورر رہے۔ ہارون چیمہ نے باسکٹ بال میں کالج کلر حاصل کیا۔

جناح ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: لیفٹیننٹ کرنل زاہد اقبال۔

ہاؤس آفیسرز: لیفٹیننٹ کرنل محمد اعظم خان، میجر اظہر اقبال، میجر قیصر پرویز، میجر مصباح الدین، کیپٹن رفاقت اسلام۔

کیڈٹس عہدیداران: تنویر مسعود (ہاؤس پریفیکٹ)، خرم شہزاد (میس سیکریٹری)، عمران خٹک (اسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ)، ایم شہزاد سرور (اسپورٹس سیکریٹری) مدثر رشید (سوشل سیکریٹری) آصف نعیم طاہر (سیکرٹری لٹریری سوسائٹی)۔

ہاؤس کی کامیابیاں

اوّل پوزیشن: جناح ہاؤس انٹر ہاؤس انگلش ڈیبیٹ، انگلش ڈیکلے میشن، انگلش فی البدیہہ، مارننگ اسمبلی اور انٹیریر اکانومی میں اوّل رہا۔

دوم پوزیشن: انٹر ہاؤس اردو ڈیکلے میشن، جنرل نالج، باسکٹ بال، اتھلیٹکس اور کراس کنٹری میں دوم رہا۔

سوم پوزیشن: انٹر ہاؤس اردو ڈیبیٹ، پاکستانیات اور فٹ بال میں ہاؤس سوم رہا۔

انفرادی کارکردگی: تنویر مسعود نے قائداعظم اسکالرشپ حاصل کیا اور فرخ مشتاق نے میٹرک میں کالج میں دوسری پوزیشن حاصل کی، رانا اعظم انگلش ڈیبیٹ میں اوّل، ہاشم باجوہ انگلش ڈیبیٹ میں دوم، ذوہیب رشید انگلش ڈیکلے میشن میں دوم، عدیل اقبال انگلش فی البدیہہ میں دوم، فیصل نواز پاکستانیات تقریری مقابلے میں دوم، حسن انصاری انگلش ڈیکلے میشن میں سوم اور احد ضرار انگلش فی البدیہہ میں سوم رہے۔ تنویر مسعود نے کراس کنٹری میں کالج کلر لیا۔ ایم شہزاد سرور نے باسکٹ بال میں، عاطف ستی نے فٹ بال میں، فرخ مشتاق نے ہاکی میں کالج کلر لئے۔ جبکہ احد ضرار بیسٹ رائڈر کے انعام کے مستحق قرار دیے گئے۔

اقبال ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: لیفٹیننٹ کرنل اظہر حسین

ہاؤس افسران: میجر جاوید اسلم، میجر مختار احمد گوندل، میجر محمد بصیر خان، میجر لیاقت علی خان۔

کیڈٹس عہدیداران: محمود عالم خان (ہاؤس پریفیکٹ)، عاصم عباس (میس سیکریٹری)، نعمان شریف (اسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ)، ثاقب فرخ (اسپورٹس سیکریٹری)، اکرام حسین (سوشل سیکریٹری)، تیمور حسین (کالج پریفیکٹ)، شیراز اقبال چیمہ (صدر لٹریری سوسائٹی)۔

ہاؤس کی کامیابیاں

اوّل پوزیشن: اقبال ہاؤس انٹر ہاؤس اردو ڈیکلے میشن اور باسکٹ بال میں اوّل رہا۔

دوم پوزیشن: انٹر ہاؤس انگلش فی البدیہہ، ہاکی، فٹ بال اور انٹریئر اکانومی میں دوم آیا۔

سوم پوزیشن: انٹر ہاؤس انگلش ڈیکلے میشن، اردو فی البدیہہ اور اقبالیات میں سوم رہا۔

انفرادی کارکردگی: شیراز اقبال چیمہ ایف ایس سی پارٹ۔ ون میں اوّل رہے۔ تیمور حسین انگلش فی البدیہہ میں اوّل، کامران عالم خان تقریری مقابلے اقبالیات میں اوّل، محمود عالم خان اردو ڈیکلے میشن میں دوم اور شاہنواز اردو فی البدیہہ میں دوم قرار پائے۔ محمد ظہیر نے فٹ بال میں کالج کلر حاصل کیا اور داؤد احمد نے جمناسٹک میں کالج کلر حاصل کیا۔

محمود غزنوی ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: میجر انجم نصیر

ہاؤس آفیسرز: کیپٹن محمد خالد، میجر عبادالرحمٰن، میجر جاوید اختر جیلانی، کیپٹن خالد نواز، کیپٹن گلاب خان، کیپٹن صفدر عباس۔

کیڈٹس عہدیداران: حسن عزیز انصاری (ہاؤس پریفیکٹ)، عاصم داؤد (میس سیکریٹری)، خرم سجاول (اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ)۔

ہاؤس کی کامیابیاں

اوّل پوزیشن: اکیڈیمک، انٹر ہاؤس انگلش ڈیبیٹ (شیئر)، اردو ڈیبیٹ، اردو ڈیکلے میشن، انگلش فی البدیہہ، پاکستانیات، کراس کنٹری۔

انفرادی کارکردگی: فراز ملک انگلش فی البدیہہ میں اوّل، کاشف رحیم اردو ڈیبیٹ میں اوّل، وقاص عالم اردو ڈیکلے میشن میں اوّل، حسن ریاض اردو فی البدیہہ میں اوّل، عقبہ حدید انگلش ڈیبیٹ میں دوم، وجاہت علی انگلش ڈیکلے میشن میں دوم (شراکت)، آفتاب صادق اردو ڈیبیٹ میں دوم، قمر زمان جنرل نالج میں دوم (شراکت) اور سعد انیس نے انگلش ڈیبیٹ میں کانسولیشن انعام حاصل کیا۔ عقبہ حدید بیسٹ اتھلیٹ جونیئرز اور عمار حسن کراس کنٹری میں دوم قرار پائے۔

بابر ہاؤس (دی جونیئر چیمپیئن)

ہاؤس ماسٹر: میجر محمد حیات سگو

ہاؤس آفیسرز: میجر اعظم شہباز، میجر شاہد بشیر، کیپٹن افضل بیگ، کیپٹن مظہر حسین۔

کیڈٹس عہدیداران: عمران قیوم خان (ہاؤس پریفیکٹ)، عثمان منصور (میس سیکریٹری)، عامر جاوید (اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ)۔

ہاؤس کی کامیابیاں

اوّل پوزیشن: انٹر ہاؤس انگلش ڈیبیٹ (شراکت)، انگلش ڈیکلے میشن، اردو فی البدیہہ، اقبالیات، جنرل نالج، ہاکی، فٹ بال، باسکٹ بال، اتھلیٹکس۔

انفرادی کارکردگی: عمیر حسن انگلش ڈیبیٹ میں اوّل، یاسر سہیل انگلش ڈیکلے میشن میں اوّل، عثمان آصف تقریری مقابلہ پاکستانیات میں اوّل، ذیشان حیدر تقریری مقابلہ اقبالیات میں اوّل، ایم یاسر ملک جنرل نالج میں اوّل، حسنین باقر انگلش ڈیکلے میشن میں دوم (شراکت) علی حسن انگلش فی البدیہہ میں دوم، انصار جمشید اردو ڈیکلے میشن میں دوم یاسر ملک اردو فی البدیہہ میں دوم اور آصف رسول جنرل نالج میں دوم (شراکت) آئے۔ جبکہ علی ارباب نے کراس کنٹری میں اوّل پوزیشن حاصل کی۔

میگزین ۲۰۰۰ء-۱۹۹۹ء

حصہ انگریزی کے عنوانات نیچے دیئے جا رہے ہیں۔ تفصیلات رپورٹس کا حصہ بن چکی ہیں۔

List of Contents

Editor's Note, Commandant's Message, The Reader Column, The Yearly Review, 1999-2000, The 75th Raising Day.

The College Annual Day

The Annual Day proceedings, The Chief Guest's Address, The Commandant's Annual Report.

The Faculty

Administration, House Masters, Departments, Arrivals Departures, Promotions, Retirements.

Obituary: Lt Col (Retd) Syed Fayyaz Hussain Zaidi Ex Commandant.

The Arena

Academics, Bravo, The Cadet Appointment, The Co-Curricular, The Extra-Curricular (Sports and Games) Inter House Competitions, Sports Fixtures, The College Blues and Teams (Snapped)

A Peep into the Houses

The Senior Houses:- Aurangzeb House, Tipu Sultan House, Jinnah House, Iqbal House, Mehmood Ghaznavi House, Babar House.

Clubs at a Glance

Computer club, Drama club, Fine Arts and Aeromodelling club, Gymnastic club, Mountaineering club, Photography club, Riding club, Science club, Scouting club

پلاٹینم جوبلی کے حوالے سے مندرجہ ذیل مضامین اس شمارے کا حصہ ہے:-

The Great Alamgirian Spirit (Col M Zahoor Ul Haq ex Commandant MCJ), Dr. Samar Mubarkmand Speaks, Navel Chief's interview, My Concept of Growth at MCJ, (Impressions of XII Cadets) Conversion with Mr Chips (Cadet Adnan XII), What has in a Name, An Interview with Shakespeare (Cadet Sheraz XII) My Heart Aches (Cadet Muzammil XI), My Personal Thesaurus (Cadet Zaheer XII), Co-education at MCJ (Cadet Hashim XII), Gulliver Games to MCJ written by the Editor.

Thought and Expression کے عنوان سے مندرجہ ذیل نگارشات شمارے کا حصہ ہیں:-

Heart has its own Reasons, (Cadet M Ayub XII), The Unheared Melodies (Cadet Sabir XII), A visit to Mangla Power House (Cadet Uqba VIII), Better to be Handsome than to be Intelligent (Cadet Mobin IX), A Bit of Geography - Bermuda Traingle (Cadet Ali Hasan VIII), A visit to Philippines (Cadet Zubair VIII), A Needle in the Haystacle (Cadet Umair VIII), Art and the Artist (Cadet Khurram XI), Swim against the Current (Cadet Junaid XI), O Drop of water (Cadet Noor VIII), The Tear Speaks (Cadet Hasan XII) and Time (Cadet Asad Ali).

Book Review کے عنوان سے لیفٹیننٹ کرنل محمد اعظم کا لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد بشیر کی کتاب (Potential and Identity) تبصرہ موجود ہے۔ پکچرز گیلری میں یہ اہم فوٹو شامل ہیں:-

The MCJ Faculty with the Chief Guest, Lt Gen (Retd) Muhammad Safdar on Annual Day, 25 Nov 1999, Cadet Appointments with the Chief Guest, Cadet Khurram receiving the Akhtar Ahsan Gold Medal from Chief Guest, Dr Samar addressing the audience, The Chief Guest at the Arts club exhibitions - the Raising Day, The Chaghai Mountains - Dr Mubarak Presents a Souvenir to the Commandant, The Wreath laying, Reviewing the Parade, The Governor Addressing the Annual Day Gathering, The Commandant Presents the Annual Report, Cadet Hashim Bajwa, the PLS, Conducting the Inter House English Debate, Cadet Ayub Bhatti, the SLS, Conducting the Inter House Iqbaliat Competitions, From the Annual Athletics, Cadet Uqba Hadeed Jumping, The College Blues with the Commandant, The College Hockey Team, The College Football Team, The College Basketball Team, The Mountaineering Contingent on an Excursions, The Equestrian Beauty, The Martyrdom for the Alma Mater, Martyrs Gallery, Dr. Samar Mubarakmand Speaks at MCJ on 5 Nov 2000, An Interview with Naval Chief on 24 April 2000, We meet the Depart 2000.

اس شمارے میں Raising Day کی تین تصاویر Annual Day کی چھ تصاویر Co-curricular کی تین تصاویر، Sports Fixture کی تصاویر بارہویں کلاس کا بکسر قلعہ کی تصویر یادگار شہداء پر چراغاں، عالمگیرین ایٹ PMA کے عنوان سے

Capt Abid Ullah Aziz an Alamgirian receiving the COAS came at PMA - TGC-9, 2/Lt Nauman ul Haq, being awarded the Sword of Honour at PMA 100 L/C, 2/Lt Ramzan Sounmbel receiving the President Gold Medal

at PMA 100 L/C. The old and young سے کے عنوان Alamgirian Get to gather, Alamgirians at the rising day اور Lt. General Muhammad Yousaf and Alamgirians of Multan Zone Feb. 2000.

متفرقات کے عنوان سے تین تصاویر ل MC ڈرامہ کلب کے عنوان سے تین تصاویر The Art Special کے عنوان سے دو تصاویر اس شمارے میں شائع ہوئی ہیں۔ اس شمارے میں دو کارٹون کی نمایاں نمائندگی ہے اور کل سترہ کارٹون شائع ہوئے ہیں۔

حصہ اردو میں مندرجہ ذیل عنوانات شامل ہیں:-

اکیسویں صدی کی دہلیز پر

اسلامی دُنیا بیسویں صدی کے آئینے میں (کیڈٹ طارق ارشاد X)، اکیسویں صدی کا انسان (کیڈٹ ثاقب علی X)۔

مادر گیتی

امیدِ سحر (کیڈٹ حسن ریاض VIII)، پیام قائد اور اکیسویں صدی کا پاکستان (کیڈٹ احسن یوسف XII)۔

مادر علمی

بھائی جان بھائی جان کا پہاڑہ (کیڈٹ محمد امتیاز VIII)، نیو فرسٹ ایئر کی آمد (کیڈٹ اظہار شاہ XI)، جونیئر سے سینئر تک (کیڈٹ فیصل نواز X)، شب بخیر (کیڈٹ آصف ندیم XII)۔

فکرِ اقبال

مجھے ہے حکم اذان (کیڈٹ اسد مبین IX)، فکرِ اقبال اور عصرِ اقبال (کیڈٹ صابر فرید XII) شامل ہیں۔

تجربات اور مشاہدات کے عنوان سے یہ نگارشات شامل ہیں:-

تماشائے وجود (لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد بشیر)، عسکری جنت (میجر جاوید جیلانی) انسانی شعور کی ارتقائی منزل (کیڈٹ رضوان قدیر X)، حضرت شاہ ولی اللہ (کیڈٹ فیصل معین X)، میں بڑا ہو کر بچہ بنوں گا (کیڈٹ غلام فرید الدین XII)۔

من کی دنیا

نظم، دبوں کا چراغ، (میجر جنرل محمد اقبال اکبر خان)، غزل (کیڈٹ احمد نواز XI)، غزل (کیڈٹ ایوب بھٹی XI)، غزل (کیپٹن اسد علی چوہدری)۔

چونکہ یہ شمارہ پلاٹینم جوبلی شمارہ تھا اس سلسلے میں مندرجہ ذیل نگارشات شامل تھیں:-

پیٹرول بچایئے، گدھے آزمایئے (کیڈٹ ادیب الرحمٰن عالمگیرین ۸۴-۱۹۸۳ء)، امتحان کی چیرہ دستیاں (کیڈٹ حارث احمد عالمگیرین ۸۵-۱۹۸۴ء)، ایک تمنا (کیڈٹ ہارون رشید ۶۴-۱۹۶۳ء)۔

دھنک

دھنک کے عنوان سے گیت، غزل اور قوالی شامل ہیں۔

کلبز

کمپیوٹر کلب

انچارج: میجر مختار احمد گوندل، صدر حسن حیدر، نائب صدر جنید خان۔

کلب ممبران نے یوم والدین کی نمائش میں حصہ لیا۔اس سال کلب میں Pentium-III کا اضافہ کیا گیا۔SSC کلاس کے لئے اب چونکہ کمپیوٹر ایک لازمی مضمون کے طور پر پڑھایا جاتا ہے اس لئے طلباء کی کمپیوٹر کی کلاسیں چلائی گئیں۔اس کے علاوہ تمام رزلٹ کمپیوٹر پر نکالے گئے اور کمپیوٹر کی خدمات انتظامی امور کے لئے بنیاد فراہم کی گئی۔

ڈرامہ کلب

انچارج: لیفٹیننٹ کرنل محمد اعظم خان۔

ممبرز: میجر اعظم شہباز، کیپٹن اسد علی، کیپٹن محمد منیر آصف، صدر ایوب بھٹی، سیکرٹری شاہ نواز۔

ڈرامہ کلب نے ریزنگ ڈے کے حوالے سے ایک ورائٹی پروگرام پیش کیا۔ایک تمثیلچہ ''ہم سا ہو تو سامنے آئے'' پیش کیا۔ایک مشاعرہ اور قوالی بے خبر دوستو اس شو کا ایک حصہ تھیں۔طلباء نے اس ورائٹی شو میں اپنی اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔حاضرین نے تمام پروگرام میں بہت دلچسپی لی۔اور تالیاں بجا کر فنکاروں کو خوب داد دی۔

فائن آرٹس اور ایرو ماڈلنگ کلب

انچارج: مرزا عبداللطیف، صدر علی کیانی (فائن آرٹس) تنویر مسعود (ایرو ماڈلنگ)، سیکریٹریز تنویر احمد (فائن آرٹس)، علی کمال (ایرو ماڈلنگ)۔

طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اس کلب کا بنیادی مقصد ہے۔یوم والدین پر کلب نے نمائش کا اہتمام کیا۔طلباء نے غوری میزائل کا ماڈل بنایا۔پلاٹینم جوبلی کے حوالے سے بھی طلباء نے اپنی پینٹنگز نمائش میں رکھیں جو بہت پسند کی گئیں۔

جمناسٹک کلب

انچارج: کیپٹن عبدالحمید، صدر داؤد احمد، سیکرٹری عمر طاہر۔

یوم والدین کے موقع پر کلب کے طلباء نے جمناسٹک کی اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔سمر سالٹ ہینڈ اسپرنگ، فلک، ڈائیو رول، اور فش رول کی کارکردگی دیکھ کر حاضرین بے اختیار تالیاں بجانے پر مجبور ہو گئے۔کیڈٹ داؤد کی اعلیٰ کارکردگی کو بہت زیادہ سراہا گیا۔

کراٹے کلب

انچارج: کیپٹن محمد تصور ستار، صدر نعیم اختر، سیکرٹری حسیب فرخ۔

کراٹے، مارشل آرٹ کی ایک قسم ہے۔جس میں بغیر ہتھیار کے اپنی مدافعت کرنا سکھایا جاتا ہے۔یہ فن جاپانیوں نے ایجاد کیا۔نوجوان اس فن کے سیکھنے میں بہت دلچسپی لیتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ کالج میں بھی طلباء بہت ذوق شوق سے اس کلب کے ممبر بنتے ہیں۔اس سال بھی طلباء نے یوم والدین کے موقع پر کراٹے کا بہت خوبصورت مظاہرہ کیا اور حاضرین سے بے انتہا داد پائی۔

ماؤنٹینیرنگ کلب

انچارج: میجر جاوید اسلم۔

ممبران: میجر جاوید اختر جیلانی، کیپٹن محمد الیاس، صدر شاہ نواز، سیکرٹری طلعت علی۔

مہم جو افراد کے لئے ماؤنٹینیرنگ ایک بہت اہم ہابی ہے۔پورے سال کی بہت مصروف روٹین کے بعد کچھ عرصے کے لئے پہاڑوں کی چڑھائی طلباء کو تر و تازہ کر دیتی ہے۔اس سال تین آفیسرز اور ۱۳ کیڈٹس مورخہ ۲۶ جولائی سے ۵ اگست ۱۹۹۹ء تک ٹرپ پر گئے۔سب سے پہلے طلباء کو Army School of Mountain Warfare and Physical Training (ASMW&PT) Kakul لے جایا گیا جہاں طلباء کو پہاڑوں کی چڑھائی کی ابتدائی مشق

کرائی گئی۔

۲۹ جولائی ۱۹۹۹ء کو طلباء نے بلوچ رجمنٹل سینٹر کا دورہ کیا۔ ۳۰ جولائی کو طلباء اسکاؤٹ کیڈٹ کالج بٹراسی کا دورہ کرتے ہوئے بالاکوٹ پہنچے۔ ۳۱ جولائی کو گروپ نے کواگی، شوگران، سری پائے اور مکراٹاپ سر کیں۔ طلباء نے جھیل سیف الملوک بھی دیکھی۔ ۵ جولائی کو گروپ کی واپسی ہوئی۔

فوٹو گرافی کلب

انچارج: کیپٹن محمد منیر، صدر عمران قیوم، سیکرٹری شاہد اعجاز۔

تاریخی لمحات کو کیمرے کی آنکھ میں مقید کرنا فوٹو گرافی کلب کی ذمہ داری ہے۔ جو وہ بخوبی انجام دیتا رہا ہے۔ پورے سال کے اہم واقعات و حالات کو تصاویر میں مقید کر کے یہ کلب یوم والدین کے موقع پر نمائش کے لئے پیش کرتا ہے۔ جس میں والدین بہت دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ کلب کالج میگزین ''عالمگیرین'' کے لئے بھی تصاویر فراہم کرتا ہے۔ کالج کی تمام اہم سرگرمیوں کی فلم بنانا بھی اس کلب کی ذمہ داری ہے۔

رائیڈنگ کلب

انچارج: میجر وسیم احمد، صدر راحد ضرار، سیکرٹری عدیل اقبال۔

زمانہ قدیم ہی سے گھڑ سواری مردانہ کھیلوں کا حصہ رہی ہے۔ کالج میں اعلیٰ نسل کے ۱۶ گھوڑے ہیں۔ یوم والدین کی تقریب سے کچھ عرصہ قبل کلب میں طلباء گھڑ سواری کی مشق شروع کر دیتے ہیں۔ یوم والدین پر چاک و چوبند گھڑ سوار دستے نے مہمان خصوصی کو سلامی پیش کی۔ تقریب کے آخر میں طلباء نے اپنی مہارت کا اظہار کیا۔ اور مختلف آئیٹم پیش کئے۔ جن میں فینس (Fence) ہیج، کراس بار، ڈبل اور ٹرپل کراس بار شامل تھے۔ اس شو میں 9 AT Regiment, 71 AT Squadron and Mona depot: کی خدمات بھی شامل تھیں۔

سائنس کلب

انچارج اعلیٰ: لیفٹیننٹ کرنل زاہد اقبال۔

انچارج: میجر تصور حسین سید (کیمسٹری)، میجر جاوید اسلم (فزکس)، صدر شیراز چیمہ (کیمسٹری)، آصف ندیم (فزکس)، سیکرٹری راحیل مطلوب (کیمسٹری)، ہارون مختار (فزکس)۔

اس سال یوم والدین کے موقع پر سائنس کلب کے شعبہ کیمسٹری نے کچھ نئے پروجیکٹ پیش کئے۔ جن میں ڈانسنگ منکی، ڈانسنگ ڈول، ماربل ایچنگ شامل تھے۔ اس طرح گزشتہ سالوں کے بنائے گئے ماڈل میں بھی نئی جدت پیدا کی گئی۔ صابن اور کاسمیٹک کی مصنوعات بھی کیمسٹری کلب کا ایک اہم حصہ تھیں۔

اسی طرح فزکس کلب نے بھی مکینیکل موٹر بوٹ، مائن ڈٹیکٹر بطور نئے پروجیکٹ شامل کئے۔ MCJ ایجوکیشن، ریکریشن اور براڈ کاسٹنگ سینٹر (MCJ ERBC) قائم کیا۔ مزید براں:

Check your Muscle Power, Thief alarm light of thundering clouds, Magic Box (reflection/refraction of light) and Mechanical Crane.

جیسے اہم منصوبے شامل تھے۔

اسکاؤٹنگ کلب

انچارج: میجر مختار محمد، ممبر میجر وسیم احمد۔

گروپ لیڈر محمد آصف سندھو، اسسٹنٹ ٹروپ لیڈر عبدالرحمٰن، محمد علی۔

اسکاؤٹنگ کا بنیادی مقصد یا نعرہ ''کر کے سیکھو'' ہے۔ اسی نصب العین کے تحت دنیا بھر کے اسکاؤٹ مختلف کیمپ لگا کر زندگی کی بنیادی باتیں سیکھتے ہیں۔ یہی

وجہ ہے کہ پنجاب بوائز اسکاؤٹ ایسوسی ایشن کے تحت گھوڑا گلی میں جو کیمپ لگتا ہے ملٹری کالج اسکاؤٹنگ کلب اس میں باقاعدگی سے حصہ لیتا ہے۔اس سال یہ کیمپ ۱۳۔۲۰ جون ۱۹۹۹ء کو منعقد ہوا۔ملک بھر سے ۲۷ اسکولوں نے اس میں حصہ لیا۔۷ مقابلے ہوئے جن میں سے ۵ مقابلوں میں کالج کے طلباء اوّل آئے۔کالج کے طلباء نے گزشتہ سال کے بنائے ہوئے Suspension Bridge کا ریکارڈ بہتر بنایا۔۱۹ جون ۱۹۹۹ء کو تقریب انعامات تھی۔بریگیڈیئر افضل ملک کمانڈانٹ ملٹری کالج نے بھی اس تقریب میں شرکت کی۔

اس سال ۲۰۰۰-۱۹۹۹ء کالج کو یہ فخر حاصل ہوا کہ اس نے اپنی حیات کے ۷۵ سال مکمل کر لئے۔لہٰذا یہ سال کالج کا پلاٹینم جوبلی کے سال کے طور پر منایا گیا۔عالمگیرین کے ایک کثیر تعداد نے پلاٹینم جوبلی کے حوالے سے یوم والدین کی تقریب میں بھرپور طریقے سے شرکت کی۔

باب سوم

- ☆ پلاٹینیم جوبلی کی تقریبات
- ☆ پلاٹینیم جوبلی ری یونین
- ☆ یوم تاسیس ۲۰۰۱ـ۲۰۰۰ء
- ☆ غیر نصابی سرگرمیاں
- ☆ کالج اسٹاف
- ☆ شعبہ جات
- ☆ عہدے دار کیڈٹس ۲۰۰۱ـ۲۰۰۰ء
- ☆ ہاؤس رپورٹس
- ☆ کلبز
- ☆ میگزین ۲۰۰۱ـ۲۰۰۰ء
- ☆ پکچر گیلری

کالج کرانیکل ۲۰۰۱-۲۰۰۰ء

پلاٹینم جوبلی تقریبات

۲۰۰۰ء کا سال کالج کی زندگی کا اہم ترین سال تھا کہ اس سال کالج نے اپنی زندگی کے ۷۵ سال مکمل کر لئے۔ یہ سال کالج کا پلاٹینم جوبلی سال ڈیکلیئر کیا گیا اور کالج کی اہم تقریبات بھی پلاٹینم جوبلی کے حوالے سے ترتیب دی گئیں۔

۵ مئی ۲۰۰۰ء کو کالج کی آٹھویں کلاس کی نئی انٹری نے کالج میں رپورٹ کی۔ آنے والے کیڈٹس کو والدین کے ہمراہ کالج کے اہم مقامات کی سیر کرائی گئی تا کہ والدین بھی کالج کے سیٹ اپ سے آگاہ ہوسکیں۔ میجر جنرل سید اظہر علی GOC ۳۷ ڈویژن نئی انٹری کے موقع پر مہمان خصوصی تھے۔ آپ نے موسیٰ ہال میں نئے آنے والے کیڈٹس اور ان کے والدین سے خطاب کیا۔ اور مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔

۱۳۔۲۰ جون ۲۰۰۰ء کالج اسکاوٗٹنگ کلب نے گھوڑا گلی مری میں اسکاوٗٹنگ کیمپ میں شرکت کی۔ اس کیمپ میں ۲ آفیسرز اور ۱۸ کیڈٹس شامل تھے۔ ۷ مقابلوں میں سے ۶ مقابلوں میں کالج نے اوّل پوزیشن حاصل کی۔ اس سال پورے ملک سے ۸۲ اداروں نے اس کیمپ میں شرکت کی۔ جن میں ملٹری کالج کے طلباء نے بھرپور شرکت کر کے اوّل پوزیشن حاصل کی۔

مورخہ ۵۔۲۴ جون ۲۰۰۰ء تک ہائیکنگ کلب نے وادی سوات کا دورہ کیا۔ اس ٹیم میں ۲ آفیسرز اور ۱۲ کیڈٹس شامل تھے۔

کالج ماوٗنٹینیرنگ ٹیم نے ۱۶۔۲۵ جولائی تک ناران کا دورہ کیا۔ اس ٹیم میں ۲ آفیسرز اور ۱۴ کیڈٹس شامل تھے۔

مورخہ ۱۹ اکتوبر کو بارہویں کلاس نے کشمیر کی سرحدوں کے قریب باکسر ویلی کا دورہ کیا۔

مورخہ ۱۸ اکتوبر کو ۲ آفیسرز اور ۵۶ کیڈٹس نے ۱۰۲ پی ایم اے لانگ کورس کی پاسنگ آوٹ پریڈ کے موقع پر کمانڈانٹ ریہرسل پریڈ میں شرکت کی۔

مورخہ ۲۴ اگست کو گیارہویں کلاس بمع اساتذہ ٹیکسلا میوزیم کا دورہ کیا۔ یہ دورہ اس سلسلے کی کڑی تھا کہ طالب علم کو اپنے لوک ورثہ کے علم ہونا چاہیئے۔

مورخہ ۳۱ اکتوبر کو اسی کلاس کو واہگہ بارڈر کا وزٹ کروایا گیا۔ تا کہ وہاں پرچم اترائی کی تقریب کا بچشم خود مشاہدہ کر سکیں۔ یہ وزٹ گیارہویں کلاس کو اس وعدے کی تکمیل کے سلسلے میں کروایا گیا تھا کہ اگر انہوں نے میٹرک کلاس میں مجموعی طور پر اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا تو انہیں ان کی پسند کی جگہ پر گھمانے لے جایا جائے گا۔ چونکہ امسال ملٹری کالج کے طلباء نے میٹرک میں بہت اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا اور پنڈی بورڈ کے سابقہ تمام ریکارڈ توڑ دیئے تھے۔ اس لئے کمانڈانٹ نے حسب وعدہ جب یہ طلباء گیارہویں کلاس میں آئے تو واہگہ بارڈر کا وزٹ کروایا۔

مورخہ ۲۳ اکتوبر کو میٹرک کلاس سیالکوٹ لے جائی گئی۔ وہاں انہوں نے ساگا سپورٹس اور سلائم اسپورٹس جیسے مشہور اداروں کا دورہ کیا۔ اور فٹ بال کیسے بنتا ہے اس عمل کا مشاہدہ کیا۔

حسب پروگرام نویں کلاس نے مورخہ ۲۳ ستمبر کو اسلام آباد کا وزٹ کیا۔ اس وزٹ میں طلباء نے انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد اور PTV سینٹر دیکھا۔

آٹھویں کلاس نے مورخہ ۱۰ نومبر کو منگلا پاور ہاوٗس اور منگلا ڈیم دیکھا۔ پانی سے بجلی کیسے بنتی ہے اس عمل کا طلباء کو عملی طور پر منگلا پاور ہاوٗس میں مشاہدہ کروایا گیا۔

مورخہ ۲۹ ستمبر کو ایک آفیسرز اور ۱۰ کیڈٹس نے کیڈٹ کالج کوہاٹ میں تعلیمی نمائش میں شرکت کی۔ اس کی تمام تقاریب میں کالج رنراپ رہا۔ کیڈٹ عثمان تنویر (۶۱۲۰) اردو ڈیکلےمیشن میں اوّل آیا۔ کیڈٹ عبداللہ (۶۱۲۵) اور کیڈٹ ہارون مختار (۶۰۷۸) مضمون نویسی کے مقابلے میں اوّل آئے۔

مورخہ ۲۴ستمبر کو انٹر ڈویژنل پنجاب سوئمنگ چیمپئن شپ منعقد ہوئی۔کیڈٹ شہباز صدیقی (۶۳۷۲) نے ان مقابلوں میں شرکت کی اور پورے پنجاب میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

ڈاکٹر زاہد خان لودھی چیئر مین راولپنڈی بورڈ بطور گیسٹ وزیٹر مورخہ ۱۰فروری ۲۰۰۰ء کالج تشریف لائے اور Indo - British Conspiracies against Creation of Pakistan کے موضوع پر طلباء سے خطاب فرمایا۔

مورخہ ۱۹ مارچ ۲۰۰۱ء ڈاکٹر عبدالوہاب سابق وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی مہمان مقرر کے طور پر تشریف لائے آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔ Characteristics of Achievers طلباء نے سوال و جواب کے دوران بہت دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔اور کئی اہم سوال مہمان مقرر سے کئے۔

کالج کا ۶۷واں ریزنگ ڈے ۱۵ستمبر کو منایا گیا۔میجر جنرل امتیاز حسین (عالمگیرین) جی او سی ۸ ڈویژن مہمان خصوصی تھے۔آپ نے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے۔کیڈٹس نے موسیٰ ہال میں ورائٹی پروگرام پیش کیا۔اس سال کی سب سے اہم تقریب یوم والدین تھی۔یہ اس اعتبار سے بھی اہم تھا کہ کالج یہ سال پلاٹینم جوبلی کے طور پر منا رہا تھا۔یہ تقاریب دو دن ۱۹-۲۰ نومبر تک جاری رہیں۔

مورخہ ۱۹نومبر کو کالج کی ری یونین ہوئی۔عالمگیرین کی کثیر تعداد نے ری یونین کی تقریب میں شرکت کی۔لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) محمد اقبال، ہلال امتیاز (ملٹری)، ستارۂ بسالت، سابقہ عالمگیرین کالج نمبر ۱۳۳۳ مہمان خصوصی تھے۔آپ نے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے۔اس کے بعد آپ نے نو تعمیر شدہ سعید راشد بلاک کا افتتاح کیا۔چائے پر پلاٹینم جوبلی کیک کاٹا گیا۔عالمگیرین کی جنرل باڈی میٹنگ موسیٰ ہال میں ہوئی۔شام کو جیم خانہ ایونٹ نے عالمگیرین میں کافی رنگینی پیش کی۔ شام کی تقریب کے مہمان خصوصی میجر جنرل (ریٹائرڈ) محمد بشیر کالج نمبر ۵۶۶ تھے۔آپ نے آخر میں تقریب کے شرکاء میں انعامات تقسیم کئے۔ری یونین کا آخری پروگرام ورائٹی شو تھا۔جس میں اولڈ اور نیو عالمگیرین نے بھرپور حصہ لیا۔اس شو کا سب سے دلچسپ حصہ لڈی ڈانس تھا۔جس نے پرانے عالمگیرین میں بھی زندگی کی ایک نئی شمع روشن کر دی۔

پلاٹینم جوبلی کی دوسری اہم تقریب یوم والدین تھی۔یہ تقریب مورخہ ۲۰نومبر کو منعقد ہوئی۔اس تقریب کے مہمان خصوصی چیف ایگزیکٹو آف پاکستان جنرل پرویز مشرف، نشان امتیاز (ملٹری)، تمغہ بسالت تھے۔کیڈٹس کے چاک و چوبند دستے نے جنرل سلیوٹ پیش کیا۔اس کے بعد مہمان خصوصی کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ مارچ پاسٹ، پی ٹی اسکواڈ، کراٹے اور جمناسٹک اس تقریب کے اہم پروگرام تھے۔گھڑ سواری کے مظاہرے میں والدین نے خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا۔کمانڈانٹ نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔جنرل پرویز مشرف نے انعامات تقسیم کئے۔

سول سروس اکیڈیمی کے آفیسرز اور اسٹاف نے ڈپٹی کمشنر جہلم کے ہمراہ کالج کا دورہ کیا۔بریفنگ کے بعد ٹیم کو کالج کا دورہ کرایا گیا۔سول سروس اکیڈیمی کے آفیسرز کالج کی سرگرمیاں دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔

اس سال باہمی اسپورٹس تبادلوں کے سلسلے میں PAF کالج سرگودھا، آرمی برن ہال کالج ایبٹ آباد کے ساتھ مختلف کھیلوں کے مقابلے ہوئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

مورخہ ۲۸-۲۶ اکتوبر کالج کی ٹیم PAF کالج سرگودھا گئی۔مختلف کھیلوں کے نتائج حسب ذیل ہیں:-

نتیجہ بمقابلہ PAF کالج سرگودھا

WINNER	PAF	MCJ	MATCHES
Drawn	02	02	ہاکی
PAF	02	0	فٹ بال
PAF	93	71	باسکٹ بال

آرمی برن ہال کی ٹیم نے مورخہ ۴-۲ نومبر تک کالج کا دورہ کیا۔کھیلوں کے نتائج حسب ذیل ہیں:

نتیجہ بمقابلہ آرمی برن ہال کالج ایبٹ آباد

WINNER	ABH	MCJ	MATCHES
MCJ	0	4	ہاکی
MCJ	0	5	فٹ بال
MCJ	55	95	باسکٹ بال

مورخہ ۲۰ اکتوبر کو کیڈٹ کالج لاڑکانہ کے کیڈٹس نے کالج کا وزٹ کیا۔ اسی سلسلے میں باسکٹ بال کا ایک دوستانہ میچ ہوا۔ جس کا نتیجہ حسب ذیل ہے۔

نتیجہ بمقابلہ کیڈٹ کالج لاڑکانہ

WINNER	CCL	MCJ	MATCHES
MCJ	44	88	باسکٹ بال

۱۴ اگست کی تقریبات روایتی جوش و جذبے سے منائی گئیں۔ کالج آڈیٹوریم میں قومی پرچم لہرایا گیا۔ موسیٰ ہال میں قوم کی یک جہتی اور سلامتی کے لئے دعا مانگی گئی۔ موقع کی مناسبت سے کمانڈانٹ نے کالج کے کیڈٹ عہدے داران کا اعلان کیا۔ اور انہیں Appellettes لگائے گئے۔ یوم آزادی اور میٹرک کے اچھے نتیجے آنے کی خوشی میں شام کو طلباء کو خصوصی ڈنر دیا گیا۔ جس میں کمانڈانٹ نے بھی شرکت کی۔

کالج اپنی تعمیر و بقاء کے ۷۵ سال پورے کر چکا ہے۔ بریگیڈیئر افضل ملک نے فیصلہ کیا کہ اس موقع کی مناسبت سے کالج کی پرانی چیزوں کی از سر نو تزئین و آرائش کر کے انہیں چمکا دیا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ کالج کی ضروریات کے تحت نئی عمارتوں کی تعمیر بھی کی جائے۔

بریگیڈیئر افضل ملک کے زمانے میں کالج میں کافی زیادہ تزئین و آرائش اور توسیعی منصوبوں پر کام ہوا ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:

موسیٰ ہال

کالج کی تمام نصابی و ہم نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کا مرکز موسیٰ ہال ہے۔ موسیٰ ہال کی اندرونی تزئین و آرائش ہوئے ایک عرصہ ہو چکا ہے۔ لہذا فیصلہ ہوا کہ اس ہال کی کالج کے شایانِ شان از سر نو تزئین و آرائش کی جائے۔ لہذا پورے ہال کے فرش پر ہرے رنگ کا قالین بچھایا گیا۔ اسٹیج کے پردے کی سیٹوں پر بھی ہلکے ہرے اور گہرے سبز رنگ کے کور چڑھائے گئے۔ پہلے فلم پروجیکٹر پر دکھائی جاتی تھی۔ جدید زمانے کے اعتبار سے اب یہ مشینیں متروک ہو چکی تھیں لہٰذا ایک جدید ملٹی پرپز پروجیکٹر خریدا گیا جس سے صوت و عکس کا معیار بہت بلند ہو گیا۔ اسی کے ساتھ ساتھ وزیٹر کی آمد کے موقع پر یا ٹریننگ کے سلسلے میں بھی سلائڈز چلانے کے لئے یہ پروجیکٹر استعمال کیا جاتا ہے۔

سوئمنگ پول

سوئمنگ پول کی از سر نو دیکھ بھال کی گئی۔ پول کے کناروں کے ساتھ ساتھ ٹائلز لگائی گئیں۔ چاروں طرف پائپ لگائے گئے اور اترنے چڑھنے کے لئے سیڑھیاں بنائی گئیں۔ کیڈٹ کے سوئمنگ کرنے سے پہلے اور بعد میں حفظان صحت کے اصول کے تحت نہانے کے لئے شاور لگائے گئے تاکہ سوئمنگ کرنے سے پہلے اور بعد وہ نہا کر اپنے بدن کو اچھی طرح صاف کر لیں۔

بابر اور محمود غزنوی ہاؤس باتھ روم

بابر ہاؤس اور محمود غزنوی ہاؤس کا شمار کالج کے پرانے ہاؤسز میں ہوتا ہے۔ بابر ہاؤس ۱۹۲۵ء میں اور غزنوی ہاؤس ۱۹۲۸ء میں تعمیر ہوا تھا۔ اسی اعتبار سے اس میں سہولیات کا بھی فقدان تھا۔ خاص طور سے باتھ روم کی کمی شدت سے محسوس کی جاتی تھی۔ کمانڈانٹ نے اس پہلو کی طرف خصوصی توجہ دی۔ اور ہاؤس کی ضرورت کے مطابق دونوں ہاؤسز میں نئے باتھ روم تعمیر کروائے ان کی تعمیر سے اب صبح تیاری میں اور شام کو کھیلوں کے بعد نماز مغرب میں شریک ہونے میں طلباء کو کافی سہولت ہو گئی ہے۔

اورنگزیب اور ٹیپو سلطان ہاؤسز کی توسیع

ابتدائی زمانے میں یہ ہاؤسز کالج کی تعلیمی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیر ہوئے تھے۔ کالج میں طلباء کی تعداد بڑھ جانے سے کافی عرصے سے یہ ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ یا تو نئے ہاؤسز تعمیر کئے جائیں۔ یا پھر پرانے ہاؤسز میں توسیع کی جائے تاکہ طلباء آرام سے رہ سکیں اور بھرپور انداز میں اپنی تعلیم وتربیت پر زور دے سکیں۔ فیصلہ ہوا کہ نئے ہاؤس تعمیر کرنے کے بجائے ان دو پرانے ہاؤسز کی توسیع کی جائے۔ کمانڈانٹ نے اس منصوبے میں خصوصی دلچسپی لی۔ اور دونوں ہاؤسز میں چار چار نئے کمروں کا اضافہ کیا گیا۔ اس طرح اب تمام ہاؤسز میں کیڈٹس کی تعداد تقریباً برابر ہوگئی ہے۔ اس سے پہلے جناح اور اقبال ہاؤسز میں کیڈٹس زیادہ تعداد میں ہوتے تھے۔

مرکزی بلڈنگ کی تزئین وآرائش

۱۹۲۵ء میں جب کالج کا سنگ بنیاد رکھا گیا تو مرکزی بلڈنگ میں ۸ کمرے کلاسز کے لئے اور بیچ میں ایک مرکزی ہال تعمیر کیا گیا۔ یہ مرکزی عمارت پرانے طرز تعمیر کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ لیکن زمانے کے دست وبُرد نے اس عمارت کو کافی خستہ کردیا تھا۔ آجکل ان کلاسز میں گیارہویں اور بارہویں کے کیڈٹس پڑھتے ہیں اور چونکہ یہ کالج کا ایک طرح سے مرکز بھی بن جاتی ہے لہذا کمانڈانٹ نے فیصلہ کیا کہ اس کالج کی تاریخ کے حوالے سے ان کلاسز کی بھی اس کے شایان شان ازسرنو دوبارہ تزئین و آرائش کی جائے۔ کالج گرمیوں کی چھٹیوں میں بند ہوا تو اس منصوبے پر عمل شروع ہوا۔ خیال یہی تھا کہ کسی بھی طرح کیڈٹس کی پڑھائی کا حرج نہ ہو۔ عمارت کی چھت پر دوبارہ سے مٹی ڈالی گئی۔ تاکہ چھت مضبوط ہوجائے۔ تمام کلاسز کی فالس سیلنگ کی گئی۔ کلاسز میں روشنی کا معقول انتظام کرنے کے لئے جدید لائٹس لگائی گئیں۔ جو نہ صرف کلاسز میں روشنی کرتی ہیں بلکہ بلیک بورڈ کو بھی منور کرتی ہیں۔ فرش پر چپس کا فرش ڈالا گیا۔ برآمدوں میں بہت خوبصورت ٹائلز لگائی گئی۔ غرض جدید نظریۂ تعلیم کے مطابق کہ کلاس رومز کو ہوادار، کشادہ، آرام دہ اور روشن بنایا گیا کہ طلباء کا دل کلاس میں بیٹھنے اور پڑھنے میں لگا رہے۔ بریگیڈیئر افضل ملک نے اس معاملے میں خصوصی دلچسپی لی۔ اور اپنی ذاتی نگرانی میں ان کلاسوں کی ازسرنو تزئین وآرائش کروائی۔

بی میس

جب اورنگزیب ہاؤس اور ٹیپو ہاؤس میں کمانڈانٹ کے حکم کے مطابق چار چار کمرے تعمیر کئے گئے اور تمام ہاؤسز میں کیڈٹس کی تعداد برابر ہوگئی تو ضرورت محسوس ہوئی کہ بی میس کو بھی کشادہ کیا جائے۔ بی میس اورنگزیب ہاؤس اور ٹیپو ہاؤس کے کیڈٹس کی ضروریات کو پورا کرتا تھا۔ کیڈٹس کی تعداد بڑھ جانے سے اب یہ میس کیڈٹس کو چھوٹا پڑتا تھا۔ اب یہاں پر تقریباً ۲۰۰ کیڈٹس کھانا کھاتے ہیں۔ یہ منصوبہ بھی کمانڈانٹ کی ذاتی نگرانی میں پروان چڑھا۔ پورے میس کو دوبارہ تقریباً نئے سرے سے بنانا پڑا تاکہ ایک وقت میں ۲۰۰ کیڈٹس کھانا کھاسکیں۔ کالج کے نشان والے نئے شیشے کھڑکیوں میں لگائے گئے۔ نیا فرنیچر خریدا گیا۔ نئے برتن خریدے گئے۔ میس کے باہر کے برآمدے میں چپس کیا گیا۔ آؤٹ لک کو تبدیل کیا گیا۔ غرض نئے آنے والے مہمان کو یہی لگتا تھا کہ شاید بی میس ابھی نیا تعمیر ہوا ہے۔

سوئی گیس

جی ٹی روڈ پر ہوتے ہوئے جہاں سے کہ گیس کی مرکزی پائپ لائن گزر رہی ہے بوجوہ کالج میں گیس کی فراہمی نہیں تھی۔ جس کی وجہ سے کالج کیمپس میں کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ کمانڈانٹ کی ذاتی دلچسپی اور مسلسل کوششوں سے ۲ مرحلوں میں یہ ایک اہم کارنامہ کالج کی تاریخ میں ہوا کہ اب پورے کالج میں ہر جگہ پر سوئی گیس موجود ہے۔ آفیسرز میس، کیڈٹ میس، ہاؤسز، آفیسرز کالونی یہاں تک کے کلاس فور کے ملازمین کے کوارٹرز تک گیس فراہم کردی گئی ہے۔ ہاؤسز میں گیس کے بڑے بڑے گیزر لگائے گئے ہیں۔ جس سے کیڈٹس کو سردیوں میں نہانے کی بہت آسانی ہوگئی ہے۔ اسی طرح کیڈٹ میسوں کو گیس کی فراہمی سے جہاں کھانا پکانے کی آسانی ہوگئی ہے وہیں بجلی چلی چلے جانے کے بعد گیس لیمپ جلانے سے کیڈٹس کو کھانا کھانے کے دوران کوئی دقت نہیں ہوتی۔ گیس کی مکمل فراہمی کا کارنامہ کالج کے پرانے طالب علم جناب راجہ عبدالواحد کے تعاون سے مکمل ہوا جو سوئی گیس کے محکمے میں ایک اہم عہدے پر فائز تھے۔ بریگیڈیئر افضل ملک کی ذاتی توجہ اور دلچسپی سے

گیس کی پورے کالج میں مکمل فراہمی کا عظیم منصوبہ جس پر زرِ کثیر صرف ہوا ممکن ہو سکا۔

سینٹرل ہیٹنگ اورنگزیب ہاؤس، ٹیپو سلطان ہاؤس

ایک اور اہم کام جو بریگیڈیئر افضل ملک کے دور میں ہوا وہ اورنگزیب اور ٹیپو سلطان ہاؤسز کا سینٹرل ہیٹنگ سسٹم کی تنصیب تھا۔ دونوں ہاؤسز مکمل طور پر سینٹرل ہیٹنگ سسٹم کے تحت کر دیئے گئے۔ یعنی اب ہر روم میں درجۂ حرارت جو جتنا رکھنا چاہیں ممکن ہو گیا۔ سردیوں کے زمانے میں کیڈٹس کو اس اعتبار سے بہت آرام ہو گیا کہ تمام رومز مناسب درجۂ حرارت پر رہتے ہوئے انہیں آرام دہ نیند سے ہمکنار کر سکیں تاکہ وہ صبح تازہ دم اٹھ سکیں اور پھر پورے دن کی شدید مصروفیت کا مردانہ وار مقابلہ کر سکیں۔ ابھی یہ سسٹم تجرباتی طور پر دو ہاؤسز میں متعارف کروایا گیا ہے۔ سسٹم کی کامیابی کے بعد دوسرے ہاؤسز میں بھی اس کی تنصیب کا کام کیا جائے گا۔

باسکٹ بال کورٹس

پورے پاکستان میں شاید ملٹری کالج جہلم واحد ادارہ ہو گا جس کے پاس اسپورٹس کے اتنے وسیع اور عالیشان میدان ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ کالج میں باسکٹ بال کورٹس ضرورت سے کم ہیں۔ لہٰذا کمانڈانٹ نے فیصلہ کیا کہ نئے کورٹس تعمیر کئے جائیں۔ لہٰذا تین نئے کورٹس تعمیر کئے گئے۔ دو باسکٹ بال کورٹس جونیئر ہاؤسز کے لئے اور ایک سینیئرز کے لئے۔ پہلا کورٹ اتھلیٹکس گراونڈ جو غزنوی ہاؤس سے متصل ہے تعمیر کیا گیا۔ دوسرا جناح ہاؤس کے متصل گراونڈ میں تعمیر ہوا اور تیسرا ٹیپو ہاؤس کے سامنے والے گراونڈ میں تعمیر ہوا۔ اس طرح اب تمام کیڈٹس کے لئے باسکٹ بال کورٹس کی ضروریات پوری ہو گئی ہیں۔

فرنیچر برائے کلاسز

بہت عرصے سے اس بات کی ضرورت کا احساس ہو رہا تھا کہ کلاس روم فرنیچر کافی خستہ اور ناکارہ ہو گیا ہے۔ کرسیاں ٹوٹ گئی تھیں ان کی کیننگ خراب ہو گئی تھی۔ کیڈٹس کو کلاس میں بیٹھنے میں کافی دقت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ کمانڈانٹ نے کلاس رومز کے فرنیچر تبدیل کرنے کا آرڈر دیا نئی کرسیاں پہلے کے مقابلے میں کافی آرام دہ ہیں۔ ان کی ٹوٹ پھوٹ بھی اس اعتبار سے بہت کم ہے کہ اسکا فریم لوہے کا ہے اور سیٹ پر لکڑی استعمال کی گئی ہے۔

پرانی بلڈنگ کی چھتوں کی تبدیلی

جیسا کہ ہم سب کو معلوم ہے کہ کالج کی اصل عمارت کی تعمیر کی ابتداء ۱۹۲۵ء میں شروع ہوئی اس کے بعد حسب ضرورت بلڈنگ میں اضافہ ہوتا گیا وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اصل عمارت خستہ ہوتی گئی۔ خاص طور پر بارش کے دنوں میں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ کیونکہ بارش کی وجہ سے چھتیں ٹپکنے لگتیں تھیں۔ اس پریشانی کا حل یہ سوچا گیا کہ پرانی بلڈنگ کی چھتوں پر مٹی کی بھرائی کی جائے اور اینٹیں لگا کر اسے مستحکم کیا جائے۔ اس منصوبے پر عمل ہوا اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ جہاں بارش میں کلاس رومز، کالج ہسپتال اور دوسرے پرانے کمرے ٹپکنے سے محفوظ ہو گئے وہیں بلڈنگ میں مضبوطی بھی پیدا ہو گئی۔

آفیسرز کالونی

سوئی گیس کی فراہمی کے بعد جہاں پورے کالج کو گیس مہیا کی گئی اس طرح کمانڈانٹ نے فیصلہ کیا کہ یہ سہولت آفیسرز کالونی میں بھی مہیا کی جائے۔ کچن میں گیس کے نئے چولہے لگائے گئے۔ پہلے الیکٹرک واٹر گیزر تھے جو بجلی مہنگی ہونے کی وجہ سے بہت مہنگے پڑتے تھے۔ پھر ایک بار کے استعمال سے کافی دیر تک دوسرے کے لئے گرم پانی کے لئے انتظار کرنا پڑتا تھا۔ لہٰذا نئے گیس کے گیزر لگائے گئے۔ اسی طرح کمروں کو گرم کرنے کے لئے تمام بنگلوں کے آتشدانوں تک گیس کے پائپ فراہم کئے گئے۔ اس طرح اب سردیوں میں یہ بنگلے کافی آرام دہ ہو گئے ہیں۔

میٹیلک روڈ

ملٹری کالج چونکہ ایک وسیع رقبے پر پھیلا ہوا ہے لہٰذا اسے ایک نظام کے تحت پختہ سڑکوں سے مربوط کیا گیا۔ کثرت استعمال سے یہ سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار

تھیں۔ بریگیڈیئر افضل ملک نے اس سلسلے میں بھی کافی دلچسپی لی۔ ان سڑکوں کی دوبارہ کارپیٹنگ کی گئی۔ اب یہ سڑکیں کسی حد تک استعمال کے قابل ہو چکی ہیں۔

کلاس فور ملازمین کے لئے سہولیات

کمانڈانٹ نے جہاں آفیسرز، جی سی اوز اور او آر ز کی فلاح و بہبود کا خیال رکھا وہیں وہ کلاس فور کے ملازمین کو بھی نہیں بھولے۔ کالج میں نظام کو چلانے کے لئے جہاں یونی فارم پرسنیل ہوتے ہیں وہیں سول ملازمین بھی ہیں۔ ان میں مالی، دھوبی، نائی، سویپرز، میس ویٹرز اور دیگر ملازمین شامل ہیں۔ کمانڈانٹ کے حکم سے ان ملازمین کے کوارٹرز میں بھی سوئی گیس فراہم کی گئی۔ جہاں باتھ رومز کی کمی تھی نئے باتھ رومز تعمیر کر کے اس کمی کو دور کیا گیا۔ اس طرح اب کلاس فور کے ملازمین بھی زندگی کی جدید سہولیات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

یوم والدین پلاٹینم جوبلی ۲۰ نومبر ۲۰۰۰ء

اس سال پلاٹینم جوبلی کے موقع پر یوم والدین کے مہمان خصوصی جنرل پرویز مشرف، نشان امتیاز (ملٹری)، تمغہ بسالت، چیف ایگزیکٹو آف پاکستان تھے۔ ان کی آمد کے موقع پر طلباء کے چاک و چوبند دستے نے انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا۔ مارچ پاسٹ، پی ٹی شو، جمناسٹک، کراٹے، رائڈنگ، اسکاؤٹنگ وغیرہ یوم والدین کے موقع پر تقریب کے اہم ایونٹس تھے۔

کمانڈانٹ بریگیڈیئر افضل ملک نے کالج کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ پرانے عالمگیریز میں سے تین عالمگیریز کو ان کی اعلیٰ خدمات کے صلے میں شیلڈ دی گئیں۔ یہ عالمگیریز ایڈمرل عبدالعزیز مرزا، نشان امتیاز (ملٹری)، ستارۂ بسالت (۱۲۷۸)، چیف آف دی نیول اسٹاف، لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) محمد اقبال، ہلال امتیاز (ملٹری)، ستارۂ بسالت (۱۳۳۳) اور لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) آر ڈی بھٹی، ہلال امتیاز (ملٹری)، ستارۂ بسالت (۱۸۶۲) تھے۔

گیلنٹری ایوارڈ

جن عالمگیریز نے مختلف موقعوں پر بہادری کے سلسلے میں ستارۂ جرأت اور تمغہ جرأت حاصل کئے تھے اور ۱۹۹۱ء میں منعقدہ تقریبِ انعامات میں شرکت نہیں کر سکے تھے انکی خدمات کے اعتراف کے طور پر ان افسران یا انکی فیملی کو کالج میں پلاٹینم جوبلی کے موقع پر مدعو کیا گیا اور شیلڈز پیش کی گئیں۔ ان افسران کے اسمائے گرامی یہ ہیں:-

1. Brig (Retd) Muhammad Hayat, PR (748).
2. Lt Col (Retd) Rasheed Ahmed Kiani, Arty (752).
3. H/Capt Sultan Sikandar (888).
4. Lt Col (Retd) Yaqub Malik, Arty (971).
5. Lt Col (Retd) Raja Asghar Ali, PR (1018).
6. Brig (Retd) Muhammad Aslam Janjua, PR (1221).
7. Lt Col (Retd) M Razzaq Khan Mirza, BR (1478).
8. Lt Col (Retd) Muhammad Yousif, FF (2029).
9. Rear Admiral (Retd) Gul Zaman Malik, PN (2209).
10. Maj (Retd) Daud Ur Rehman (2575).
11. Maj Abdul Wahab Shaheed (4029).
12. Capt Muhammad Anwar Hussain Shaheed (5027).
13. Capt Izhar Haider Shaheed (5146).

مندرجہ ذیل آفیسرز بوجوہ شرکت نہیں کر سکے لہٰذا ان کے ایوارڈ ان کے گھروں پر روانہ کر دیئے گئے:-

1. Lt Col (Retd) Sher Muhammad, PR (380).

2. Lt Col (Retd) Muhammad Sher, AC (562).
3. Brig ((Retd) Syed Akbar Hussain, FF (573).
4. Lt Col (Retd) Muhammad Hussain Malik, PR (741).
5. Lt Col (Retd) Ahmad Khan, PR (842).
6. Maj (Retd) Aqil Dad, FF (914).
7. Ris Muhammad Hanif Shaheed, AC (1048).
8. Lt Col (Retd) Muhammad Rafique, PR (1289).
9. Lt Col (Retd) Muhammad Younis, BR (1739).
10. Lt Gen (Retd) Pir Dad Khan, BR (1739).
11. Lt Col (Retd) Muhammad Saeed, BR (2127).
12. Brig (Retd) Muhammad Imtiaz, BR (2124).
13. Lt Col (Retd) Muhammad Fahim Durani, Arty (2101).
14. Commodore Sikandar Hayat, PN (2315).
15. Brig (Retd) Munir Akbar, PR (2839).
16. Lt Col (Retd) Talat Umar, FF (2875).

آخر میں کمانڈانٹ نے مہمان خصوصی کو کالج سوونیئر پیش کیا۔ طلباء کی حوصلہ افزائی کے لئے کیڈٹ شیراز اقبال چیمہ (۶۰۰۹) کو راولپنڈی بورڈ میں F.Sc میں اوّل آنے پر اور کیڈٹ داؤد احمد (۶۱۴۲) کو بیسٹ اسپورٹس مین ہونے پر پلاٹینم جوبلی کے موقع پر نقد انعام ۲۵۰۰۰ روپے دینے کا اعلان کیا۔ اس کے علاوہ ۱۵۰۰۰ ہزار روپے کیڈٹ خرم سجاول (۶۰۷۲) F.Sc پارٹ ون میں اوّل آنے پر ۱۰۰۰۰ روپے کیڈٹ عبدالرؤف راولپنڈی بورڈ میں تھرڈ آنے پر انعام دیئے۔

ٹیپو سلطان ہاؤس سینیئرز میں چیمپیئن ہاؤس اور محمود غزنوی ہاؤس جونیئرز میں چمپیئن ہاؤس قرار پائے۔ اسٹاف اور طلباء کے ساتھ مہمان خصوصی نے گروپ فوٹو اتروائے۔

مہمان خصوصی کی تقریر

مہمان خصوصی جنرل پرویز مشرف نے یوم والدین کے حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

گورنر پنجاب، کمانڈانٹ ملٹری کالج، بریگیڈیئر محمد افضل ملک اساتذہ کرام، معزز حاضرین نئے اور پرانے عالمگیرین معزز خواتین وحضرات السلام علیکم:-

یہ امر میرے لئے بہت خوشی کا باعث ہے کہ میں ملٹری کالج جہلم کی پلاٹینم جوبلی کے موقع پر آپ سب لوگوں سے مخاطب ہو رہا ہوں۔ اس ادارے نے اپنے خون اور پسینے سے زمانہ جنگ اور امن میں ملک وقوم کی خدمت کی ہے۔ اور پوری قوم کو ادارے کی خدمات پر بجا طور پر فخر ہے۔ میں نے جو کالج کا دورہ کیا ہے اور یوم والدین کے موقع پر تقریبات دیکھی ہیں اس سے مجھے اندازہ ہوتا ہے کہ کالج اپنے قابل اساتذہ اور انتظامیہ کے تحت بالکل صحیح سمت پر جا رہا ہے کمانڈانٹ کی سالانہ کارکردگی کی رپورٹس سنکر میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ میٹرک اور F.Sc کے سالانہ نتائج سنکر مجھے بہت اطمینان ہوا ہے۔ خاص طور پر کالج کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ میٹرک کا نتیجہ سب سے اچھا رہا ہے۔ MCJ کے کیڈٹس جو PMA کے لئے منتخب ہوتے ہیں انکی تعداد اور معیار دیکھ کر بھی مجھے بہت خوشی ہوئی ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ والدین بھی یہ نتائج دیکھ کر بہت خوش ہوئے ہوں گے۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا:

Ladies and Gentlemen! Education plays a dominant role in the life of a nation. I can say with certitude that education being the well spring of all activities, can once again regenerate the spirit which was at work during the creation of Pakistan and can help rehabilitate the paralytic national institutions to a great extent. Thus there is a dire need to bring about educational renaissance in the country. Here I would like to highlight the role of quality education institutions. They have the leadership role in the play. Educational institutions, such as MCJ, are like oases in the vast wilderness of educational decadence in contemporary Pakistan. It is therefore, essential that such institutions realize their responsibilities towards the nation and work overtime to

meet the needs of the time and prepare to match the formidable challenges of the future.

مہمان خصوصی نے مزید فرماتے ہوئے طلباء سے کہا کہ آپ کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ آپ پاکستان بھر سے منتخب شدہ ہیں لہذا آپ کو پوری دلجمعی اور دلچسپی سے اپنے نصب العین کو حاصل کرنے کے لئے دن رات محنت کرنی چاہیے۔ کامیابی حاصل کرنے کے لئے کوئی شارٹ کٹ نہیں ہوتا ہے۔ سخت محنت احساس ذمہ داری، دیانت اور اتحاد کے ساتھ ہی آپ اپنے مستقبل کو مستحکم بنا سکتے ہیں۔ آرمی اور سول میں درخشاں مستقبل آپکا انتظار کر رہا ہے۔

کالج فیکلٹی سے مخاطب ہوتے ہوئے آپ نے فرمایا:

I would like to say that you are lucky to be tasked with developing a group of intelligent and diligent young boys into an educated and spirited young lot to take up their future assignments. Yours is not an ordinary task. It is a sacred mission. You must put in your best endeavours to develop wholesome responsibilities to include physical, mental and spiritual aspects. I would emphasise that character building of young cadets should be your top priority. It is only men of character who can clear the rot and root out the ills afflicting our society. It is very pleasing to note that you are already working in these directions. I wish you good luck and success in your sacred endeavours.

آخر میں آپ نے خواتین وحضرات سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ میں کمانڈانٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے یہ موقع دیا کہ میں کالج کا وزٹ کروں اور یہاں سے سنہری یادیں لیکر جاؤں۔ میں اللہ تعالی سے دعا کرتا ہوں کہ ملٹری کالج جہلم کے طلباء علم وعمل کی روشنی لیکر پیارے ملک پاکستان کی زیادہ سے زیادہ خدمت کر سکیں۔ اللہ تعالی انکی راہنمائی فرمائے اور انہیں اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ ملٹری کالج جہلم زندہ باد، پاکستان پائندہ باد۔

کمانڈانٹ کی تقریر

کمانڈانٹ بریگیڈیئر محمد افضل ملک نے مہمان خصوصی اور والدین سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

۱۹۹۹ء کا سال گزرنے کے بعد کالج کی تاریخ میں ایک نیا باب رقم ہو رہا ہے کہ اس سال کالج پلاٹینم جوبلی منا رہا ہے۔ اس موقع پر انفرادی طور پر مجھے یہ اعزاز حاصل ہو رہا ہے کہ میں آپ سب کے سامنے کالج کی سالانہ رپورٹ پیش کر رہا ہوں۔ سب سے پہلے میں مہمان خصوصی جنرل پرویز مشرف چیف ایگزیکٹو آف اسلامک ریپبلک آف پاکستان کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود یوم والدین کا دعوت نامہ قبول کیا اور اس طرح ہماری خوشیوں کو دوبالا کیا۔ میں اپنے مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ پورے پاکستان سے سفر کی تکالیف اٹھا کر یہاں تشریف لائے اور اس تقریب کو رونق بخشی۔

آپ نے مزید فرماتے ہوئے کہا:-

Ladies and Gentlemen! The establishment of King George Royal Military School in 1925 might not have weighed heavily with the chronicles of those times. Even King George V might not have envisioned that the sapling planted by him would one day grow into a towering tree blossoming in all dimensions. During all these years the students and the staff of this college have established rich traditions of dedication, high standerd of Academic excellence and feats of valour the college roll of honour radiates today with the name of martyrs heroes and serving and retires officers in different civil and military establishments. To date, the college has, to its credit, one Nishan-i-Haider, Maj Muhammad Akram Shaheed, 41 Sitare-i-Jurat, 3 Tamgha-i-Jurat, 4 Military Cross and 15 Imtiazi Asnad. 25 Alamgirians have embraced martyrdom. The list of distinguished Alamgirian include such great names as Late Gen Muhammad Iqbal Khan, Chairman Joint Chiefs of Staff Committee, Air Chief Marshal (Retd) Zulfiqar Ali Khan, Chief of the Air Staff and Admiral Abdul Aziz Mirza, Chief of the Naval Staff.

آپ نے والدین سے مخاطب ہوتے ہوئے مزید فرمایا کہ میں یہ بات بتاتے ہوئے فخر محسوس کر رہا ہوں کہ اس سال میٹرک میں کل ۸۲ طلباء امتحان میں بیٹھے اور ان تمام نے اے ون گریڈ حاصل کیا۔ تمام طلباء نے 85% سے زائد نمبر حاصل کئے۔ یہ کالج کی تاریخ کا سب سے بہترین رزلٹ ہے۔ کیڈٹ عبدالرؤف راولپنڈی

بورڈ میں ۷۶۵ نمبر لیکر تھرڈ آئے۔ اس طرح F.Sc میں کل ۷۵ طلباء شریک ہوئے اور تمام کے تمام پاس ہوئے۔ اور یہ بھی کالج کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ F.Sc میں کیڈٹس محمد شیراز اقبال چیمہ نے راولپنڈی بورڈ میں ٹاپ کیا۔ نمبروں کے اعتبار سے کیڈٹ چیمہ نے راولپنڈی بورڈ کا سابقہ ریکارڈ توڑ دیا۔ اسی طرح F.Sc پارٹ ون میں ۹۸ کیڈٹس امتحان میں بیٹھے اور تمام پاس ہوئے۔ کیڈٹ خرم سجاول نے راولپنڈی بورڈ میں پارٹ ون میں سب سے زیادہ نمبر لئے۔

کمانڈانٹ نے والدین سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:-

The emphasis on educational excellence, character building and physical fitness pays us handsomely the ISSB results testify to this fact this year, over 80% of our eligible cadets were selected to Join PMA. This is also one of the highest rates of selection at ISSB in the first attempt. At the PMA, the performance of our cadets has been praiseworthy all along. They have now successively won the swords of honour in 84, 88, 90, 94, 98, 100 and 102 PMA Long Courses. In all, 23 Alamgirians have won the coveted sword of honour from the Defence Services Academies.

آپ نے مزید فرمایا:-

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ اچھی انتظامیہ کے بغیر کوئی بھی ادارہ کامیابی سے نہیں چل سکتا ہے۔ کالج کے اساتذہ کرام اور انتظامیہ کے ارکان نے دن رات مسلسل محنت کر کے یہ تعلیمی معیار حاصل کیا ہے۔ محدود وسائل کے باوجود مختلف پروجیکٹ مکمل کئے گئے۔ جن میں چند نمایاں مندرجہ ذیل ہیں۔ سوئی گیس کی فراہمی، ہوسٹلز کی توسیع سوئمنگ پول کی تزئین وآرائش، موسیٰ ہال کی تزئین نو وغیرہ اس کے علاوہ جو باقی رہتے ہیں ہم انہیں بھی مکمل کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

آخر میں میں مہمان خصوصی اور آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ کالج کے اس تاریخی پلاٹینم جوبلی کے موقع پر تشریف لائے۔ آپ کی موجودگی نے ہمیں کام کرنے کے ایک نئے عزم سے ہمکنار کیا ہے۔ آپ سب کی آمد کا بہت بہت شکریہ۔

آخر میں کمانڈانٹ نے مہمان خصوصی سے تقسیم انعامات کی درخواست کی۔

پلاٹینم جوبلی ری یونین

پلاٹینم جوبلی کے سلسلے میں مورخہ ۱۹ نومبر ۲۰۰۰ء کا دن ری یونین کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔ تقریب کا آغاز یادگار شہداء پر پھول چڑھا کر ہوا۔ یادگار شہدا ۱۹۶۵ء اور ۱۹۷۱ء کی جنگ میں شہید ہونے والے عالمگیرین کی یاد میں تعمیر کیا گیا ہے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی اولڈ عالمگیرین لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) محمد اقبال، ہلال امتیاز (ملٹری)، ستارۂ بسالت پیٹرن ان چیف عالمگیرین ایسوسی ایشن تھے۔

اس کے بعد سعید راشد بلاک کا افتتاح ہوا۔ سعید راشد مرحوم نے کالج میں تقریباً ۴۰ سال تک تدریسی خدمات انجام دیں۔ ۱۹ جون ۱۹۹۹ء کو آپکا انتقال ہوا۔ آپ کی طویل خدمات کو دیکھتے ہوئے اور آپ کی خدمات کے اعتراف میں سعید راشد بلاک بنایا گیا۔

عالمگیرین ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی میٹنگ کا آغاز زیر صدارت لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) نذر حسین ہوا۔ یہ میٹنگ موسیٰ ہال میں تقریباً ۲ گھنٹے تک جاری رہی۔ ان دوران ایجنڈا پوائنٹ جو کالج کی فلاح و بہبود سے متعلق تھے زیر غور آئے۔ میجر جنرل امتیاز حسین GOC 8 ڈویژن اولڈ عالمگیرین نے ایک خوبصورت تحفہ سیالکوٹ گریژن عالمگیرین ایسوسی ایشن کی جانب سے کالج کو پیش کیا۔

لیفٹیننٹ کرنل افضال حسین بھٹی نے ایک Big Boxing Glove اپنے والد کی یاد میں کالج کو پیش کیا۔ آپ کے والد لیفٹیننٹ کرنل محمد حسین بھٹی نے ۱۹۴۰ء میں باکسنگ کے مقابلوں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔

سہ پہر کی تقریبات جیم خانہ کے حوالے سے اسپورٹس گراؤنڈ میں شروع ہوئیں۔ نئے اور پرانے عالمگیرین کے اجتماع سے اسپورٹس گراؤنڈ ایک خوبصورت منظر پیش کر رہا تھا۔ بلند قہقہے، مقابلے کا جوش، لطیفے، آپس کی گپ شپ اس تقریب کی اہم خصوصیات تھیں۔ رواں تبصرہ سونے پر سہاگہ تھا۔ اس تقریب کی چند نمایاں جھلکیاں مندرجہ ذیل ہیں:

سیک ریس

سیک ریس کا آغاز بہت جوش و جذبے سے ہوا۔ شرکاء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ میجر ڈاکٹر عبدالقیوم (۳۶۳۲) اوّل آئے لیفٹیننٹ ارشد نذر (۵۸۱۵) دوم قرار پائے۔

ٹگ آف وار

یہ مقابلہ اولڈ اور نئے عالمگیرین میں ہوا۔ دونوں ٹیموں نے اپنی اپنی مہارت کا مظاہرہ کیا۔ اولڈ عالمگیرین کا ماہرانہ پن اور نئے عالمگرین کا جوش اور جذبہ اس مقابلے کا دیکھنے کی چیز تھا۔ میزبان ٹیم نے اعلیٰ ظرف کا مظاہرہ کرتے ہوئے مہمانوں کو جیتنے کا موقع فراہم کیا۔

والی بال

اولڈ اور نئے عالمگیرین نے والی بال کے مقابلوں میں حصہ لیا نئے عالمگیرین چونکہ روزانہ پریکٹس کرتے تھے اس لئے کوشش کے باوجود بھی اولڈ عالمگیرین یہ مقابلہ نہیں جیت سکے۔

میوزیکل چیئر

یہ ایک دلچسپ کھیل تھا۔ اس لئے شرکاء نے بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیا۔ مسٹر منصور جنجوعہ (۳۷۱۶) اوّل آئے اور مسٹر رضوان احمد (۴۳۰۳) دوم رہے۔

آخر میں تقریب انعامات ہوئی۔ میجر جنرل (ریٹائرڈ) محمد بشیر مہمان خصوصی تھے۔ آپ نے انعامات تقسیم کئے۔ تقسیم انعامات کی شرط اولین یہ تھی کہ جن اصحاب کو انعام ملے گا وہ اسے وہیں کھول کر تمام شرکاء کو دکھائیں گے۔ جب شرکاء کو خوبصورت کھلونے، پلاسٹک کی گائے، بولتی گڑیا، گیند انعام میں ملیں تو اس منظر نے تقریب کے حسن کو دوبالا کر دیا۔

شام کو موسیٰ ہال میں ورائٹی شو ہوا۔ اس میں نئے اور پرانے عالمگیرین نے بھرپور حصہ لیا۔ یہ پروگرام دو حصوں پر مشتمل تھا۔ پہلے نئے عالمگیرین کوئی Skits پیش کرتے تھے۔ اس کے بعد پرانے عالمگیرین کوئی آئیٹم پیش کرتے تھے۔ آخر میں تمام شرکاء نے ملکر ڈانس کیا۔ اور اس طرح پلاٹینم جوبلی کی تقریب کی یہ شام اختتام پذیر ہوئی۔

تقریب کے آخر میں تقسیم انعامات ہوئے۔ طلباء جو تعلیمی میدان میں 2nd اور 3rd، Co-curricular اور Extra Co-curricular ایکٹوٹیز میں انعامات کے مستحق تھے۔ انہیں انعام دیئے گئے۔ اوّل آنے والے طلباء کو یوم والدین کی تقریب میں جو کہ دوسرے دن تھی انعامات دیئے گئے۔

ایوارڈ اور سوونیرز

بہادری کے انعامات، اولڈ کمانڈانٹ اور اولڈ ٹیچرز کے انعامات کی تفصیل حسب ذیل ہے:

Gallantry Awards

1. Lt Col (Retd) Muhammad Yaqoob Malik, SJ (971) 1971 War.
2. Lt Col (Retd) Muhammad Rafique, SJ (1298) 1965 War.

Ex-Commandants

1. Brig (Retd) Abdul Sattar, June 1980 - Jan 1983.
2. Brig (Retd) Inayat Ur Rehman, Jan 1983 - Aug 1984.
3. Brig (Retd) Noor Ul Haq, Aug 1987 - Oct 1991.
4. Brig (Retd) Maqsud Ul Hassan, SI (M), TI (M) Oct 1991 - Aug 1998.

Old Teachers

1. Prof Abdul Latif Mirza.

تقسیم انعامات کے اختتام پر میجر جنرل امتیاز حسین GOC 8 ڈویژن نے کالج کو ایک سونیئر پیش کیا۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) محمد اقبال، ہلال امتیاز (ملٹری)، ستارۂ بسالت مہمان خصوصی کو کمانڈانٹ نے کالج شیلڈ پیش کی۔

یوم تاسیس ۲۰۰۱-۲۰۰۰ء

۷۶ واں یوم تاسیس مورخہ ۱۵ ستمبر ۲۰۰۰ء کو روایتی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ میجر جنرل امتیاز شاہین، جی او سی ۸ ڈویژن (عالمگیرین) مہمان خصوصی تھے۔ سب سے پہلے آپ نے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے اور ان شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جنہوں نے اپنی جانیں ملک اور قوم کی راہ میں قربان کر دیں۔ اس کے بعد نئے اور پرانے عالمگیرین کے ساتھ گروپ فوٹو ہوا۔ گروپ فوٹو کے بعد مہمان خصوصی کالج میوزیم دیکھنے تشریف لے گئے۔ کالج انتظامیہ نے کوشش کی ہے کہ میوزیم میں کالج کی پوری تاریخ کو مختلف انداز میں محفوظ کر دیا جائے۔ اسی کوشش میں انتظامیہ کافی حد تک کامیاب بھی ہوئی ہے۔

کالج ڈرامیٹک کلب کی جانب سے ایک ورائٹی شو کا اہتمام کیا گیا تھا۔ مہمان خصوصی نے موسیٰ ہال میں سامعین اور ناظرین نے ساتھ ورائٹی پروگرام دیکھا جسے تمام حاضرین نے بہت پسند کیا۔

آخر میں چائے کا انتظام موسیٰ ہال کے لان میں تھا۔ چائے کے دوران نئے اور پرانے عالمگیریز آپس میں گھل مل گئے۔ چائے کے اختتام پر عالمگیرین ایسوسی ایشن ایگزیکٹو باڈی میٹنگ کا آغاز کانفرنس روم میں ہوا۔

ہم نصابی سرگرمیاں

مقابلۂ قرأت: مورخہ ۲۲ دسمبر

کالج سیکشن: اوّل فرحان کاظمی جناح ہاؤس، دوم مبشر علی ٹیپو ہاؤس۔

اسکول سیکشن: اوّل محمد شفیق ٹیپو ہاؤس، دوم عبدالسلام اقبال ہاؤس۔

مقابلہ نعت: مورخہ ۲۲ دسمبر

اوّل غضنفر علی جناح ہاؤس، دوم ذیشان بیگ جناح ہاؤس۔

انگلش ڈیبیٹ: مورخہ ۱۹ ستمبر

سینیئر ز عنوان: Poets should be Banished from the Country

انفرادی پوزیشن: اوّل فرخ مشتاق جناح ہاؤس، دوم طارق ارشاد ٹیپو ہاؤس، سوم عبداللہ جناح ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل جناح ہاؤس، دوم ٹیپو ہاؤس، سوم اقبال ہاؤس۔

جونیئر ز عنوان: Money Brings Happiness

انفرادی پوزیشن: اوّل علی رضا غزنوی ہاؤس، دوم یعقوب اعجاز۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل بابر ہاؤس۔

انگلش ڈیکلے میشن: ۱۱۲ اکتوبر

سینیئر ز عنوانات:

1. The True Test of Courage is not to die but to line (serious)
2. Variety is the Spice of Life (Humorous).

انفرادی پوزیشن: اوّل داؤد احمد اقبال ہاؤس، دوم جنید خان ٹیپو ہاؤس، سوم اویس حمزہ اورنگزیب ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل اقبال ہاؤس، دوم ٹیپو ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس۔

جونیئرز عنوانات:

1. It is the Cause not Death that makes the Martyr (Serious).
2. Fools Never Differ (Humorous).

انفرادی پوزیشن: اوّل جہانزیب صدیق بابر ہاؤس، دوم بابر سیال محمود غزنوی ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل محمود غزنوی ہاؤس۔

انگلش فی البدیہہ: ۶ ستمبر

انفرادی پوزیشن سینیئرز: اوّل جواد مظہر جناح، عنوان (The Cruel Barber)، دوم محمد زید اورنگزیب ہاؤس، عنوان (MCJ Drama Club)، سوم علی ارباب اقبال ہاؤس، عنوان (Weekend Movie)۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل جناح ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم اقبال ہاؤس۔

انفرادی پوزیشن جونیئرز: اوّل صبیح مظہر بابر ہاؤس، عنوان (Dress Inspection)، دوم عدنان عاشق غزنوی ہاؤس، عنوان (Our Swimming Pool)۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل بابر ہاؤس۔

اردو ڈیبیٹ: ۱۸ ستمبر

عنوان برائے سینیئرز: جنگ امن کے لئے ناگزیر ہے۔

انفرادی پوزیشن: اوّل عثمان تنویر اورنگزیب ہاؤس، دوم ذیشان محمود ٹیپو ہاؤس، سوم عامر شہزاد اورنگزیب ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم ٹیپو ہاؤس، سوم اقبال ہاؤس۔

عنوان برائے جونیئرز: ہم نے سلف کے سارے قرینے بھلا دیئے ہیں۔

انفرادی پوزیشن: اوّل منشاء اعظم غزنوی ہاؤس، دوم اسد علی بابر ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل بابر ہاؤس۔

اردو ڈیکلے میشن: ۱۱۰ اکتوبر۔

عنوان برائے سینیئرز: (۱) مانگے ہوئے سورج سویرا نہیں کرتے (سنجیدہ)۔

(۲) گفتار کا غازی لے گیا بازی (مزاحیہ)۔

انفرادی پوزیشن: اوّل کامران عالم اقبال ہاؤس، دوم امجد یعقوب اونگزیب ہاؤس، سوم فیصل نواز جناح ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل اقبال ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم جناح ہاؤس۔

عنوان برائے جونیئرز: (۱) ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی (سنجیدہ)۔

(۲) دولت اخلاق سے بہتر ہے (مزاحیہ)۔

انفرادی پوزیشن: اوّل زاہد حیات غزنوی ہاؤس، دوم اسرار گلزار غزنوی ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل غزنوی ہاؤس۔

اردو فی البدیہہ: ۷ ستمبر۔

انفرادی پوزیشن سینیئرز: اوّل کاشف ستار ٹیپو سلطان ہاؤس، عنوان (پی ٹی پیریڈ)، دوم عمران عزیز ٹیپو ہاؤس، عنوان (اچانک ملا ہوا لائبریری پیریڈ)، سوم محمد ارشد جناح ہاؤس، عنوان (کالج ہوسٹل)۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم جناح ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس۔

انفرادی پوزیشن جونیئرز: اوّل سید وقار بابر ہاؤس، عنوان (Extra Drill)، دوم حمزہ امین غزنوی ہاؤس، عنوان (امتحان کا خوف)۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل بابر ہاؤس،

مقابلۂ پاکستانیات: ۲۵ اکتوبر۔

تقریری مقابلے برائے سینیئرز: عنوان: ہم نے گلشن کے تحفظ کی قسم کھائی ہے۔

اوّل شاہد ایاز جناح ہاؤس، دوم عزیز اشرف ٹیپو سلطان ہاؤس۔

ذہنی آزمائش: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس۔

مقابلہ ترانہ: اوّل جناح ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم جناح ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس۔

جونیئرز: تقریری مقابلہ عنوان: پاکستان اور نوجوان۔ اوّل ناصر تقی بابر ہاؤس، دوم خالد بنگش غزنوی ہاؤس۔

مقابلہ ذہنی آزمائش: اوّل بابر ہاؤس۔

مقابلہ ترانہ: اوّل غزنوی ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل بابر ہاؤس۔

مقابلہ اقبالیات: ۲۴ اکتوبر۔

عنوان تقریری مقابلہ برائے سینیئرز: ضمیر مغرب ہے تاجرانہ، ضمیر مشرق ہے راہبانہ۔ اوّل محمد علی اورنگزیب ہاؤس، دوم اویس رضا اقبال ہاؤس۔

مقابلہ ترانہ: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس۔

ذہنی آزمائش: اوّل اورنگزیب ہاؤس۔

بیت بازی: اوّل ٹیپو سلطان ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم اقبال ہاؤس۔

تقریری مقابلہ برائے جونیئرز: عنوان: سخت باریک ہیں امراضِ امم کے آشوب۔ اوّل نوید خالد بابر ہاؤس۔

مقابلہ ترانہ: اوّل غزنوی ہاؤس۔

ذہنی آزمائش: اوّل غزنوی ہاؤس۔

بیت بازی: اوّل بابر ہاؤس۔

ہاؤس پوزیشن: اوّل بابر ہاؤس۔

مقابلہ جنرل نالج بہترین انفرادی کارکردگی:

XII کلاس: اوّل حسیب حسنات اورنگزیب ہاؤس، دوم عاصم داؤد اور طاہر محمود ٹیپو ہاؤس۔

XI کلاس: اوّل محسن حسن اقبال ہاؤس، دوم عبدالروف اورنگزیب ہاؤس، سوم اویس حمزہ اورنگزیب ہاؤس۔

X کلاس: اوّل نیئر محمود جناح ہاؤس، دوم طارق بنگش جناح ہاؤس، سوم محمد طاہر ٹیپو سلطان ہاؤس۔

IX کلاس: اوّل حسن محمود ٹیپو ہاؤس، دوم محمد یاسر ملک اورنگزیب ہاؤس، سوم قمر زمان ٹیپو سلطان ہاؤس۔

VIII کلاس: اوّل محمد عبداللہ غزنوی ہاؤس، دوم رضوان شریف غزنوی ہاؤس، سوم محمد راشد غزنوی ہاؤس۔

غیر نصابی سرگرمیاں

ہاکی

سینئرز: اوّل ٹیپو ہاؤس، دوم جناح ہاؤس، سوم اورنگزیب ہاؤس۔

جونیئرز: اوّل محمود غزنوی ہاؤس۔

فٹ بال

سینئرز: اوّل اقبال ہاؤس، دوم ٹیپو سلطان ہاؤس، سوم جناح ہاؤس۔

جونیئرز: اوّل محمود غزنوی ہاؤس۔

باسکٹ بال

سینئرز: اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس، سوم جناح ہاؤس۔

جونیئرز: محمود غزنوی ہاؤس۔

اتھلیٹکس

سینئرز: اوّل جناح ہاؤس، دوم شراکت اقبال اور ٹیپو سلطان ہاؤس۔

جونیئرز: اوّل محمود غزنوی ہاؤس۔

کراس کنٹری

سینئرز؛ اوّل اورنگزیب ہاؤس، دوم اقبال ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

جونیئرز: اوّل بابر ہاؤس۔

سوئمنگ

سینئرز: اوّل اقبال ہاؤس، دوم اورنگزیب ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

بیسٹ تیراک: شہباز صدیق اقبال ہاؤس۔

انٹیریئر اکانومی

سینئرز؛ اوّل اقبال ہاؤس، دوم جناح ہاؤس، سوم ٹیپو سلطان ہاؤس۔

جونیئرز: بابر ہاؤس۔

امتحانی نتائج

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ امتحان ۲۰۰۰ء راولپنڈی بورڈ میں طلباء نے بہت اچھے نتائج دیئے۔ عبدالرؤف (۶۱۹۱) نے ۷۶۵ نمبر لیکر کالج میں اوّل پوزیشن اور بورڈ میں طلباء میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس سال کل ۸۲ طلباء امتحان میں شریک ہوئے اور یہ کالج کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوا کہ تمام طلباء نے راولپنڈی بورڈ میں اے ون گریڈ حاصل کیا۔ کالج میں ٹاپ ٹین پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کے نام یہ ہیں۔ عبدالرؤف (۶۱۹۱)، فیصل معین (۶۲۰۳)، محسن حسن (۶۲۲۹)، سلمان راشد (۶۱۶۸)، طارق ارشاد ۶۱۷۸۰)، عطاء السنان (۶۲۲۹)، شاہ وسیم (۶۲۲۳)، کاشف ستار (۶۱۴۵)، اسرار الحق (۱۶۸۹) اور محمد عرفان (۶۲۱۲)۔

ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ امتحان ۲۰۰۰ء (F.Sc) میں شیراز اقبال چیمہ (۶۰۰۹) نے ۹۵۰ نمبر لیکر راولپنڈی بورڈ میں اوّل پوزیشن حاصل کی۔ F.Sc میں اس سال کل ۷۵ طالب علم شریک ہوئے۔ نتیجہ سو فی صد رہا۔ اے ون گریڈ میں ۸ طلباء، اے گریڈ میں ۲۸، بی گریڈ میں ۳۳ اور سی گریڈ میں ۶ طلباء پاس ہوئے۔

تعلیمی امتیازات

۶۰۰۹ شیراز چیمہ: F.Sc میں راولپنڈی بورڈ میں ۹۵۰ نمبر لیکر اوّل پوزیشن حاصل کی چیف آف دی آرمی اسٹاف گولڈ میڈل حاصل کیا۔

۵۹۸۰ تیمور حسین: چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی گولڈ میڈل اور آل راؤنڈ بیسٹ کیڈٹ ۲۰۰۱-۲۰۰۰ء

۶۱۹۱ رؤف: اختر احسن گولڈ میڈل۔ راولپنڈی بورڈ میں ۷۶۵ نمبر لیکر طلباء میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

۶۰۷۲ خرم سجاول: F.Sc پارٹ ون میں کالج میں سب سے زیادہ نمبر ۴۸۶ حاصل کیے۔

کالج اسٹاف

ایڈمنسٹریشن

کمانڈانٹ:	بریگیڈیئر محمد افضل ملک
اسسٹنٹ کمانڈانٹ اور چیف انسٹرکٹر:	کرنل مقبول احمد
AA&QMG:	لیفٹیننٹ کرنل امیر سلطان، AD
گروپ ہیڈ سائنس:	لیفٹیننٹ کرنل سلطان علی، AEC
گروپ ہیڈ ہیومینیٹز:	لیفٹیننٹ کرنل سلیم احمد، AEC
جی ایس او ٹو کوارڈ:	میجر مظفر حسین، Engrs
جی ایس او ٹو اگزام اور پروگرام:	میجر ایم اعجاز ملک، AEC
ایڈجوٹینٹ:	کیپٹن ایم تصور ستار، پنجاب
کوارٹر ماسٹر:	کیپٹن سمیع اللہ، AEC
میڈیکل آفیسر:	میجر طاہر غیاث، AMC
میسنگ آفیسر:	کیپٹن راشد محمود، ASC
اکاونٹ آفیسر:	میجر ایاز احمد، بلوچ

ہاؤس ماسٹرز

اورنگزیب ہاؤس:	میجر تصویر حسین شاہ
ٹیپو سلطان ہاؤس:	لیفٹیننٹ کرنل سلطان علی
جناح ہاؤس:	لیفٹیننٹ کرنل احسان اللہ حبیب
اقبال ہاؤس:	لیفٹیننٹ کرنل سلیم احمد
محمود غزنوی ہاؤس:	میجر انجم نصیر
بابر ہاؤس:	میجر ایم حیات سگو

شعبہ جات

انگریزی

میجر انجم نصیر، میجر اعظم شہباز، کیپٹن اسد علی، کیپٹن آغا حسین، کیپٹن حمید اللہ۔

اردو

لیفٹیننٹ کرنل سلیم احمد، میجر سرور خان، میجر قیصر پرویز، میجر طارق محمود، میجر جاوید اختر جیلانی۔

میتھیمیٹکس

لیفٹیننٹ کرنل سلطان علی، میجر محمد ارشد، میجر ایم حیات سگو، میجر وسیم احمد

کیمسٹری

کرنل احسان، میجر تصویر شاہ، میجر بصیر خان، کیپٹن خالد نواز

فزکس

میجر مختیار محمد، میجر اظہر اقبال، میجر جاوید اسلم، کیپٹن محمد عالمگیر، کیپٹن محمد خالد۔

کمپیوٹر

کیپٹن عبدالحمید، کیپٹن گلاب خان

اسلامیات اور مطالعہ پاکستان

میجر عباد الرحمان، کیپٹن مہتاب احمد، کیپٹن ایم افضل بیگ

آمد ۲۰۰۱-۲۰۰۰ء

پلاٹینم جوبلی سال کے دوران مندرجہ ذیل آفیسر صاحبان کالج فیکلٹی کا حصہ ہے:

لیفٹیننٹ کرنل سلیم احمد، لیفٹیننٹ کرنل احسان اللہ حبیب، میجر محمد سرور خان، میجر محمد ارشد، میجر محمد اعجاز ملک، کیپٹن مہتاب احمد، کیپٹن سمیع اللہ، میجر ایاز احمد، کیپٹن محمد عالمگیر، کیپٹن آغا حسین۔

رفت

مندرجہ ذیل افسران دوران سال کالج سے رخصت ہوئے:

لیفٹیننٹ کرنل زاہد اقبال، لیفٹیننٹ کرنل اظہر حسین، کیپٹن محمد منیر آصف، میجر گل فیروز، میجر عابد زاہد رندھاوا، کیپٹن سید عصمت علی شاہ، میجر لیاقت علی خان، کیپٹن مظہر حسین شاہ، میجر مصباح الدین، کیپٹن صفدر عباس، میجر مختار احمد گوندل۔

ترقی

ادارے نے مندرجہ ذیل افسران کی ترقی کو خوش آمدید کہا:

لیفٹیننٹ کرنل سلطان علی، لیفٹیننٹ کرنل احسان اللہ حبیب۔

الوداع

لیفٹیننٹ کرنل محمد اعظم خان نے فوجی سروس مکمل کر کے اس سال فوج کو الوداع کہا۔

عہدے دار کیڈٹس ۲۰۰۱-۲۰۰۰ء

کالج اپوائنٹمنٹس

کالج پریفیکٹ:	خرم سجاول
صدر لٹریری سوسائٹی:	کاشف طاہر
سیکرٹری لٹریری سوسائٹی:	غضنفر علی خان
اسپورٹس سیکریٹری:	داؤد احمد

ہاؤس اپوائنٹمنٹس

ہاؤس پریفیکٹ: حسیب حسنات اورنگزیب ہاؤس، عثمان تنویر ٹیپو سلطان ہاؤس، فرخ مشتاق جناح ہاؤس، شاہد ایاز اقبال ہاؤس، عاصم داؤد محمود غزنوی ہاؤس، عامر جاوید بابر ہاؤس۔

اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ: راحیل مطلوب اورنگزیب ہاؤس، شاہ رخ علی ٹیپو سلطان ہاؤس، خرم شہزاد جناح ہاؤس، ہمایوں اقبال ہاؤس، ثمران خان غزنوی ہاؤس، ایم زید غزنوی ہاؤس، محسن حسن بابر ہاؤس، عطاء السنان بابر ہاؤس۔

میس سیکریٹریز: ایاز احمد اورنگزیب ہاؤس، ایم عمیر ٹیپو ہاؤس، عامر شہزاد جناح ہاؤس، عثمان منصور اقبال ہاؤس، اسرار الحق غزنوی ہاؤس، عبدالرؤف غزنوی ہاؤس، سلمان راشد بابر ہاؤس، کاشف ستار بابر ہاؤس۔

اسپورٹس سیکریٹریز: ایم علی علوی اورنگزیب ہاؤس، علاؤالدین ٹیپو ہاؤس، ماجد اقبال جناح ہاؤس، ایم ظہیر خان اقبال ہاؤس۔

سوشل سیکریٹریز: عدنان اسلم اورنگزیب ہاؤس، عمران اعجاز ٹیپو سلطان ہاؤس، اظہار الحسن جناح ہاؤس، رانا خالد اقبال ہاؤس۔

ہاؤس رپورٹس

اورنگزیب ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: میجر تصویر حسین شاہ

ہاؤس آفیسرز: میجر مختیار محمد، میجر طارق محمود، میجر وسیم احمد، کیپٹن اسد علی۔

کیڈٹس اپوائنٹمنٹس: ہاؤس پریفیکٹ حسین حسنات، اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ راحیل مطلوب، میس سیکرٹری ایاز احمد، اسپورٹس سیکرٹری محمد علی علوی، سوشل سیکرٹری عدنان اسلم، کالج پریفیکٹ خرم سجاول۔

امسال ہاؤس کی کامیابیاں

اوّل پوزیشن: اورنگزیب ہاؤس اس سال تقریری مقابلہ اردو، اقبالیات، جنرل نالج، باسکٹ بال اور کراس کنٹری میں اوّل رہا۔

دوم پوزیشن: ہاؤس انگلش فی البدیہہ، اردو ڈیکلے میشن، پاکستانیات، سوئمنگ اور اکیڈیمک میں دوم رہا۔

سوم پوزیشن: ہاؤس انگلش ڈیکلے میشن، اردو فی البدیہہ اور ہاکی میں سوم رہا۔

انفرادی پوزیشن: کیڈٹ خرم سجاول F.Sc پارٹ ون میں ۴۸۶/۵۵۰ نمبر لیکر بورڈ میں اوّل رہے اور قائداعظم اسکالرشپ حاصل کیا، کیڈٹ عبدالروف میٹرک کے امتحان میں ۷۶۵/۸۵۰ نمبر لیکر راولپنڈی بورڈ میں طلباء میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اور کالج میں اوّل پوزیشن لی۔ اختر احسن گولڈ میڈل حاصل کیا، کیڈٹ عثمان تنویر اردو ڈیبیٹ میں اوّل، حسیب حسنات جنرل نالج میں اوّل، محمد علی اقبالیات کے تقریری مقابلے میں اوّل، محمد زید انگلش فی البدیہہ میں دوم، امجد یعقوب اردو ڈیکلے میشن میں دوم، اویس حمزہ انگلش ڈیبیٹ میں سوم، عامر شہزادہ اردو ڈیبیٹ میں سوم اور راشد الیاس اقبالیات کوئز میں بہترین اسکورر قرار پائے۔

غیر نصابی سرگرمیوں میں ایاز احمد نے باسکٹ بال میں کالج کلر حاصل کیا۔

ٹیپو سلطان ہاؤس (چمپیئن ہاؤس)

ہاؤس ماسٹر: لیفٹیننٹ کرنل سلطان علی

ہاؤس آفیسرز: میجر فیض الرحمان، میجر شاہد بشیر، کیپٹن مہتاب احمد، کیپٹن عبدالحمید، کیپٹن حمید اللہ۔

کیڈٹس اپوائنٹمنٹس: عثمان تنویر ہاؤس پریفیکٹ، شاہ رخ علی اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ، محمد عمیر میس سیکریٹری، علاؤالدین اسپورٹس سیکریٹری، عمران اعجاز سوشل سیکریٹری۔

امسال ہاؤس کی کامیابیاں

اوّل پوزیشن: ٹیپو ہاؤس اس سال اکیڈیمک، اردو فی البدیہہ، مارننگ اسمبلی پاکستانیات اور ہاکی میں اوّل رہا۔

دوم پوزیشن: ہاؤس انگلش ڈیبیٹ، انگلش ڈیکلے میشن، اردو ڈیبیٹ، اقبالیات، جنرل نالج، فٹ بال اور اتھلیٹکس میں دوم رہا۔

سوم پوزیشن: باسکٹ بال، کراس کنٹری اور سوئمنگ میں ہاؤس سوم رہا۔

انفرادی کارکردگی: عمران علی F.Sc پارٹ ون میں کالج میں دوم، فیصل معین میٹرک میں کالج میں دوم، حامد نواز F.Sc پارٹ ٹو میں کالج میں تھرڈ رہے۔

ہم نصابی سرگرمیاں

محمد شفیق قرأت میں اوّل اور بیسٹ اسکورر پاکستان کوئز میں آئے۔ محمد یوسف نعت میں اوّل، کاشف ستار اردو فی البدیہہ میں اوّل اور بیسٹ اسٹیج پرفارمر، حسن جنرل نالج میں اوّل، مبشر قرأت میں دوم، طارق ارشاد انگلش ڈیبیٹ میں دوم، ذیشان اردو ڈیبیٹ میں دوم، عمران عزیز اردو فی البدیہہ میں دوم، عزیز اشرف پاکستانیات کے تقریری مقابلے میں دوم، عبیداللہ پاکستانیات کوئز میں بیسٹ اسکورر اور محسن ٹوانہ نے کمپیوٹر پر Web Page بنایا۔

غیر نصابی سرگرمیاں

قاضی نعیم اللہ نے ہاکی میں کالج کلر حاصل کیا۔

جناح ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: لیفٹیننٹ کرنل احسان اللہ حبیب

ہاؤس آفیسرز: میجر اظہر اقبال، میجر قیصر پرویز، کیپٹن رفاقت اسلام۔

کیڈٹس اپوائنٹمنٹس: فرخ مشتاق ہاؤس پریفیکٹ، خرم شہزاد اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ، عامر شہزاد میس سیکریٹری، ماجد اقبال اسپورٹس سیکریٹری، اظہار شاہ سوشل سیکریٹری، غضنفر علی لٹریری سیکریٹری۔

امسال ہاؤس کی کامیابیاں

اوّل پوزیشن: انگلش ڈیبیٹ، انگلش فی البدیہہ اور اتھلیٹکس میں ہاؤس نے اوّل پوزیشن حاصل کی۔

دوم پوزیشن: پاکستانیات، انٹر پیرا اکانومی، اور ہاکی میں ہاؤس نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔

سوم پوزیشن: اردو ڈیکلے میشن، باسکٹ بال اور فٹ بال میں ہاؤس سوم رہا۔

انفرادی کارکردگی: عمران علی F.Sc پارٹ ون میں کالج میں دوم اور حافظ عمار سوم آئے۔

ہم نصابی سرگرمیاں

فرحان شبیر قرأت میں اول، غضنفر علی نعت میں اول، فرخ مشتاق انگلش ڈیبیٹ میں اول، جواد مظہر انگلش فی البدیہہ میں اول، شاہد ایاز پاکستانیات کے تقریری مقابلے میں اول رہے۔

غیر نصابی سرگرمیاں

فرخ مشتاق نے ہاکی میں کالج کلر، نعمان گیلانی نے فٹ بال میں کالج کلر اور ماجد اقبال کراس کنٹری میں دوم آیا۔ بلال افتخار پلاٹینم جوبلی سال کے حوالے سے بیسٹ رائڈر قرار پائے۔

اقبال ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: لیفٹیننٹ کرنل سلیم احمد

ہاؤس آفیسرز: میجر جاوید اسلم، میجر مختیار احمد گوندل، میجر محمد بصیر خان، کیپٹن افضل بیگ۔

کیڈٹس اپوائنٹمنٹس: شاہد ایاز ہاؤس پریفیکٹ، ہمایوں خوشحال اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ، عثمان منصور میس سیکریٹری، رانا خالد سوشل سیکریٹری، ظہیر خان اسپورٹس سیکریٹری، کاشف طاہر صدر لٹریری سوسائٹی، داؤد احمد کالج اسپورٹس سیکریٹری۔

امسال ہاؤس کی کامیابیاں

اوّل پوزیشن: انگلش ڈیکلے میشن، اردو ڈیکلے میشن، سوئمنگ، اور انٹر یٔیرا کانومی میں اس سال اقبال ہاؤس اوّل آیا۔

دوم پوزیشن: کراس کنٹری اور اتھلیٹکس میں ہاؤس دوم رہا۔

سوم پوزیشن: ہاؤس نے اقبالیات میں سوم پوزیشن حاصل کی۔

انفرادی کارکردگی: کیڈٹ شیراز اقبال چیمہ نے F.Sc میں راولپنڈی بورڈ میں ٹاپ کیا۔

ہم نصابی سرگرمیاں

داؤد احمد انگلش ڈیکلے میشن میں اوّل، کامران عالم اردو ڈیکلے میشن میں دوم اور اویس رضا اقبالیات کے تقریری مقابلے میں دوم رہے۔

غیر نصابی سرگرمیاں

کیڈٹ داؤد نے جمناسٹک اور اتھلیٹکس میں کالج کلر حاصل کیا۔ کیڈٹ سمیر نے فٹ بال اور کراس کنٹری میں کالج کلر لیا جبکہ ذیشان خان نے فٹ بال میں کالج کلر لیا۔

محمود غزنوی ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: میجر انجم نصیر

ہاؤس آفیسرز: کیپٹن محمد خالد، میجر محمد سرور خان، کیپٹن خالد نواز، کیپٹن گلاب خان۔

کیڈٹس اپوائنٹمنٹس: عاصم داؤد پریفیکٹ، اسرار الحق میس سیکرٹری اور محمد زید اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ۔

امسال ہاؤس کی کامیابیاں

اوّل پوزیشن: اکیڈیمک انگلش ڈیبیٹ، انگلش ڈیکلے میشن، اردو ڈیکلے میشن، اتھلیٹکس، فٹ بال، ہاکی اور باسکٹ بال میں ہاؤس اوّل رہا۔

ہم نصابی سرگرمیاں

علی رضا انگلش ڈیبیٹ میں اوّل، منشاء اعظم اردو ڈیبیٹ میں اوّل، زاہد حیات اردو ڈیکلے میشن میں اوّل، محمد عبداللہ جنرل نالج میں اوّل، بابر سیال انگلش ڈیکلے میشن میں دوم، اسرار گلزار اردو ڈیکلے میشن میں دوم، حمزہ امین اردو فی البدیہہ میں دوم، محمد راشد جنرل نالج میں دوم آئے۔

غیر سرگرمیاں

عدنان بشیر جونیئر میں بیسٹ اتھلیٹ اور کراس کنٹری میں سوم رہے۔ جبکہ محمد یاسر کراس کنٹری میں اوّل آئے۔

بابر ہاؤس

ہاؤس ماسٹر: میجر محمد حیات سگو

ہاؤس آفیسرز: میجر محمد ارشد، میجر اعظم شہباز، میجر عباد الرحمٰن، میجر جاوید اختر جیلانی۔

کیڈٹس اپوائنٹمنٹس: عامر جاوید پریفیکٹ، سلمان رشید میس سیکریٹری، عطاالمنان اسسٹنٹ ہاؤس پریفیکٹ۔

امسال ہاؤس کی کامیابیاں

اوّل پوزیشن: ہاؤس اس سال انگلش فی البدیہہ، اردو ڈیبیٹ، اردو فی البدیہہ، مارننگ اسمبلی، جنرل نالج، اقبالیات، پاکستانیات، کراس کنٹری اور انٹر یئر اکانومی میں اوّل آیا۔

ہم نصابی سرگرمیاں

جہانزیب صدیق انگلش ڈیکلے میشن میں اوّل، صبیح مظہر انگلش فی البدیہہ میں اوّل، سید وقار اردو فی البدیہہ میں اوّل، ناصر ستی تقریری مقابلہ پاکستانیات میں اوّل، نوید خالد تقریری مقابلہ اقبالیات میں اوّل، یعقوب فیض انگلش ڈیبیٹ میں دوم، عدنان عاشق انگلش فی البدیہہ میں دوم، اور اسد علی اردو ڈیبیٹ میں دوم آئے۔

غیر نصابی سرگرمیاں

بابر لغاری کراس کنٹری میں دوم آئے۔

کلبز

کمپیوٹر کلب

آفیسر انچارج: میجر مختار احمد گوندل، صدر کیڈٹ محمد جنید خان۔

اس سال کمپیوٹر کلب کی کارکردگی بہت اعلیٰ رہی۔ پلاٹینم جوبلی کے حوالے سے یوم والدین کے موقع پر کمپیوٹر کلب خصوصی دلچسپی کا مرکز بنا رہا۔ مہمان خصوصی جنرل پرویز مشرف نے کلب کا دورہ کیا۔ طلباء سے کمپیوٹر کے سلسلے میں بے شمار سوالات کئے۔ اور طلباء کی دلچسپی سے بہت مطمئن ہوئے۔ اس سال کمپیوٹر کلب نے رسالہ عالمگیرین کے سلسلے میں یہ خصوصی کام کیا کہ رسالے کا ڈرافٹ کمپیوٹر پر نکالا۔

ڈرامہ کلب

آفیسر آنچارج: لیفٹیننٹ کرنل محمد اعظم خان

ایڈوائزر: میجر اعظم شہباز، میجر جاوید اختر جیلانی، کیپٹن حمید اللہ، صدر کیڈٹ غضنفر علی خان، سیکرٹری کاشف ستار۔

یوم والدین اور یوم تاسیس کے حوالے سے ڈرامہ کلب کافی اہمیت رکھتا ہے۔ سامعین کی تفریح طبع کے لئے ان دو اہم موقعوں پر ڈرامہ کلب ورائٹی پروگرام پیش کرتا ہے جو حاضرین میں کافی مقبول ہوتا ہے۔ پلاٹینم جوبلی کے حوالے سے اس سال ڈرامہ کلب نے ری یونین کے موقع پر ایک ورائٹی پروگرام پیش کیا۔ اس میں گانے اور اسکٹ پیش کئے گئے۔ خاص طور پر All is OK اور Mubarakbadi جیسے اسکٹ بہت پسند کئے گئے۔

فائن آرٹ اور ایرو ماڈلنگ کلب

آفیسر انچارج: لیفٹیننٹ کرنل محمد اعظم خان

ایڈوائزر: پروفیسر عبداللطیف مرزا، صدر تنویر احمد (فائن آرٹس)، محمد زید (ایرو ماڈلنگ)، سیکرٹری سمیع اعظم (فائن آرٹس)، حمزہ ریاض (ایرو ماڈلنگ)۔

پلاٹینم جوبلی کے موقع پر کلب کی کارکردگی بہت تسلی بخش رہی۔ یہی وجہ ہے کہ جب مہمان خصوصی جنرل پرویز مشرف نے کلب کا وزٹ کیا تو فائن آرٹس کلب کی جانب سے طلباء کے ہاتھ کی بنائی ہوئی تصاویر کا ایک سوونیئر پیش کیا گیا۔ جو مہمان خصوصی نے بہت پسند کیا۔ یوم والدین کے موقع پر والدین نے کلب کی بنائی ہوئی تصاویر اور ایرو ماڈلنگ کے نمونوں میں بہت دلچسپی لی۔ اور طلباء کی محنت کو بہت زیادہ سراہا گیا۔

جمناسٹک کلب

آفیسر انچارج: کیپٹن عبدالحمید، صدر داؤد احمد، سیکرٹری عبدالرحیم طیب۔

جمناسٹک جہاں ایک فن ہے وہیں اسے مہارت کا شو بھی کہتے ہیں۔ یہ ذہنی اور جسمانی تال میل کا کھیل ہے۔ پلاٹینم جوبلی کے موقع پر اس سال طلباء نے جمناسٹک میں بہت اعلیٰ مہارت کا مظاہرہ کیا۔ طلباء نے Dive Roll, Fish Roll, Round Off, Back-hand Stand, Throw-vault میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

کیڈٹ داؤد کی اعلیٰ مہارت کو دیکھتے ہوئے مہمان خصوصی جنرل پرویز مشرف نے ۲۵۰۰۰ ہزار روپے کا انعام دیا۔

ہائیکنگ کلب

آفیسر انچارج: میجر جاوید اختر جیلانی، صدر شعیب اعجاز سیکرٹری حامد نواز۔

اس سال ۲۴ جون کو بارہویں کلاس کے ۱۲ طلباء اور دو آفیسرز نے وادی سوات کا دورہ کیا۔ طلباء سب سے پہلے پنجاب رجمنٹل سینٹر مردان پہنچے۔ ایک دن قیام کے بعد کالام روانگی ہوئی۔ وادی سوات میں طلباء نے اوشا، اٹروٹ، گلیشیئر، انا کرولی، بدین کا دورہ کیا۔ بدین میں طلباء کے ساتھ کمانڈانٹ بھی آ کر مل گئے۔ بدین میں طلباء نے بدین کرکٹ کلب کے ساتھ ایک دوستانہ کرکٹ میچ کھیلا۔ مرغزار میں White Palace ہوٹل دیکھا۔ مالم جبہ سے ہوتے ہوئے طلباء مینگورہ آئے جہاں مینگورہ میوزیم دیکھا۔ اور اس طرح ۵ جولائی کو طلباء واپس کالج کے لئے روانہ ہوئے۔

کراٹے کلب

آفیسر انچارج: کیپٹن تصور ستار، صدر حسیب فرخ سیکرٹری عدنان ریاض۔

کراٹے مارشل آرٹ کی ایک قسم ہے۔ جس سے کوئی شخص اپنے دشمن سے مقابلہ کر کے محفوظ رہنے کے طریقے سیکھتا ہے۔ یوم والدین کے موقع پر طلباء نے کراٹے کی مخصوص مہارت کا مظاہرہ کیا جسے والدین نے بہت پسند کیا۔ ان مظاہروں میں Kunali Breaking, Tile Breaking, Board Breaking Show Fight and Hayan Shudan شامل تھے۔

ماؤنٹینیرنگ کلب

آفیسر انچارج: میجر جاوید اسلم، صدر خرم سجاول سیکرٹری جنید خان۔

اس سال ۲ آفیسرز اور ۱۴ طلباء کاغان سے ہوتے ہوئے ناران تک مورخہ ۱۶ جولائی کو پہنچے۔ ناران پہنچنے سے پہلے کچھ عرصے کے لئے طلباء نے Army School of Mountain Warfare and Physical Training (ASMW&PT) Kakul میں تربیت حاصل کی۔

یہاں پر طلباء کو خیمہ لگانے اور پہاڑ پر چڑھنے کی مشق کروائی گئی۔ کیڈٹس دو دن شوگران ٹھہرے۔ سری پائے اور مکرا ٹاپ سر کی۔ اس کے بعد ناران گئے اور جھیل سیف الملوک دیکھی۔ ۲۵ جولائی کو سنہری یادوں کے ساتھ گروپ واپس کالج کے لئے روانہ ہوا۔

فوٹوگرافی کلب

آفیسر انچارج: کیپٹن محمد خالد، صدر شاہد ایاز سیکرٹری محمد عاطف۔

MCJ فوٹوگرافی کلب کالج میں اس اعتبار سے ایک اہم خدمات انجام دے رہا ہے۔ کہ یہ کالج کی ساکت اور متحرک تصاویر کے خزانے کو تاریخ کے آئینے میں محفوظ کر رہا ہے۔ کالج کے میگزین عالمگیرین کے لئے بھی یہ کلب تصاویر مہیا کرتا ہے۔ یوم والدین کے موقع پر والدین کلب کی جانب سے لگائی گئی تصویری نمائش کو بہت شوق و دلچسپی سے دیکھتے ہیں۔

رائیڈنگ کلب

آفیسر انچارج: میجر وسیم احمد، صدر نجم ریاض سیکرٹری محمد سعید۔

یوم والدین کے موقع پر طلباء گھڑ سواری کا اعلیٰ مظاہرہ کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ پلاٹینم جوبلی کے موقع پر مہمان خصوصی جنرل پرویز مشرف نے کالج کو GHQ کی جانب سے ۱۵ گھوڑوں کا تحفہ پیش کیا۔ طلباء کو گھڑ سواری کی مشق کرانے کے لئے کالج 9 AT Regiment, 71 AT Squadron اور Mona Depot کا شکر گزار ہے۔

سائنس کلب

چیف کوارڈینیٹر	:	لیفٹیننٹ کرنل زاہد اقبال
آفیسر انچارج (کیمسٹری)	:	میجر تصور حسین
آفیسر انچارج (فزکس)	:	میجر جاوید اسلم
آفیسر ایڈوائزرز	:	میجر شاہد بشیر (کیمسٹری)، میجر اظہر اقبال (فزکس)، صدر ہارون مختیار (فزکس)، راحیل مطلوب (کیمسٹری) سیکرٹری رفیع اللہ (فزکس)، کاشف سعید (کیمسٹری)۔

سائنس کلب ایک ایسی جگہ ہے جہاں طلباء اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہ کلب فزکس اور کیمسٹری پر مشتمل ہے۔ اس سال یوم والدین کے موقع پر کیمسٹری کی جانب سے Atomic Model, Steam Boat and Magic Eggs پروجیکٹ پیش کئے گئے۔ جبکہ فزکس کی جانب سے Digital Watch, Check your lungs, Electric Train, Mechanical Elevator and Mechanical Swing پیش کئے گئے۔

اسکاؤٹنگ کلب

آفیسر انچارج: میجر مختیار محمد، ممبر میجر لیاقت علی خان، ٹروپ لیڈرز نزاکت علی، اسسٹنٹ ٹروپ لیڈرز جنید اختر، وجاہت علی۔

پنجاب بوائز اسکاؤٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے ہر سال گھوڑا گلی مری میں اسکاؤٹس کا کیمپ لگتا ہے۔ کالج کا اسکاؤٹنگ کلب اس میں پابندی سے حصہ لیتا ہے۔ پلاٹینم جوبلی کے حوالے سے اس سال کالج نے اسکاؤٹنگ کے اعلیٰ ترین نتائج حاصل کئے۔ ۷ مقابلوں سے ۶ مقابلے کالج نے جیتے۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔ نعت، قرأت، تقریری مقابلہ، ذہنی مقابلہ اور Pioneering Project میں کالج اسکاؤٹنگ کلب اوّل رہا۔ اس کیمپ میں پورے ملک سے ۸۲ اداروں نے شرکت کی تھی۔ کالج سے گیارہویں اور میٹرک کے ۲۸ کیڈٹس اور ۲ آفیسرز نے شرکت کی۔ یہ کیمپ مورخہ ۱۳ جون سے ۲۰ جون تک منعقد ہوا۔

میگزین ۲۰۰۱-۲۰۰۰ء

حصہ انگریزی کے عنوانات درج ذیل ہیں۔ باقی تفصیلات رپورٹس کا حصہ بن چکی ہیں۔

List of Contents

From the Editors Desk, Message by the Commandant, the Readers Column.

The Faculty

Administration, Housemasters, Departments, The Excellence, Arrivals, Departures, Promotions, Retirements.

The Platinum Round-up, 2000-2001 at a Stretch.

The 76th Raising Day.

The Platinum Jubilee Celebrations

General

- a. The Platinum Reunion
- b. Gymkhana Events
- c. Prizes Distribution
- d. Variety Show
- e. Prize, Awards and Souvenirs
- f. The 8th General Body Meeting

The Platinum Annual Day

The proceedings, Prizes and Awards, The Chief Executive Speaks, The Commandants Yearly Review.

The Arena

The Galaxy, Top Ten Matric, A-I Grade F.Sc, Top Ten F.Sc-I, Prefectoral Board, The co-curricular, Sports Round-Up.

The Houses

The Senior Houses: Aurangzeb House, Tipu Sultan House, Jinnah House, Iqbal House.

The Junior Houses: Mahmood Ghaznavi House, Babar House.

The Clubs:

Computer club, Drama club, Fine Arts and Aeromodelling club, Gymnastics club, Hiking club, Karate club, Mountaineering club, Photography club, Riding club, Science club, scounting club.

Inking the Intellect

اس عنوان کے تحت مندرجہ ذیل نگارشات نے اس شمارے میں جگہ پائی:

The Yonder Peaks - of Capt Ammar Hussain Shaheed, The Internet Revolution by Cadet Muhammad Saad Afzal, IX, Virtual Reality by Cadet Ahmed Nabeel, X, Subic and Baguio by Cadet Zubair Khan, IX, A Visit to Afghanistan by Cadet Saad Anis, IX, Seasons Cadet Junaid Akhtar, X, The Dancing Silouhettes by Lt Col (Retd) Muhammad Bashir, The Kambul Parade - Cadet Muhammad Ali Alvi, XII, Alamgirians Postmasters in coining Nicknames - Cadet Rahim Ullah Yusufzai, Alamgirian Association, Karachi Zone, An Interview with Mr Yasir Mahmood (5188), Cricket in Exams - Cadet Saqib Khan, IX - 2 x Minute Sheets, We are Eight - Cadet Yasir Iqbal, XI, My Love - Cadet Syed Ahmed Raza Kazmi, XI, The Autobiography of a Rupee - Cadet Sabih Mazhar, VIII, The Platinum Pictorial.

پکچرز گیلری: اس شمارے میں مندرجہ ذیل اہم تصاویر شامل ہیں:

MCJ Faculty with the Chief Executive Gen Pervez Musharraf, NI (M), T Bt, Platinum Annual Day, The Cadet Appointments with the Chief Guest, The excellence Lt Col Sultan, Maj Tasweer, Maj Mukhtiar, Maj Anjum, Receiving the prizes from Chief Guest. Dr. Abdul Wahab, Dr Zahid Khan Lodhi as Guest speakers. The Raising Day cake souvenir being presented to the college, wreath laying, The Reunion, Inauguration, The Saeed Rashid Block, 10 x Photographs (The Platinum Reunion) 8 x photographs (The Platinum Annual Day), 4 x Photos (Platinum Results). Top Ten Matric Class, 7 x photos A-I grade in F.Sc, Top Ten F.Sc-I, Photographs of College Appointments, House Appointments, Six Photos from sports week, Four photos - The College Teams, Two photos Alamgirian Association Karachi Zone, Signatures Photostate of Platinum Jubilee participants, 16 photos with Chief Guest giving Souvenirs, Alamgirians Old and Young together, 2 x Alamgirians at PMA, 2 x the Reunion, 3 x photos (The Gala Events) and one Big Photo - The Panorama.

حصہ اردو میں مندرجہ ذیل عنوانات شامل ہیں:

اداریہ (نذرِ قائد)

قائداعظم اور طلباء (کیڈٹ سید احمد رضا کاظمی XI)، پاسبان ملت (کیڈٹ محمد ارشاد XI)، قائداعظم بحیثیت سربراہ مملکت (کیڈٹ عطاء مصطفیٰ XI)۔

عالمگیرین نامہ

ملٹری کالج کچھ یادیں کچھ باتیں (یوسف عالمگیرین) ایک عالمگیرین کا الفت نامہ (کیڈٹ سمیر احمد XII)، عالمگیرین کی اقسام (کیڈٹ فیصل نواز باجوہ XI)، عالمگیرین کی ڈائری سے ایک ورق (کیڈٹ محمد سعد افضل IX)، ٹی وی ڈے (کیڈٹ فرمان شبیر کاظمی XI)۔

مادرِ گیتی

وادی سوات کی سیر (کیڈٹ حامد نواز باجوہ XII)، چلتے ہو تو اسلام آباد کو چلیے (کیڈٹ حسن ریاض چوہدری IX)، جو یوں ہوتا تو کیا ہوتا (کیڈٹ احمد نواز XII)۔

تجربات اور مشاہدات

کردار، ضرورت اور افادیت (لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد بشیر، کس بیل کی آمد ہے (میجر جاوید جیلانی)، مانگے ہوئے سورج سویرا نہیں کرتے (کیڈٹ راجہ امجد یعقوب X)، جذبۂ خلوص (کیڈٹ نزاکت علی خان X)۔

تبصرۂ کتب

شہید گجگال (کیڈٹ اویس حمزہ فاروقی XI)۔

من کی دنیا

غزل (کیڈٹ قاضی محمد نعیم XI)، غزل (کیڈٹ آصف گلزار XII)، نظم (کیپٹن مہتاب)، غزل (کیپٹن اسد علی چوہدری)، ملٹری کالج جہلم - ایک شاعرانہ نگاہ (کیڈٹ آصف گلزار، کیڈٹ مدثر احمد XII)۔

☆☆☆☆



کالج نمبر ۱۱۷۸ـ جنرل محمد اقبال خان نشانِ امتیاز (ملٹری)
ستارۂ بسالت، چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی



کالج نمبر ۱۳۷۱ ایئر چیف مارشل ذوالفقار علی خان نشان امتیاز (ملٹری)
چیف آف ایئر سٹاف



کالج نمبر ۲۱۷۸ ایڈمرل عبدالعزیز مرزا نشانِ امتیاز (ملٹری)
ستارۂ بسالت ـ چیف آف نیول سٹاف



کالج نمبر ۲۶۴۲ جنرل محمد یوسف خان ـ ہلال امتیاز (ملٹری)
وائس چیف آف دی آرمی سٹاف



ایم سی جے کیڈٹس مالم جبہ میں۔۱۹۹۰ء



یادگار شہداء پر دعا۔۱۹۹۱ء



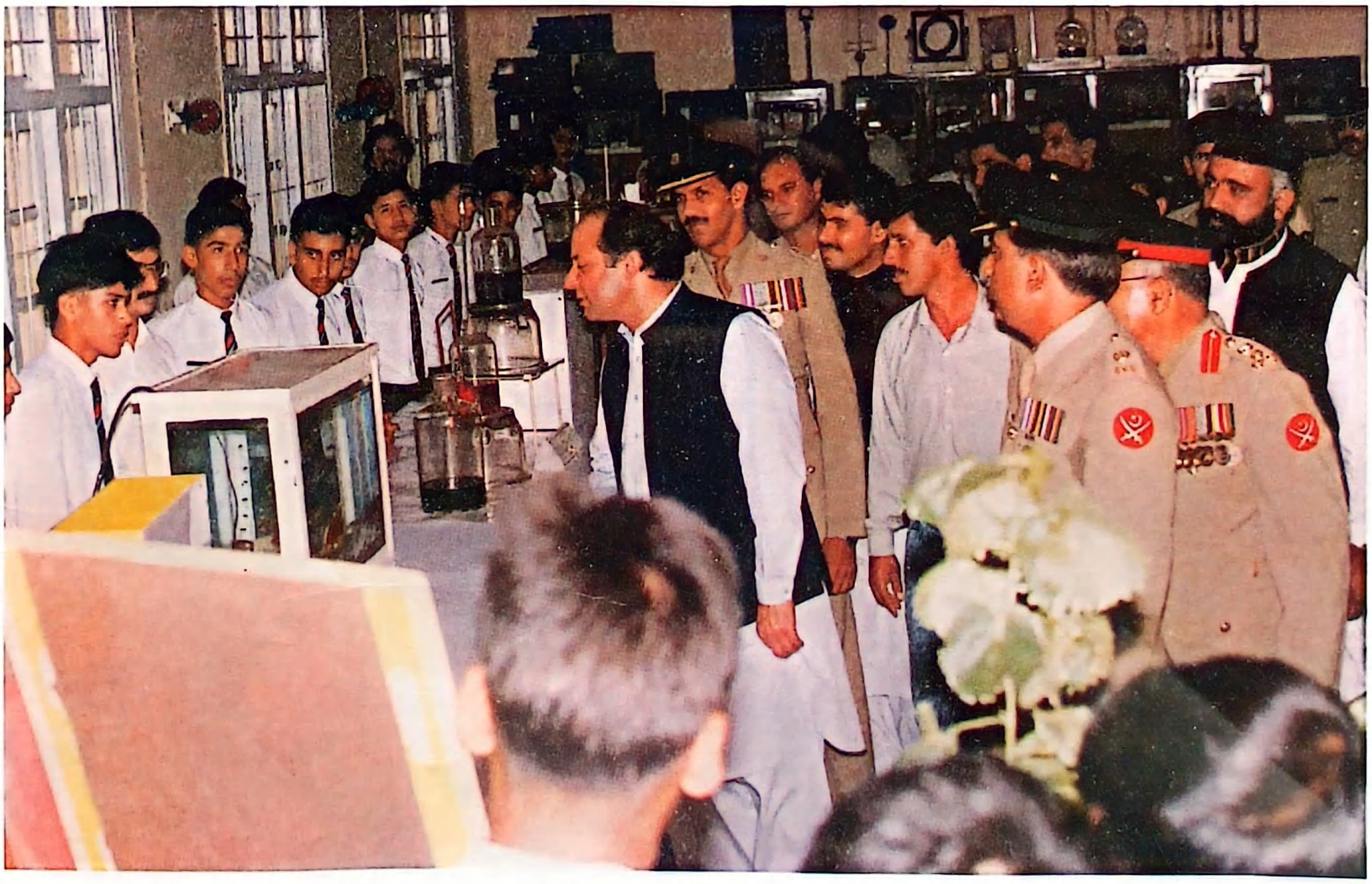
سٹیج ڈرامہ کا ایک منظر یوم والدین ۱۹۹۱ء



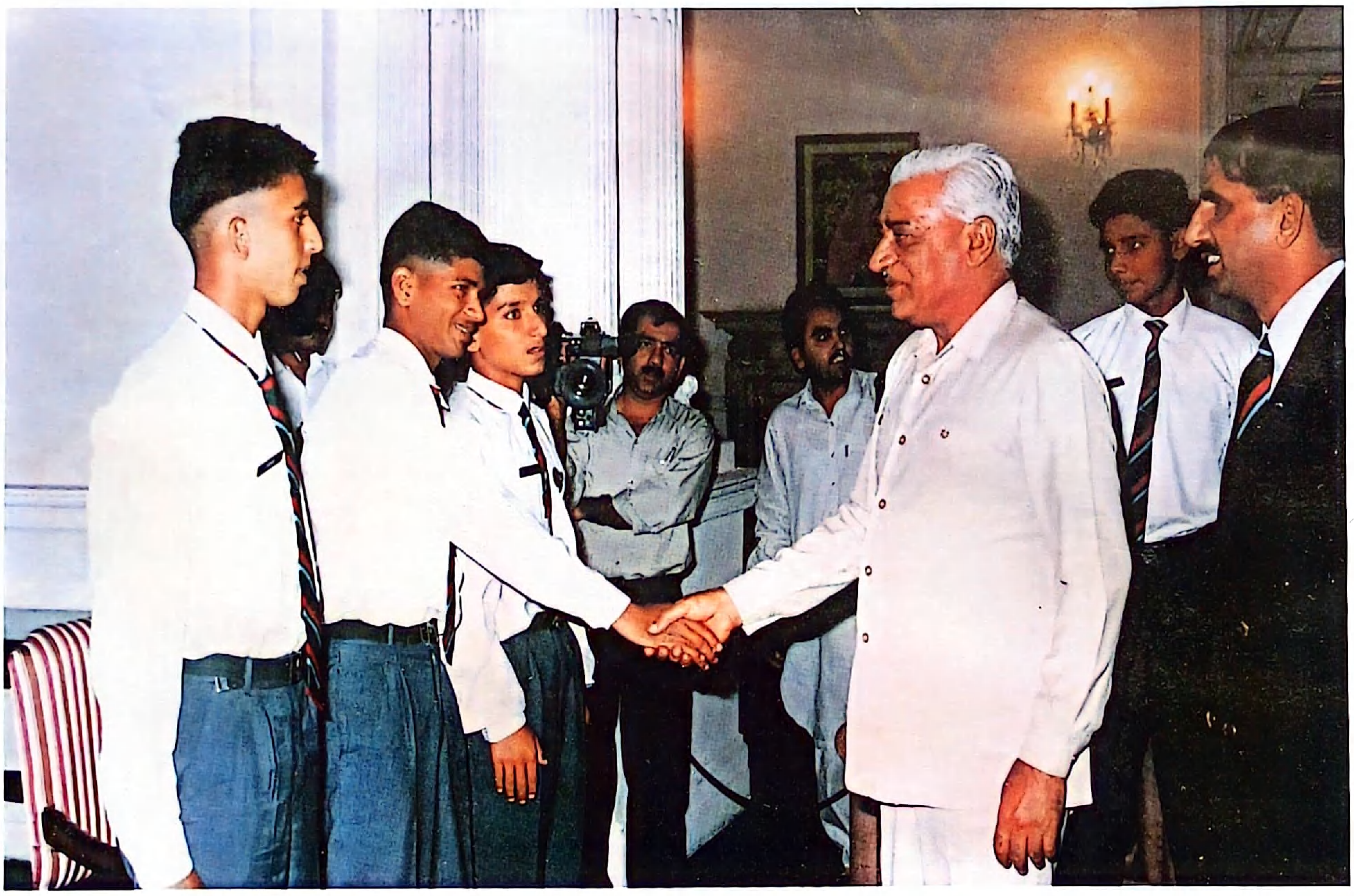
ورائٹی شو یوم والدین ۱۹۹۱ء



جمناسٹک کلب کا مظاہرہ یوم والدین ۱۹۹۱ء



وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف فزکس لیبارٹری میں ۔ یوم والدین ۱۹۹۱ء



ملٹری کالج کیڈٹس گورنر پنجاب کے ساتھ۔ گورنر ہاؤس لاہور ۱۹۹۳ء



آؤٹ ڈور سرگرمیاں۔ منگلا جھیل کی سیر۔ ۱۹۹۳ء



ہاکی ۔ ایم سی جے بمقابلہ کیڈٹ کالج حسن ابدال ۔ ۱۹۹۳ء



کراس کنٹری مقابلہ ۔ ۱۹۹۳ء



یوم والدین کے موقع پر مہمانِ خصوصی جنرل عبدالوحید کاکڑ یادگار شہداء پر۔ ۱۹۹۳ء



مہمان خصوصی جنرل عبدالوحید کاکڑ فائن آرٹس کلب میں ۔ یوم والدین ۱۹۹۳ء



ایم سی جے ہائیکنگ کلب کا دورہ شمالی علاقہ جات۔۱۹۹۳ء



کالج کے کیڈٹس ٹیکسلا کے کھنڈرات میں۔۱۹۹۳ء



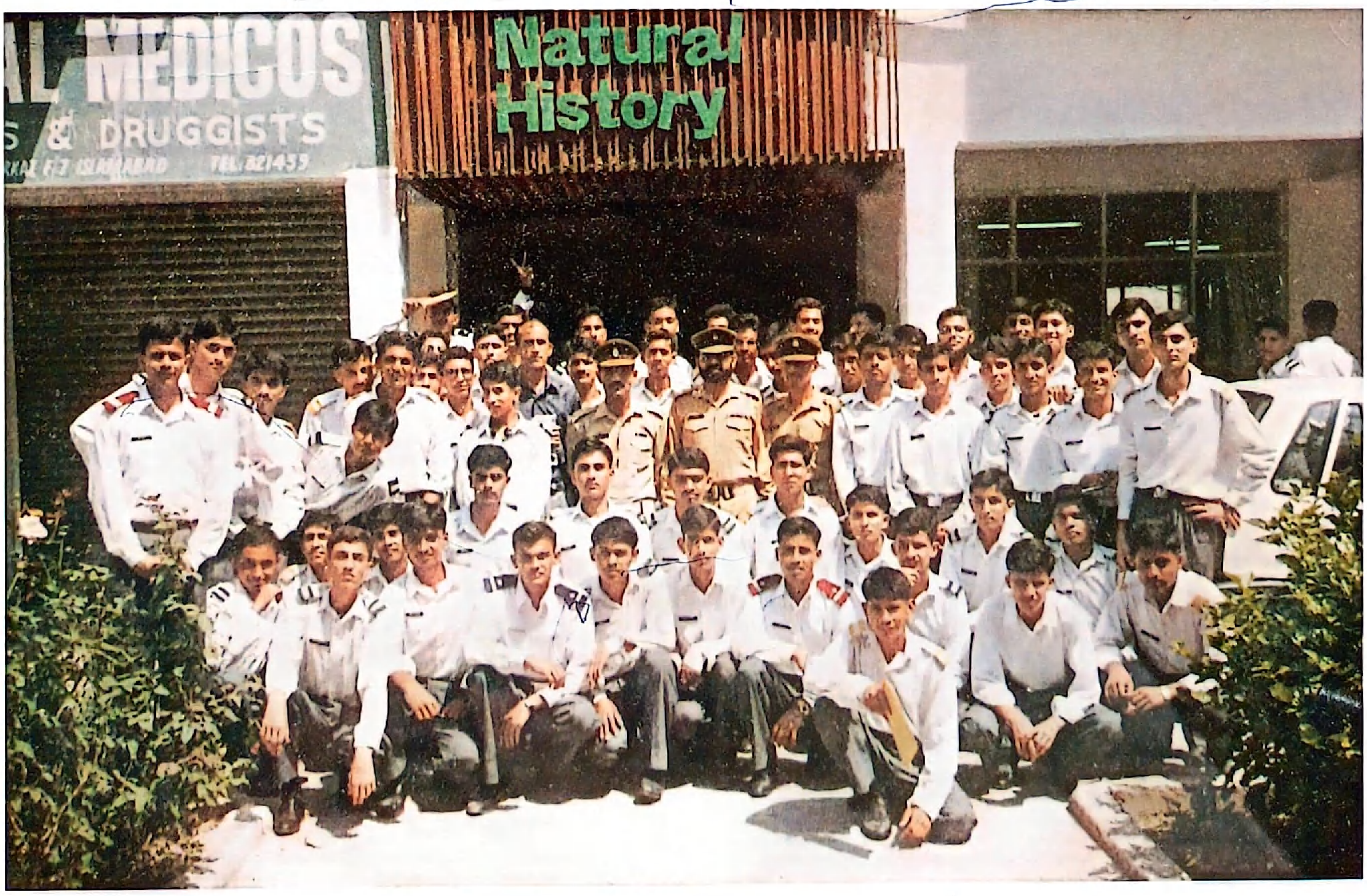
ہائیکنگ کی سرگرمیاں ۱۹۹۵ء



ورائٹی شو کا ایک یادگار منظر، عالمگیر ینز ری یونین ۱۹۹۵ء



یوم والدین کے موقع پر مہمان خصوصی صدر پاکستان فاروق احمد خان لغاری کالج میوزیم میں ۔ ۱۹۹۵ء



ایم سی جے کیڈٹس میوزیم آف نیچرل ہسٹری کے دورے کے دوران ۔ ۱۹۹۵ء



باغسر قلعہ پر ایم سی جے کیڈٹس ۱۹۹۵ء



ہمارا خون بھی شامل ہے تزئین گلستان میں   چمن میں جب بہار آئے ہمیں بھی یاد کرلینا   ۱۹۹۶ء



یوم والدین کے موقع پر مہمان خصوصی میجر جنرل مشتاق حسین ایرو ماڈلنگ کلب میں ۱۹۹۷ء



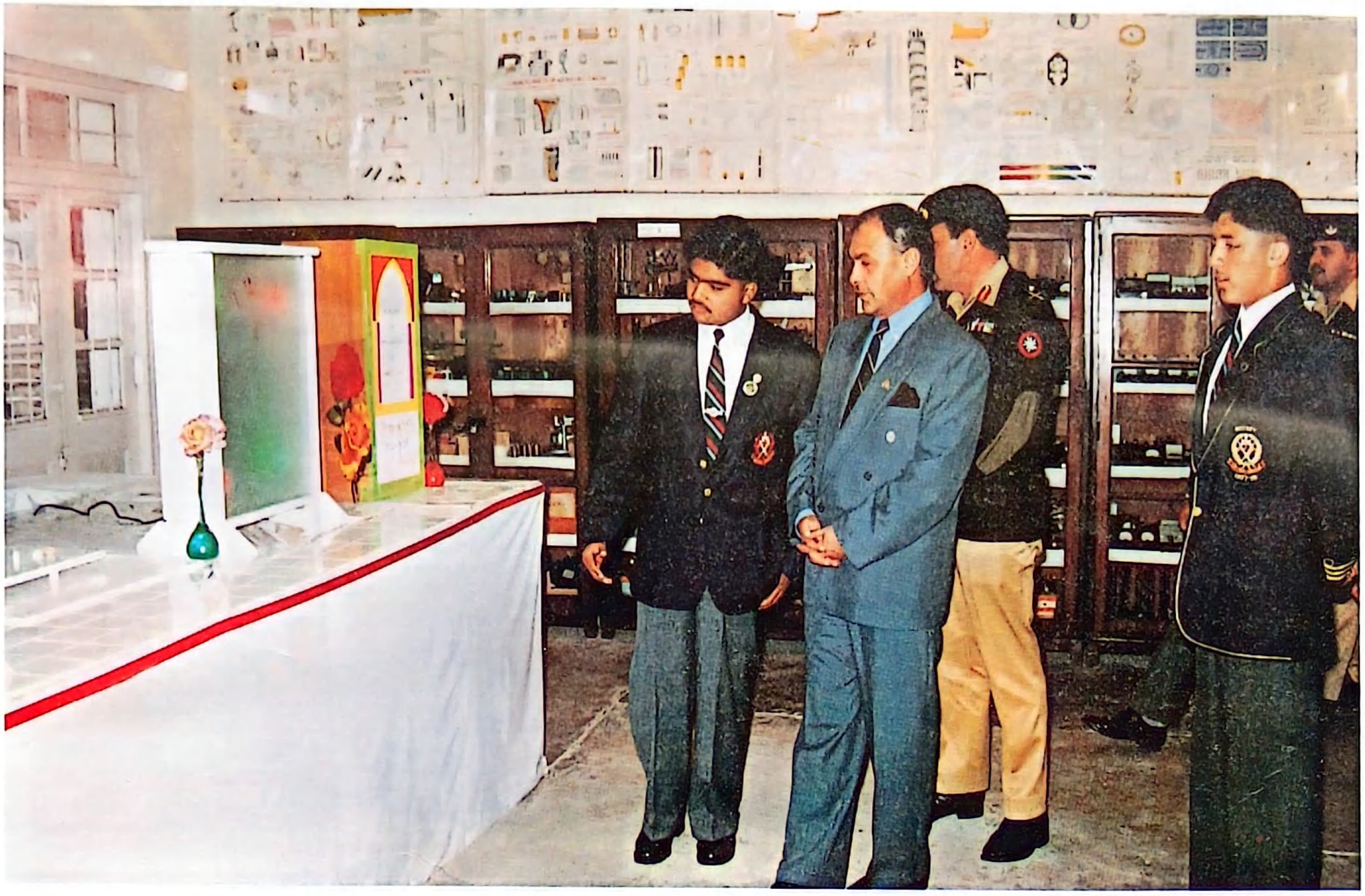
ایم سی جے سکاؤٹس ۔ مری ہلز کے دامن میں ۱۹۹۷ء



ہائی جمپ میں آخری کوشش، اتھلیٹکس ۔ ۱۹۹۷ء



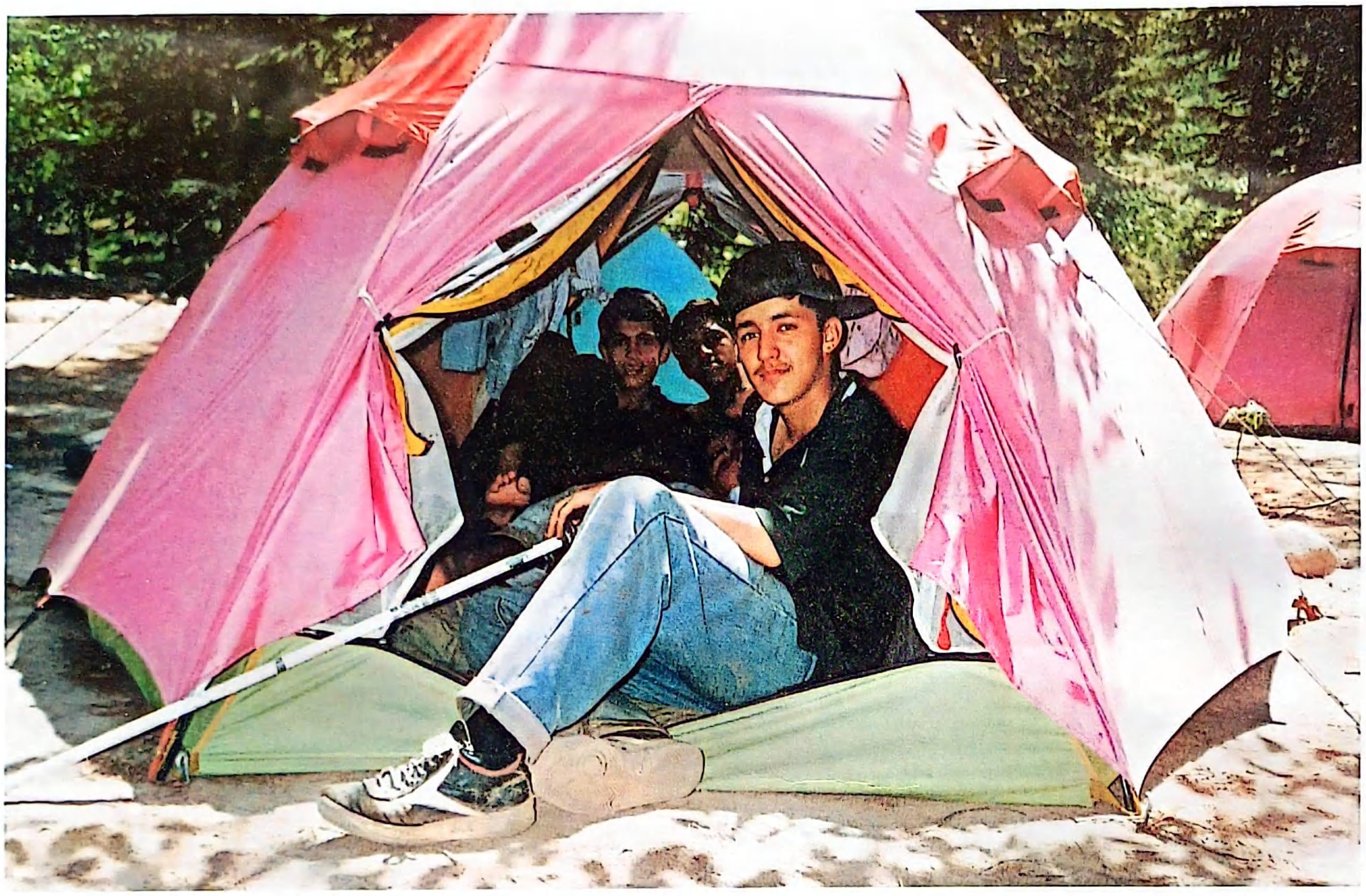
کیڈٹس فائرنگ کی مشق کے دوران ۔ ۱۹۹۷ء



یوم والدین کے موقع پر مہمان خصوصی میجر جنرل مشتاق حسین سائنس کلب کے شرکاء کے ہمراہ۔ ۱۹۹۷ء



۲۳ ویں یوم تاسیس کے موقع پر مہمان خصوصی ایڈمرل عبدالعزیز مرزا پروفیسر سعید راشد کو کتاب پیش کر رہے ہیں۔ ۱۹۹۷ء



ناران ویلی ہائیکنگ ۔ ۱۹۹۷ء



یوم والدین کے موقع پر مہمان خصوصی لیفٹیننٹ جنرل محمد اکرم سائنس ایگزیبیشن میں ۔ ۱۹۹۸ء



مہمانِ خصوصی چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف اور مہمانانِ گرامی ۔ یوم والدین ۲۰۰۰ء



مہمان خصوصی چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف سائنس کلب میں ۔ یوم والدین ۲۰۰۰ء



سعید راشد بلاک کا افتتاح لیفٹیننٹ جنرل محمد اقبال کے ہاتھوں ہوا۔ ۱۹ نومبر ۲۰۰۰ء



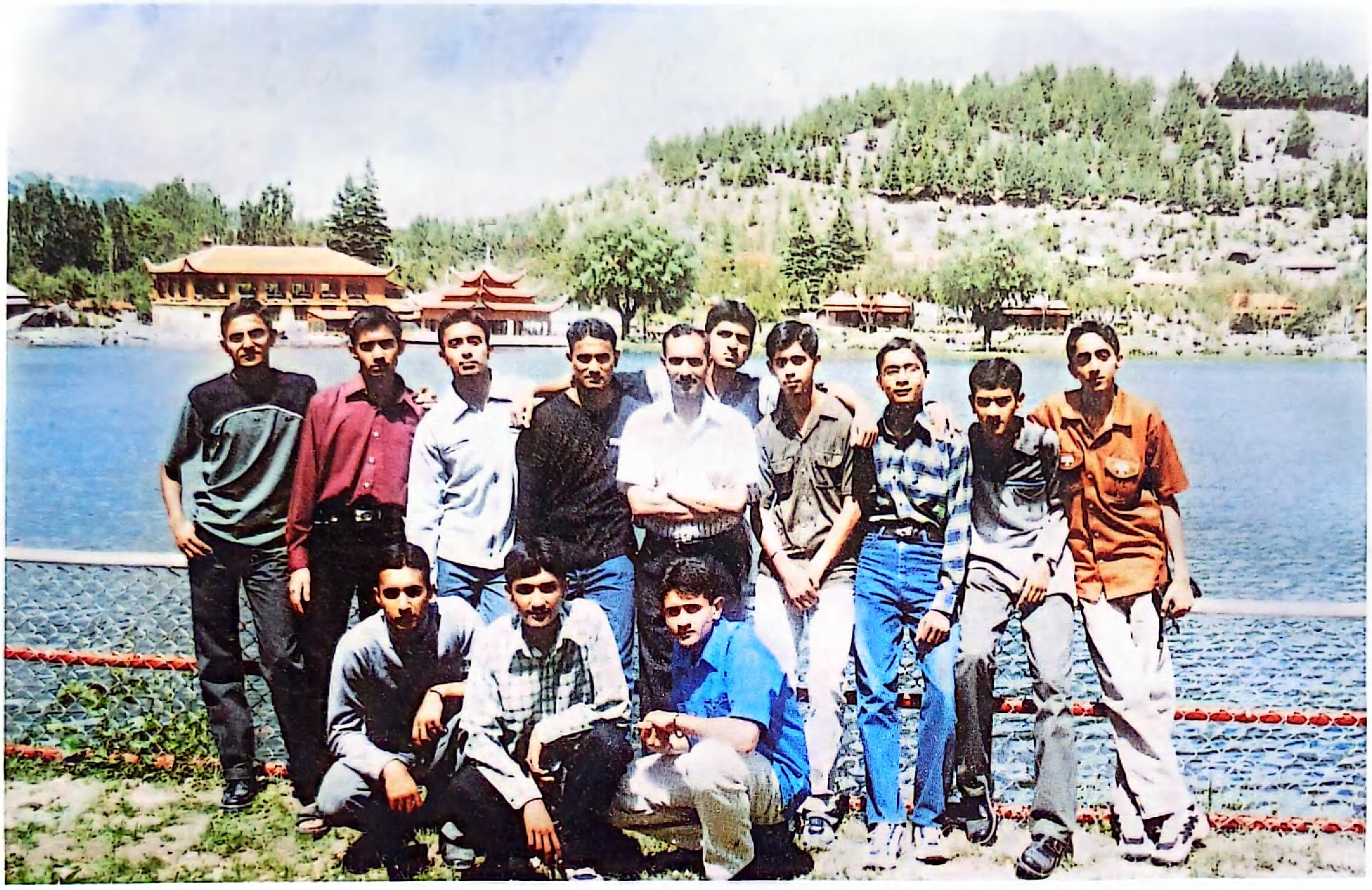
سوئمنگ میں کارکردگی ۔ ۲۰۰۱ء



یوم والدین کے موقع پر رائیڈنگ کلب کا دستہ سلامی دیتا ہوا گزر رہا ہے۔ ۲۰۰۱ء



مہمانِ خصوصی ایڈمرل عبدالعزیز مرزا کمپیوٹر لیبارٹری میں۔ یوم والدین ۲۰۰۱ء



کالج ماؤنٹینرنگ کلب ۔ سکردو



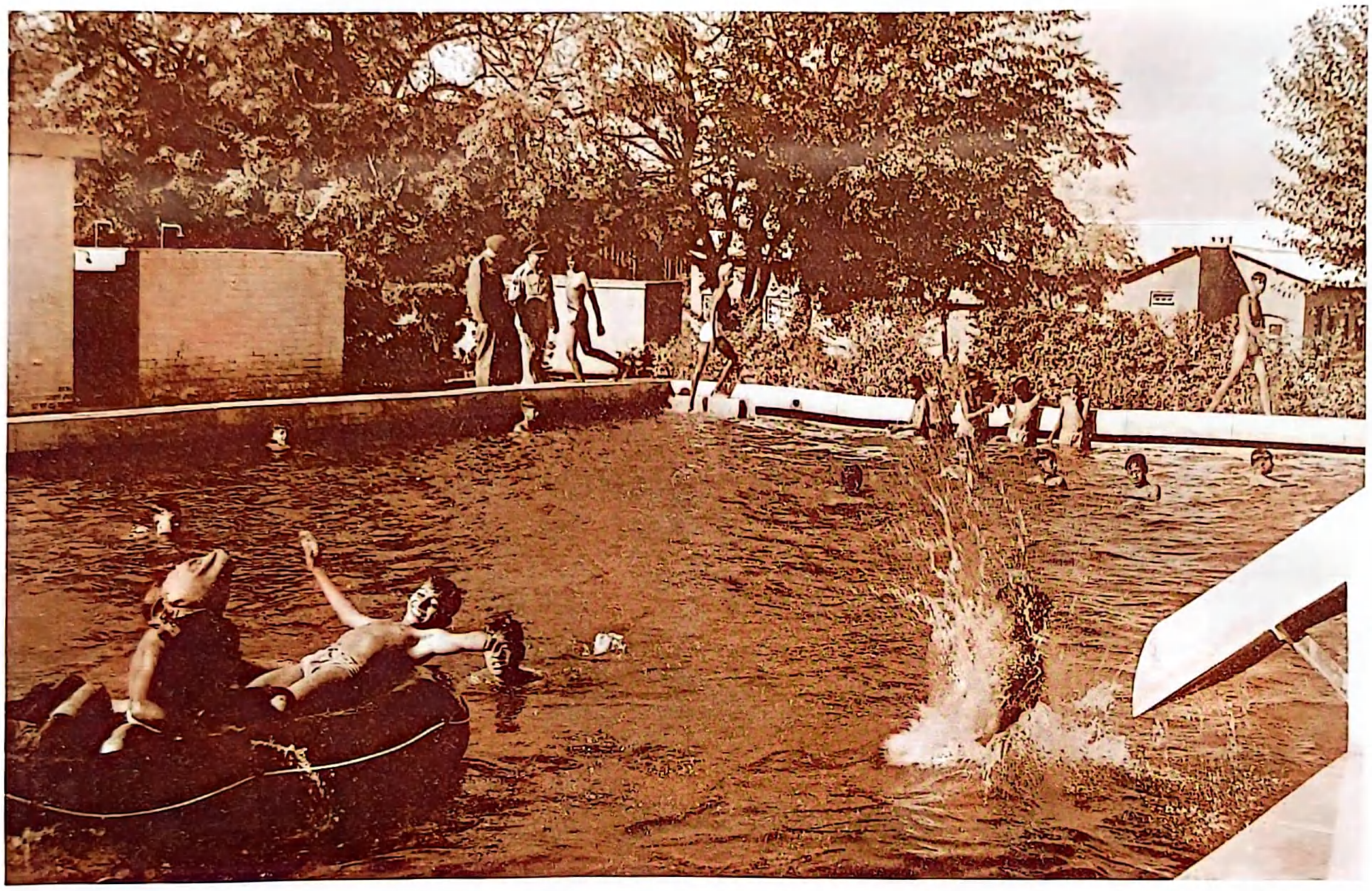
کالج ماؤنٹینرنگ کلب کے کیڈٹس ۔ گلگت



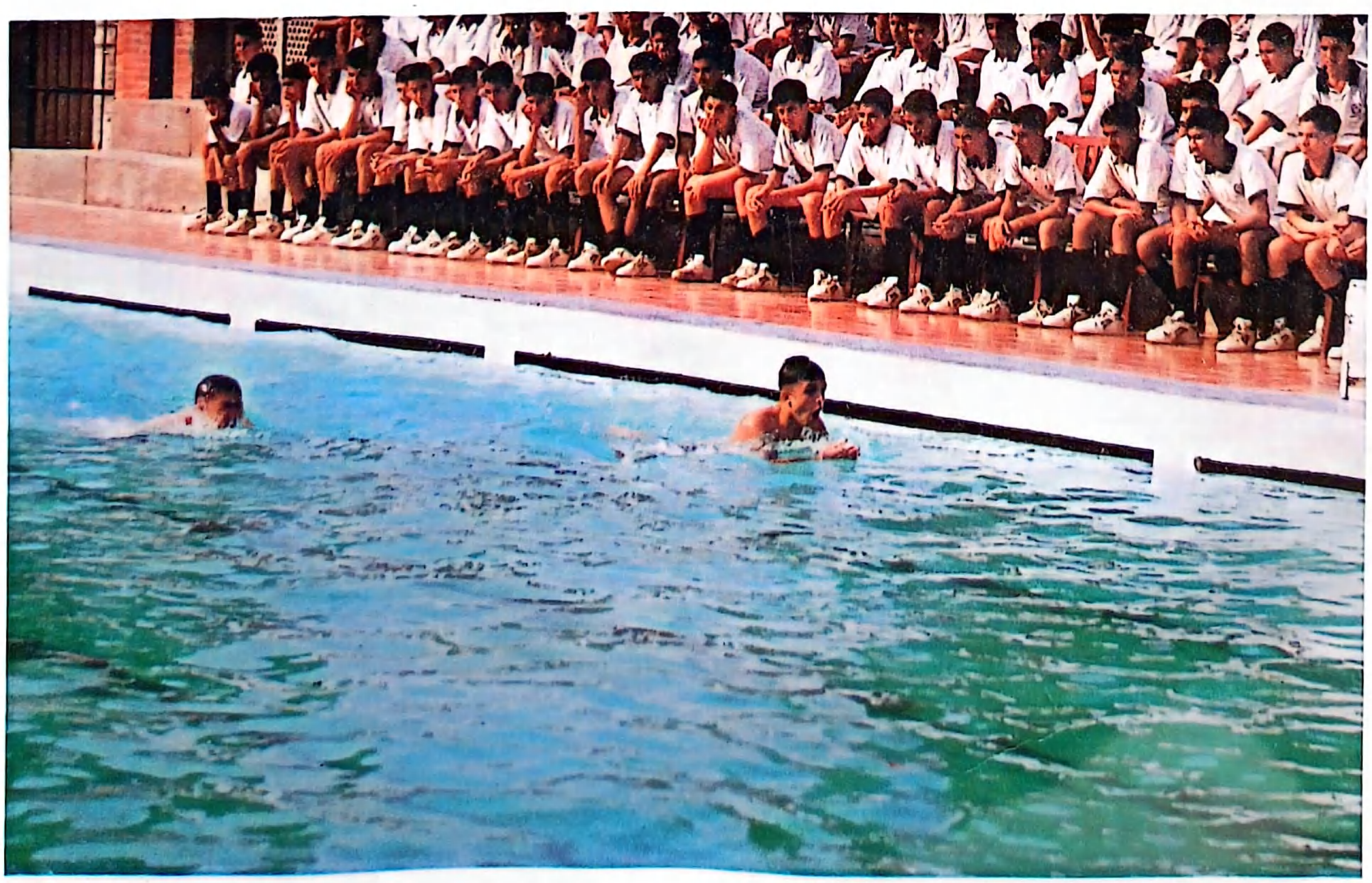
کالج سکاؤٹس کمانڈانٹ کے ہمراہ۔ مری ہلز



کیمپنگ ایریا کالج سکاؤٹس ۔ مری ہلز



کالج سوئمنگ پول ۔۱۹۴۵ء



کالج سوئمنگ پول ۔۲۰۰۱ء



کالج کیمسٹری لیبارٹری ۱۹۴۶ء



کالج کیمسٹری لیبارٹری - ۲۰۰۱ء

مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں



کالج نمبر ۴۹۲۵ کیڈٹ عمر صدیق چوہدری ۷۸۱/۸۵۰
اوّل پوزیشن ۔ راولپنڈی بورڈ امتحان میٹرک ۱۹۸۹ء



کالج نمبر ۶۰۰۹ کیڈٹ محمد شیراز اقبال
۱۱۰۰/۹۵۰ اوّل پوزیشن راولپنڈی بورڈ
امتحان ایف ایس سی ۔ ۲۰۰۰ء



کالج نمبر ۶۲۴۷ کیڈٹ مظفر احمد
۸۵۰/۶۷۷ اوّل پوزیشن ۔ راولپنڈی بورڈ
امتحان میٹرک ۲۰۰۱ء



کالج کا موجودہ مین گیٹ ۔ ۲۰۰۱ء



ملٹری کالج میں خوش آمدید۔ ''یہ کچھار ہے یہاں شیر پلتے ہیں'' حفیظ جالندھری





